اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ ایران کے ساتھ جنگ کر کے مشرقِ وسطیٰ کو تشدد کی جانب دھکیل رہا ہے

7 گل کی فٹنس پر تشویش، ہندوستان کی نظریں ون ڈے سیریز اپنے نام کرنے پر مرکوز

3 ہند-برطانیہ تجارت اور سوشل سکیورٹی معاہدوں کو دوطرفہ تعلقات میں اہم سنگِ میل

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 16 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

16 جولائی 2026، بمطابق 30 محرم الحرام 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 167، صفحات 8، قیمت 3 روپے

## لیفٹیننٹ گورنر نے بھگوتی نگر یاتری نواس میں یاتریوں کیلئے سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا

### زائد از 3 لاکھ یاتریوں کی آمد کے پیش نظر یاتریوں کیلئے

### ہموار اور بلا رکاوٹ سفر کی سہولیت فراہم کرنا ہماری اوّلین ترجیح ہے

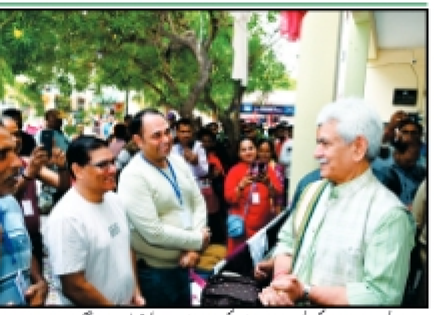

جموں/۱۵جولائی / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں میں بھگوتی نگر یاتری نواس کا دورہ کیا اور جاری شری امرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کے لئے فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ اور سول انتظامیہ کے افسران سے بات چیت کی اور یاتریوں کے آرام دہ قیام کی سہولیت کے لئے کئے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی محنت و لگن کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ ہر یاتری کو ایک معزز مہمان سمجھ کر اس کی خدمت کی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”صرف 12 دنوں میں پوتر یاترا میں (بقیہ ۶ پر)

## جنتر منتر پر احتجاج کا فیصلہ برقرار، اجازت نہ ملی تو متبادل حکمت عملی اپنائیں گے: عمر عبداللہ

### تمام سینئر رہنما، ارکانِ اسمبلی اور ارکانِ پارلیمنٹ 19 جولائی تک نئی دہلی پہنچ جائیں گے

سرینگر/۱۵جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے واضح کیا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر نئی دہلی کے جنتر منتر میں 20 جولائی کو ہونے والے مجوزہ احتجاج کا فیصلہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر احتجاج کی اجازت نہ بھی ملی تو پارٹی 19 جولائی کو طے شدہ پروگرام کے مطابق دہلی روانہ ہوگی اور وہاں صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اس وقت جنتر منتر پر احتجاج کی اجازت کی منتظر ہے، تاہم اجازت نہ ملنے کی صورت میں بھی پارٹی اپنا دہلی کا دورہ منسوخ نہیں کرے گی۔ ان کے مطابق پارٹی کے تمام سینئر رہنما، ارکانِ اسمبلی اور ارکانِ پارلیمنٹ 19 جولائی تک نئی دہلی پہنچ جائیں گے، جہاں باہمی مشاورت کے بعد متبادل لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

## پولیس سربراہ کا خصوصی آپریشنز گروپ کے اہلکاروں اور افسران سے ملاقات

### امن وامان کے قیام، انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں اور عوامی تحفظ کیلئے خدمات کو سراہا

سرینگر /۱۵جولائی / (آفاق نیوز) پولیس سربراہ نلین پربھات نے سرینگر کے کارگو کمپلیکس کا دورہ کیا کر کے خصوصی آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے اہلکاروں اور افسران سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کا جائزہ لیا اور وادی میں امن و امان کے قیام، انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں اور عوامی تحفظ کے لیے ان کی گرانقدر خدمات کو سراہا۔ جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے سرینگر کے کارگو کمپلیکس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اسپیشل آپریشنز گروپ کے اہلکاروں اور افسران سے ملاقات کی، ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی کا جائزہ لیا اور وادی کشمیر میں امن و امان کے قیام، انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں (بقیہ ۶ پر)

# مصنوعی ذہانت کو حساسیت اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرنا چاہیے، لیفٹننٹ گورنر

## ”اے آئی آگے بڑھنے کا بہترین راستہ، انسانی صلاحیت کا متبادل نہیں“

## ”ہمیں اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیکس کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے“

جموں/۱۵جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اے آئی نے افرادی قوت کو تعلیم دینے اور ان کی خدمات حاصل کرنے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے اور اس نے ہمارے دور کے معاشی منظر نامے کی وضاحت کرتے ہوئے، روزگار کے بازار کو بنیادی طور پر نئی شکل دی ہے ان باتوں کا اظہار انہوں وارانسی میں ڈاکٹر سریش اوتھی اسمرتی نیاس نے آج اپنے 20ویں پنیہ اسمرتی دیوس کو منانے کے لیے ایک یادگاری تقریب ”اے آئی اثرات اور ضمنی اثرات“ پر کلیدی خطبے میں کیا لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر اوتھی کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کیا، جو ایک قابل ذکر شخصیت ہیں جنہوں نے علم اور عاجزی کو مجسم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اوتھی ایک ممتاز اسکالر اور وژنری تھے جنہوں نے سیاسیات کو معاشرے کی تشکیل اور قوم کو مضبوط بنانے کے لیے ایک طاقتور آلہ کے طور پر دیکھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ ڈاکٹر اوتھی نے آزادانہ سوچ کو متاثر کیا اور ان کے نظریات لازوال ہیں اور یہ ضروری ہے کہ نوجوان نسل ان کے خیالات اور اقدار کی تقلید کرتے ہوئے انہیں قوم کی تعمیر کے عظیم کام میں شامل کریں۔ اپنے کلیدی خطاب میں، انہوں نے کہا کہ تاریخ میں ایسے لمحات آتے ہیں جب انسانی تہذیب ایک نئے دور میں داخل ہوتی ہے۔ وہیل کی ایجاد، پرنٹنگ کی ترقی، بھاپ کے انجن، بجلی کی دریافت، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا پھیلاؤ، ان میں سے ہر ایک نے دنیا کو بدل دیا۔ آج ہم ایک ایسے ہی نئے دور کی دہلیز پر کھڑے ہیں، اور مصنوعی ذہانت پہلے ہی ہمارے گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں، صنعتوں، فارموں اور سرکاری نظام تک پہنچ چکا ہے۔ یہ ہماری زندگیوں کا حصہ بن چکا ہے۔ یہاں تک کہ دیہات میں بھی صحت کے کام کو تبدیل کرسکتا ہے۔ میڈیکل (بقیہ ۶ پر)

### چھ ہزار سے زائد یاتریوں کا نیا جتھہ جموں سے روانہ

جموں/۱۵جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے جموں میں واقع بھگوتی نگر یاتری نیواس آدھار کیمپ سے بدھ کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان 6,200 سے زائد عقیدت مندوں کا نیا جتھہ جنوبی کشمیر ہمالیہ میں واقع شری امرناتھ گپھا کے دونوں آدھار کیمپوں کے لیے روانہ ہوا۔ حکام نے بتایا کہ آج علی الصبح جموں میں واقع آدھار کیمپ سے 230 ہلکی اور بھاری موٹر گاڑیوں کے قافلے میں 6,251 عقیدت مند روانہ ہوئے۔ ان میں 2,985 عقیدت مند بالتال راستے اور 3,266 عقیدت مند پہلگام راستے سے بابا برفانی کی مقدس گپھا کی یاترا پر نکلے۔ انہوں نے بتایا کہ یاترا (بقیہ ۶ پر)

### ناردرن کمانڈ کے آرمی کمانڈر کا بسنت گڑھ کا دورہ سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ

جموں/۱۵جولائی (ایجنسیز) شمالی کمان (ناردرن کمانڈ) کے آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے بدھ کے روز جموں و کشمیر کے ضلع ادھم پور کے علاقے بسنت گڑھ کا دورہ کیا اور وہاں کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (ٹویٹر) پر اس دورے کی معلومات شیئر کرتے ہوئے ناردرن کمانڈ نے بتایا "آرمی کمانڈر نے بسنت گڑھ کا دورہ کیا تاکہ موجودہ سیکیورٹی صورتحال اور فوج کی آپریشنل تیاریوں کا خود جائزہ لے سکیں۔" شمالی کمان کے مطابق، اس موقع پر گراؤنڈ کمانڈروں کے ساتھ اہم مشاورت اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات (بقیہ ۶ پر)

## سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے 1.27 لاکھ کروڑ روپے کے 'سیمی کان 2.0' کو منظوری

### اس کا مقصد ملک کو عالمی سیمی کنڈکٹر نقشے پر ایک اہم مقام دلانا ہے

نئی دہلی/۱۵جولائی (یو این آئی) مرکز حکومت نے ملک میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے 1.27 لاکھ کروڑ روپے بجٹ کے انتظام والے 'سیمی کان 2.0' کو بدھ کو منظوری دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعرات کو یہاں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس سے متعلق تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات مسٹر اشونی ویشنو نے بتایا کہ ملک کے سیمی کنڈکٹر ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی ترقی کے لیے اگلے چھ (بقیہ ۶ پر)

## سرکاری لائبریروں میں متازعہ کتابوں کی فراہمی کا معاملہ

### جموں یونیورسٹی نے بلیک لسٹ مصنفین و پبلشروں پر پابندی عائد کردی

### لائبریریوں کے آڈٹ اور نئی ایس او پی بنانے کا حکمنامہ جاری

جموں/۱۵جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کی متنازعہ کتاب "Personalities and Legends of J&K" کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازعے کے بعد، جموں یونیورسٹی نے سخت اقدام اٹھایا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے متعلقہ مصنفین اور پبلشرز کو بلیک لسٹ کرتے ہوئے ان پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے، اور تمام شعبہ جات کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی لائبریریوں اور ڈیجیٹل ذخائر سے ایسا تمام مواد فوری طور پر ہٹا دیں۔ جموں یونیورسٹی کی جانب سے جاری سرکاری سرکلر کے مطابق یہ اقدام حکومتِ جموں و کشمیر کے محکمہ اسکولی تعلیم کے 4 جولائی 2026 کے حکم نامے کی روشنی میں اٹھایا گیا ہے۔ اس حکم کے تحت مصنفین ہلال احمد، سنتوش مینا اور ڈاکٹر سشانت گیری کو بلیک لسٹ کیا گیا ہے، جبکہ اوپیرائے بک سروس، جموں اور انوراگ پرکاشن، دہلی کو بھی ممنوعہ ناشرین قرار دیا گیا ہے۔ اس سرکاری حکم کے تحت مذکورہ مصنفین اور پبلشرز پر پابندی لگائی گئی تھی اور یونین ٹیرٹوری (یو ٹی) سے ان کا تمام مطبوعہ مواد واپس لینے (بقیہ ۶ پر)

## امرناتھ یاترا: ڈی جی سی آئی ایس ایف نے جموں میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

### ہر وقت اعلیٰ سطح کی عملی تیاری، مسلسل چوکسی اور باہمی رابطہ و ہم آہنگی برقرار رکھنے کی ہدایت

سرینگر/۱۵جولائی/ (ایجنسیز) سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے سی آئی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل پرویر رنجن نے جموں کا دورہ کیا۔ سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ڈائریکٹر جنرل پرویر رنجن نے جموں میں جاری امرناتھ یاترا 2026 کے سیکورٹی انتظامات، طبی سہولیات اور یاتریوں کو فراہم کی جانے والی دیگر خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف مقامات کا دورہ کر کے سیکورٹی فورسز (بقیہ ۶ پر)

## جموں وکشمیر میں ہر 3 میں سے تقریباً ایک موت کی وجہ دل سے متعلق بیماریاں

### کینسر، ذیابطیس اور سرطان بیماریوں میں بھی اضافہ

### 10 سے 12 فیصد کے لگ بھگ بالغ، نوعمروں میں شرح 10 فیصد

سری نگر/۱۵جولائی (جے کے این ایس) : 2020 سے 2026 تک جموں و کشمیر میں دل کے دورے سے ہونے والی اموات کی صحیح، علاقائی سطح پر سال کے لحاظ سے حکومت کی طرف سے مرکزی طور پر دستاویزی دستاویز نہیں کی گئی ہے، کیونکہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو ہر عمر کی آبادی میں دل کے دورے کی وضاحت کرنے کے بجائے اچانک موت کی تعداد کو جمع کرتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی صحت کے مطالعے اور علاقائی اعداد و شمار جموں و کشمیر میں ایک بڑے قلبی بحران کو اجاگر کرتے ہیں۔ گلوبل ہیلتھ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، جموں و کشمیر میں ہر 3 میں سے تقریباً ایک موت (29.6 فیصد) دل سے متعلق بیماریوں سے ہوتی ہے، جس میں اسکیمک دل کی بیماری تیزی سے خطے میں سب سے زیادہ قاتل بنتی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کا اثر: ان میں سے ایک اہم 25 فیصد حرکت قلب اموات 25 سے 69 سال کی عمر کے نوجوان ورکنگ ڈیموگرافک میں ہوتی ہیں۔ شریانِ قلب کی بیماری یا عام طور پر دل کے دورے (بقیہ ۶ پر)

## راجوری کی تاریخی 'بھیرو یاترا' ہندوستان کی غیر مادی ثقافتی میراث کی قومی فہرست میں شامل

### لیفٹیننٹ گورنر نے اِس خواب کو حقیقت کا روپ دینے پر

### ضلعی انتظامیہ راجوری اور محکمہ ثقافت کو مُبارک باد پیش کی

جموں/۱۵جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج راجوری کی تاریخی بھیرو یاترا کو ہندوستان کے قومی انوینٹری آف انٹین جیبل کلچرل ہیریٹیج (آئی سی ایچ) کی فہرست میں شامل کیے جانے پر راجوری ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ثقافت کو دلی مُبارک باد پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا، ”راجوری کے لئے یہ ایک باعث فخر لمحہ ہے! ضلع کی تاریخی 'بھیرو یاترا' کو باضابطہ طور پر ہندوستان کے قومی انوینٹری آف انٹین جیبل کلچر ہیریٹیج' کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس خواب کو حقیقت کا (بقیہ ۶ پر)

## رامبن میں پتھر گرنے سے المناک حادثہ، سابق سرپنچ لقمہ اجل

سرینگر/۱۵جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع رامبن میں قومی شاہراہ پر پیش آنے والے ایک المناک حادثے میں نیشنل کانفرنس کے بلاک صدر اور پنچایت سری کے سابق سرپنچ محمد اقبال تانترے جاں بحق ہوگئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ان کی گاڑی قومی شاہراہ-44 پر ترشول موڑ کے قریب اچانک ایک بڑے پتھر کی زد میں آگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق محمد اقبال تانترے بدھ کی صبح سری، رامبن سے ادھم پور جا رہے تھے۔ شان پیلس کے قریب ترشول موڑ پر پہاڑی سے ایک بڑا پتھر ان کی گاڑی پر آ گرا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے، جبکہ گاڑی میں سوار دوسرا شخص محفوظ رہا اور اسے کوئی چوٹ نہیں آئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی جموں و کشمیر پولیس کی کوئیک رسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) اور سول رضاکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو کارروائی کے بعد زخمی محمد اقبال تانترے کو ضلع اسپتال رامبن منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے تمام قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد میت اہلِ خانہ کے حوالے کر دی، جہاں ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ ادھر تھانہ پولیس اسٹیشن نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ محمد اقبال تانترے نیشنل کانفرنس کے سرگرم رہنما تھے اور بلاک صدر کے علاوہ پنچایت سری کے سابق سرپنچ کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔ ان کی اچانک وفات پر علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور مختلف سیاسی و سماجی حلقوں (بقیہ ۶ پر)

## کولگام میں منشیات کے تین سمگلروں کی 1.50 کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

### ”کاروائی جرائم کی پشت پناہی کرنے والے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ“ پولیس

سرینگر/۱۵جولائی/ '100 روزہ مہم' کے تحت ایک اہم کارروائی میں، کلگام پولیس نے محکمہ مال (ریونیو ڈیپارٹمنٹ) کے اشتراک سے ضلع کلگام میں تقریباً 1.50 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں۔ یہ اقدام غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور ایسے جرائم کی پشت پناہی کرنے والے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ کارروائی ایس ایس پی کلگام کی ہدایات پر پولیس اسٹیشن کلگام کی جانب سے عمل میں لائی گئی۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں تین رہائشی مکانات شامل ہیں جو اخلاق مبارک (ولد مبارک احمد گنگرو، ساکن امنو)، عاقب (بقیہ ۶ پر)

## ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ مناسب وقت پر پورا ہوگا،

### جنتر منتر احتجاج محض سیاسی ڈرامہ ہے : بی جے پی

سرینگر/۱۵جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی جنرل سیکرٹری محمد انور خان نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ مرکزی حکومت نے کیا ہے اور مناسب وقت آنے پر اسے ضرور پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کے لیے مجوزہ احتجاج کو محض سیاسی ڈرامہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد عوام کی توجہ بنیادی مسائل سے ہٹانا ہے۔ محمد انور خان نے یہ بات ضلع پلوامہ میں بی جے پی کے ضلعی دفتر میں منعقدہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں 20 جولائی کو مجوزہ سیکرٹریٹ گھیراو؟ پروگرام کی تیاریوں، تنظیمی حکمت عملی اور پارٹی کی آئندہ سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا، جبکہ متعدد سینئر رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے مرکزی حکومت اپنے موقف پر قائم ہے اور جب (بقیہ ۶ پر)

## صرف ریاستی درجے کی بحالی کی بات کرنا بی جے پی

### کے موٗقف کو تقویت دینے کے مترادف ہے: آغا روح اللہ

سرینگر/۱۵جولائی (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے آئینی حقوق، شناخت اور خصوصی حیثیت کے سوال کو نظر انداز کر کے صرف ریاستی درجے (اسٹیٹ ہوڈ) کی بحالی کی بات کرنا دراصل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے بیانیے کو تقویت دینے کے مترادف ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسمبلی انتخابات سے قبل عوام سے کیے گئے وعدوں کے برعکس اقتدار میں آنے کے بعد دفعہ 370 اور 35اے کی بحالی کے مطالبے کو پسِ پشت ڈال دیا گیا ہے۔ انہت ناگ (بقیہ ۶ پر)

## بارہمولہ میں پاکستان میں مقیم جموں وکشمیر کے رہائشیوں کے

### مکانوں کی تلاشی، کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا

سرینگر/۱۵جولائی/(آفاق نیوز)ضلع بارہمولہ میں امن عامہ اور سلامتی کو برقرار رکھنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر پولیس نے پاکستان میں رہنے والے جموں وکشمیر کے رہائشیافراد کے مکانات، ان کے خاندان کی رہائش گاہوں، اوراوڑی سب ڈویژن کے گاؤں بگنا بیہامہ میں دیگر قریبی احاطے میں تلاشی کی کارروائیاں کیں۔تلاشیاں قانونی طریقہ کار کے مطابق سختی سے کی گئیں۔قانونی تحفظات کے پیش نظر یہ کارروائیاں پیشہ ورانہ اور منظم انداز میں کی گئیں۔تلاشی کے دوران کوئی مجرمانہ مواد برآمد نہیں ہوا۔یہ تلاشی کارروائیاں غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے، ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے،اورعوامی (بقیہ ۶ پر)

## کارگل وجے دیوس سے قبل سابق فوجیوں اور خواتین کا

### خراجِ عقیدت مارچ، سری نگر سے دراس اور کارگل روانگی

سرینگر/۱۵جولائی(ایجنسیز) 27ویں کارگل وجے دیوس کی تقریبات کے سلسلے میں سابق فوجیوں اور خواتین پر مشتمل ایک وفد نے سری نگر میں واقع چنار کور ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور1999 کی کارگل جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوجیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔وفداب سری نگر سے دراس اور کارگل کا سفر کرے گا، جہاں مختلف یادگاری تقریبات میں شرکت کی جائے گی۔وزارت دفاع کے ترجمان کے مطابق اس دورے کا اہتمام آل انڈیا ایکس سروسمین سروس کونسل نے کیا،جس کا مقصد سابق فوجیوں کی حب الوطنی،قومی خدمت کے جذبے اور شہداء کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہے۔ترجمان نے بتایا کہ ریٹائرڈ میجر جنرل پی ویویکانند کی قیادت میں وفد پیر کے روز بادامی باغ چھاؤنی پہنچا، جہاں شرکاء نے چنار وار میموریل پر پھول چڑھائے اور کارگل جنگ کے شہداء کوخراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ کارگل وجے دیوس بھارتی فوج کی جرات،عزم،قربانی اور وطن کے دفاع کے لیے دی گئی بے مثال خدمات کی یادتازہ کرنے کا موقع ہے۔یہ دن آپریشن وجے کے دوران مسلح افواج کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔دفاعی ترجمان کے مطابق اس ماہ کے آخر میں سری نگر، دراس اور کارگل میں کارگل وجے دیوس کی 27ویں سالگرہ کے موقع پر متعدد تقریبات منعقد کی جائیں گی۔انہی (بقیہ ۶ پر)

## چیف سیکرٹری نے نئے لیبر کوڈز کی عمل آوری کا جائزہ لیا

### جموں وکشمیر نے لیبر اصلاحات کی طرف اہم پیش رفت کی ہے

سری نگر/۱۵جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں مرکزی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چار لیبر کوڈز کی عمل آوری کے لئے لیبر و روزگار محکمہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کے علاوہ کمشنر سیکرٹری قانون،ڈائریکٹر جنرل کوڈز، لیبر کمشنر(بقیہ ۶ پر)

## ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

### مختلف طبقہ ہائے فکر کی شخصیات نے خاندان کی ڈھارس بندھائی

سرینگر/۱۵جولائی/ این این پی/نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سیکرٹری،ممتاز سیاسی رہنما،سابق وزیر اور عوامی خدمت کے علمبردار مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ بدستور جاری ہے جس دوران مختلف طبقہ ہائے فکر کی شخصیات نے خاندان کی ڈھارس بندھائی۔نیشنل نیوز بیورو(این این پی) کے مطابق جموں وکشمیراور لداخ کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیاسی،سماجی،مذہبی اور عوامی حلقوں کے وفود نے نیڈوز،ایم اے روڈ سرینگر پہنچ کر صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ،عبداللہ خاندان کی تعزیت پرسی کی اور ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اُن کے ایصالِ ثواب کے لئے دعا کی۔تعزیت کرنے والوں میں نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈران، کابینہ وزراء،ممبرانِ آسمبلی، قانون ساز کونسل کے سابق اراکین، مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین، اپوزیشن رہنما، سماجی کارکن، سرکردہ ملی و مذہبی شخصیات، علمائے کرام، دانشور، تاجر برادری، وکلاء، سول سوسائٹی کے نمائندے، پارٹی عہدیداران، کارکنان اور زندگی کے مختلف شعبوں سے وابستہ معزز شہری بڑی تعداد میں شامل تھے۔وفود نے مرحوم کی سیاسی جدوجہد، بےلوث عوامی خدمات اوراصول پسندی کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔اس موقعے پر مرحوم کے حق میں مسلسل طور پر دعائے مغفرت، فاتحہ خوانی اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔علمائے کرام نے اپنے خطابات میں موت وحیات کے فلسفے،صبر واستقامت اور انسان کی نیک اعمال کے ذریعے ہمیشہ زندہ (بقیہ ۶ پر)

## جنتر منتر پر صرف ریاستی درجے نہیں،

### دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ بھی اٹھایا جائے: سیف الدین سوز

سرینگر/۱۵جولائی(یو پی آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر پروفیسر سیف الدین سوز نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس کو نئی دہلی کے جنتر منتر میں ہونے والے مجوزہ احتجاج کو صرف جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ سابق ریاست کی خصوصی آئینی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ بھی بھرپور انداز میں اٹھانا چاہیے۔سرینگر میں نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور سابق وزیر ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کی رہائش گاہ پر تعزیت کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سیف الدین سوز نے کہا کہ جموں وکشمیر کا اصل مسئلہ صرف ریاستی درجہ نہیں بلکہ اس کی آئینی خودمختاری اور خصوصی حیثیت ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ کسی سے ہمیشہ کے لیے نہیں چھینا جا سکتا اور نہ ہی جموں و کشمیر کو مستقل طور پر مرکز کے زیر انتظام علاقہ رکھا جاسکتا ہے۔ ان کے بقول، چاہے وزیر اعظم ہوں یا وزیر داخلہ، کوئی بھی جموں وکشمیر کو ہمیشہ کے لیے یونین ٹیریٹری نہیں رکھ سکتا کیونکہ یہ ایک عارضی صورتحال ہے۔سیف الدین سوز نے زور دے کر کہا کہ نیشنل کانفرنس کو جنتر منتر پر ہونے والے احتجاج میں دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ بھی شامل کرنا چاہیے، کیونکہ یہی جموں وکشمیر کے عوام کا بنیادی مسئلہ ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ انہیں نیشنل کانفرنس کی جانب سے 20 جولائی کو دہلی میں ہونے والے احتجاج میں شرکت کی کوئی دعوت موصول نہیں ہوئی۔کانگریس رہنما نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو اپنی اندرونی خودمختاری کی بحالی کے لیے جدوجہد (بقیہ ۶ پر)

## 17 سال گزرنے کے باوجود ڈوگری پورہ پلوامہ کا زیر تعمیر پل اب بھی مکمل نہ ہوسکا

### متعدددیہات کے لوگوں کو مشکلات

پلوامہ ۱۵/ جولائی (کے این ایس)پلوامہ ضلع کے ڈوگری پورہ علاقے میں دریائے جہلم پر زیر تعمیر ایک اہم رابطہ پل کی تعمیری کام 17 سال قبل شروع ہوا تھا،تاہم پل کی کام مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اب تک لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود عوام کے لئے ناقابل استعمال ہے جس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو پل کی عدم موجودگی کے باعث طرح طرح کے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آبادی نے بتایا اس پل کے تعمیر سے پلوامہ کے کئی دیہاتوں کے لوگوں کو جن میں ڈوگری پورہ، ریشی پورہ، پنزگام، شال ٹوکنہ، رنزی پورہ، دتہ پورہ، کاونی، بڈنہ،کل پور، وغیرہ کو شامل ہیں کو درپیش مشکلات سے نجات مل جاتا ہے جبکہ ان دیہات کو سری نگر، اننت ناگ ہائی وے سے ملانے میں ہزاروں نفوس پر مشتمل آبادی کو آسانی ہوتی۔ تھا۔ایک مقامی شہری سجاد احمد ڈار نے بتایا کہ اگر ہمیں ڈوگری پورہ کے مقام پر اگر پل ہوتا تو ہمیں منٹ لگتے لیکن پل کی عدم جودگی کے باعث ہمیں 6 سے 7 کلومیٹر لمبی مسافت طے کر کے پہلے ملنگ پورہ، پدگام پورہ،اونتی پورہ جانا پڑتا ہے جبکہ کچھ لوگ مجبور ہوکر یہاں کشتی کا سہارا لیتے ہیں جو ہر وقت دستیاب نہیں ہوتی ہے جو بھی کبھار ایمرجنسی کی حالت میں انتہائی پریشان کن بن جاتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ 17 سال قبل سرکار نے عوامی مشکلات ومصائب کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈوگری پورہ اور چرسو کے درمیان دریائے جہلم پر ایک پل تعمیر کرنے کا منصوبہ سال 2006 میں بنایا اور سال 2007 میں (بقیہ ۶ پر)

## چلڈرا سپتال بمنہ کے قریب فٹ اوور برج، ایسکلیٹر اور سرائے کی تعمیر شروع

### سرینگر میں جاری بیشتر ترقیاتی منصوبے تکمیل کے آخری مرحلے میں/ ڈپٹی کمشنر سرینگر

سرینگر/۱۵جولائی/ ایجنسیز/شہر میں عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں چلڈرا سپتال بمنہ کے قریب فٹ اوور برج اور ایسکلیٹر کی تعمیر کا کام باضابطہ طور پر شروع کردیا گیا ہے کی بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر اکشے لبرو نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد مریضوں، ان کے تیمارداروں اور عام شہریوں کو محفوظ، آسان اور آرام دہ آمد ورفت کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ چلڈرا سپتال سرینگر کے قریب ایک پروجیکٹ کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے کہا کہ چلڈرا سپتال بمنہ کے باہر ایک فٹ برج کی تعمیر کافی وقت سے لوگوں کی دیرینہ مانگ ہے اور اس کو پورا کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ چلڈرا سپتال بمنہ کے قریب فٹ اوور برج اور ایسکلیٹر کی تعمیر کا کام باضابطہ طور پر شروع کردیا گیا ہے اور کہا کہ اس منصوبے کا مقصد مریضوں، ان کے تیمارداروں اور عام شہریوں کو محفوظ، آسان اور آرام دہ آمد ورفت کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ بچوں کے اسپتال میں روزانہ کشمیر کے مختلف اضلاع اور دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں مریض علاج کیلئے آتے ہیں۔ سڑک پار کرنے کے دوران مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے پیش نظر فٹ اوور برج تعمیر کیا جارہا ہے تاکہ پیدل چلنے والوں کو محفوظ راستہ میسر آسکے۔انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کے تحت ایسکلیٹر بھی نصب کیا جائے گا، جس سے خاص طور پر تشویشناک حالت میں موجود مریضوں، بزرگ شہریوں، معذور افراد، خواتین اور چھوٹے بچوں کے ساتھ آنے والے تیمارداروں کو بڑی سہولت حاصل ہوگی۔ایسکلیٹر کے ذریعے اسپتال تک (بقیہ ۶ پر)

## لداخ کی تاریخ میں پہلی بار متحدہ عرب امارات کو تازہ خوبانیوں کی ریکارڈ برآمد

### 5 میٹرک ٹن پریمیم تازہ خوبانیوں کی پہلی کھیپ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا

سری نگر/۱۵جولائی(یو این آئی)مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے باغبانی کے شعبے کو ایک تاریخی اور بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بدھ کے روز لیفٹیننٹ گورنر وِنائی کمار سکسینہ نے متحدہ عرب امارات کے لیے 5 میٹرک ٹن پریمیم تازہ خوبانیوں کی پہلی کھیپ کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔حکام کے مطابق، یہ کھیپ لداخ کی تاریخ کے سب سے بڑے برآمدی معاہدے کا حصہ ہے۔اس سیزن میں لداخ سے تقریباً 1,000 میٹرک ٹن تازہ خوبانیاں بیرونِ ملک برآمد کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ یہ برآمدات متحدہ عرب امارات کے مشہور 'لولو گروپ' کے ساتھ طے پانے والی ایک مفاہمت کی یادداشت کے تحت عمل میں لائی جارہی ہیں۔لداخ سالانہ 15,000 میٹرک ٹن سے زیادہ خوبانی پیدا کرتا ہے، جو کہ ہندوستان کی مجموعی پیداوار کا تقریباً 62 فیصد ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ عالمی مہم لداخ کے باغبانی کے شعبے کے لیے ایک انقلابی قدم ہے، کیونکہ گزشتہ دو سالوں کے دوران لداخ سے صرف 1,500 کلوگرام خوبانی ہی برآمد کی جاسکی تھی۔اب 1,000 میٹرک ٹن کا ہدف اس خطے کی تاریخ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔خوبانی ایک نازک اور جلدی خراب ہونے والا پھل ہے، جسے محفوظ رکھنے کے لیے 0 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے لداخ انتظامیہ نے 'کونکور کے تعاون سے (بقیہ ۶ پر)

## سرینگر میں انسدادِ منشیات ریلی، ایل جی کی 100 روزہ مہم کی حمایت

### میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شرکت

سرینگر/۱۵جولائی(یو پی آئی)جموں وکشمیر میں منشیات کے بڑھتے رجحان کے خلاف عوامی بیداری کو فروغ دینے کے مقصد سے سرینگر میں ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر کی 100 روزہ انسدادِ منشیات مہم کی حمایت کا اظہار کیا۔یہ ریلی آل سکھ مائنارٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کشمیر اور آل ایمپلائز جوائنٹ ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ریلی کا آغاز ایس ایس پی آفس ہاف چنار سے ہوا اور یہ لال دید اسپتال (ایل ڈی اسپتال) کے مرکزی دروازے کے قریب اختتام پذیر ہوئی۔ریلی میں طلبہ، اساتذہ، ماہرینِ تعلیم، انجینئرز، پولیس افسران، سرکاری ملازمین، سماجی کارکنان اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔شرکاء ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے،جن پر منشیات کے نقصانات سے متعلق آگاہی کے پیغامات درج تھے، جبکہ اس دوران منشیات کے خلاف شعور بیدار کرنے کے لیے مختلف نعرے بھی لگائے گئے۔اس موقع پر آل سکھ مائنارٹی ایمپلائز ایسوسی ایشن کشمیر کی چیئرپرسن ڈاکٹر جگمیت کور بالی نے کہا کہ منشیات کے خلاف مؤثر جدوجہد صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جس میں ہر طبقۂ فکر کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں، اس لیے انہیں منشیات کے خطرات سے محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔(بقیہ ۶ پر)

### سلامتی دستوں نے پونچھ میں ایک ٹھکانے سے پیکا گن کے کارتوس برآمد کیے

جموں/۱۵جولائی(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں سلامتی دستوں نے بدھ کو ایک ٹھکانے سے پیکا گن کے کارتوس برآمد کیے۔افسران نے بتایا کہ باقاعدہ گشت کے دوران اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کی ایک ٹیم نے منڈی تحصیل کے سواجیان گگرانگا گاؤں میں ایک ٹھکانے سے پیکا گن کے 215 کارتوس برآمد کیے۔انہوں نے بتایا کہ گولہ بارود ضبط کرلیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ شروع کردی گئی ہے۔

## پلوامہ اور بارہمولہ میں پولیس کی جانب سے غیر قانونی

### کان کنی کے خلاف مربوط کارروائیاں اور سخت اقدامات

سرینگر/۱۵جولائی/(آفاق نیوز)غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے سلسلے میں، پلوامہ اور بارہمولہ میں پولیس نے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ اور فلڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ قریبی اشتراک سے مربوط کارروائیاں کیں۔ان کارروائیوں کے نتیجے میں گاڑیاں، کشتیاں اور کان کنی کا سامان ضبط کیا گیا،ایف آئی آر (FIR) درج کی گئی، اور معدنیات کی غیر قانونی نکاسی کے لیے استعمال ہونے والے غیر مجاز راستوں (ریمپس) کو مسمار کر دیا گیا۔پلوامہ میں، پولیس پوسٹ نیوا اور جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے وانپورہ میں قائم ایک مشترکہ ناکے پر غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت سے لدے ایک ٹپر (رجسٹریشن نمبر JK13B-5772) کو روکا گیا۔ چونکہ ڈرائیور کان کنی کا مواد لے جانے کے لیے کوئی جائز اجازت نامہ پیش کرنے میں ناکام رہا، اس لیے گاڑی کو ضبط کر کے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کر دیا گیا اور کان کنی کے متعلقہ ضوابط کے تحت موقع پر ہی چالان کیا گیا۔یادرہے، لٹر (Litter) میں ایک اور کارروائی کے دوران، پولیس اسٹیشن لٹر اور جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ ٹیم نے مٹی کی غیر قانونی نکاسی میں ملوث ایک ڈمپر (رجسٹریشن نمبر JK03H-2704) کو روکا۔ گاڑی کو ضبط کر کے موقع پر ہی چالان کیا گیا اور مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ محکمے کے حوالے کر دیا گیا۔(بقیہ ۶ پر)

## حضرت سید محمد سکندر اندربیؒ کا عرس شریف عقیدت واحترام

### کے ساتھ اختتام پذیر، ماہانہ مجلس منعقد، حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/۱۵جولائی/حضرت سید محمد سکندر اندربی رحمتہ اللہ علیہ کا عرس مبارک عقیدت واحترام کے ساتھ ترچھل پلوامہ میں منایا گیا۔اس سلسلے میں تکیہ سکندریہ میں ایک مجلس منعقد ہوئی جس کی صدارت سید محمد زاہد حقانی نے کی جبکہ مولانا نثار احمد عطاری نے اسکی پیشوائی کی۔مجلس میں تلاوت کلام پاک،ختمات المعظمات اور درود وسلام کا اہتمام ہوا جس کا اختتام دعائیہ کلمات کے ساتھ ہوا۔روایتی لنگر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ٹرسٹ کے ضلع صدر پلوامہ مولانا سمیع اللہ اور ضلع نظم کے دیگر ارکان کے ساتھ ساتھ عقیدت مندوں کی کثیر تعداد نے بھی مجلس میں شرکت کی۔جنرل سکریٹری ٹرسٹ بشیر احمد ڈار نے تمام شرکاء و منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے حضرت سید محمد سکندر اندربی رحمتہ اللہ علیہ کو انکے عرس شریف پر گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں۔ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرت سید محمد سکندر اندربی رحمتہ اللہ علیہ عظیم روحانی کمالات کے حامل تھے۔انہوں نے راہ حق کے طالبان کے ساتھ ساتھ عظیم عوامی خدمات انجام دیں ۔آج ہی زرپرستان فتح کدل حضرت میر سید شاہ قاسم حقانی رحمتہ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ پر ماہانہ مجلس منعقد ہوئی۔دریں اثنا ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے برصغیر کے بلند پایہ مفسر،محدث،فقیہ اور امام طریقت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور حضرت علامہ ابوضیاء سید شاہ معین الدین ہادی نقشبندی قدس سرہ کو انکے یوم وصال پر (بقیہ ۶ پر)

### پٹن میں آلٹو گاڑی اور ماروتی میں ٹکر آلٹو ڈرائیور شدید زخمی

بارہمولہ/۱۵جولائی(ایجنسیز) شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں بدھ کو گورنمنٹ ڈگری کالج پٹن کے قریب ایک آلٹو ڈرائیور کی گاڑی بریزا ماروتی سیزوکی سے ٹکرانے کے بعد زخمی ہوگیا۔حکام نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک آلٹو کار گورنمنٹ ڈگری کالج پٹن کے قریب بریزا ماروتی سیزوکی گاڑی سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں آلٹو ڈرائیور زخمی ہوگیا۔زخمی کو فوری طور پر ٹراما ہسپتال پٹن منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے خصوصی طبی دیکھ بھال کے لیے جے وی سی ہسپتال سری نگر ریفر کرنے سے پہلے ابتدائی علاج فراہم کیا۔دوسری جانب پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

## گاندربل میں پولیس کی جانب سے مشترکہ موک ڈرلز

### پولیس اور فورسز کی مختلف ایجنسیوں نے شرکت کی

سرینگر/۱۵جولائی/(آفاق نیوز)جاری شری امرناتھ جی یاترا (SANJY-2026) کے لیے وسیع تر حفاظتی انتظامات کے سلسلے میں، گاندربل پولیس نے پنڈت کالونی (مانیگام) اور تھجواس (سونمرگ) میں مشترکہ فرضی مشقیں کیں۔ان مشقوں کا مقصد آپریشنل تیاریوں کو بڑھانا اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مربوط ردعمل کو یقینی بنانا تھا۔پنڈت کالونی، مانیگام میں، یہ فرضی مشق اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) گاندربل نے ہندوستانی فوج اور دیگر مرکزی مسلح پولیس فورسز (CAPFs) کے قریبی اشتراک سے انجام دی۔اسی دوران، تھجواس (سونمرگ) میں بھی ایک اور فرضی مشق کی گئی جس میں پولیس اسٹیشن سونمرگ، ٹورسٹ پولیس اور دیگر CAPFs نے (بقیہ ۶ پر)

## ایف ڈی اے کی جانب سے سیاحتی مقامات پر غذائی تحفظ کی مہم میں تیزی

### جانچ کے لیے 31 نمونے حاصل کیے گئے

سرینگر/۱۵جولائی/کے پی ایس/جموں وکشمیر کی فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن (FDA) کے فوڈ سیفٹی ونگ نے سیاحوں اور عوام کو محفوظ، حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پہلگام، سونمرگ اور سری نگر جیسے اہم سیاحتی مقامات پر نفاذِ قانون اور نگرانی کی سرگرمیوں کو تیز کردیا ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق مہم کے دوران، فوڈ سیفٹی آفیسرز کی ٹیموں نے 56 ہوٹلوں، ریسٹورانوں اور دیگر غذائی مراکز کا معائنہ کیا تاکہ 'فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006' کی دفعات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جاسکے۔اس جائزے میں حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی کے طریقوں، خوراک کی ہینڈلنگ (سنبھالنے کے طریقہ کار)، ذخیرہ کرنے کے حالات اور دیگر قانونی تقاضوں کی تعمیل کو پرکھا گیا۔مہم کے حصے کے طور پر، مختلف غذائی اشیاء کے 31 نمونے (جن میں پہلگام سے 20، سونمرگ سے 5 اور سری نگر سے 6 نمونے شامل تھے) حاصل کیے گئے اور انہیں مقررہ حفاظتی اور معیار کے پیمانوں کی جانچ کے لیے NABL سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں بھیجا گیا۔معائنے کے دوران غیر صحت بخش اور غیر صفائی والے حالات سے متعلق خلاف ورزیاں پائی گئیں، جس کے بعد (بقیہ ۶ پر)

## چرارِ شریف میں ممنوعہ پالیتھین کے خلاف مہم کا آغاز

### قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے اور تجارتی لائسنس کی منسوخی کا انتباہ

بڈگام/۱۵جولائی/شاہین امین/ماحولیات کے تحفظ اور سرکاری احکامات پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے میونسپل کمیٹی چرارشریف نے ممنوعہ پالیتھین کے استعمال کے خلاف خصوصی مہم کے پہلے مرحلے (فیز اول) کا آغاز کردیا ہے۔نمائندے شاہین امین کے مطابق اس مہم کا مقصد شہر میں سنگل یوز پلاسٹک اور 120 مائیکرون سے کم موٹائی والی پالیتھین کے استعمال کو روکنا اور عوام میں ماحول دوست متبادل کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔میونسپل کمیٹی کی ٹیم نے مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز کا دورہ کیا، جہاں دکانداروں اور تاجروں کو ممنوعہ پالیتھین کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا۔اس دوران انہیں ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر 120 مائیکرون سے کم موٹائی والی پالیتھین کا استعمال

بند کریں اور اس کے بجائے کپڑے کے بیگز، کاغذی تھیلے اور دیگر ماحول دوست متبادل اختیار کریں۔کمیٹی نے واضح کیا کہ موجودہ مرحلہ بنیادی طور پر آگاہی اور وارننگ پر مشتمل ہے تاکہ تاجر برادری کو (بقیہ ۶ پر)

## سامبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب دو گولے برآمد،

### بم ڈسپوزل سکارڈ نے ناکار بنائے

سرینگر/۱۵جولائی(ایجنسیز)جموں وکشمیر کے ضلع سامبا میں بین الاقوامی سرحد کے قریب بدھ کو دو گولے برآمد ہوئے، جنہیں بعدازاں بم ناکارہ بنانے والے دستے نے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق رام گڑھ سیکٹر میں دریائے دیویکا کے کنارے مقامی لوگوں نے ایک ملٹی گرینیڈ لانچر (ایم جی ایل) گولہ اور ایک 51 ملی میٹر روشن کرنے والا (الیومینیٹر) گولہ دیکھا، جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر قریبی پولیس اور بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کو اطلاع دی۔اطلاع ملتے ہی بی ایس ایف اور جموں وکشمیر پولیس کی مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچی، علاقے کو حفاظتی حصار میں لیا اور بم ناکارہ بنانے والے دستے کو طلب کیا۔حکام کے مطابق بم ناکارہ بنانے والے دستے نے دونوں گولوں کو تمام حفاظتی ضابطوں کے تحت محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا، جس کے بعد علاقے کو کلیئر قرار دے دیا گیا۔واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ سکیورٹی اداروں نے احتیاطی طور پر علاقے میں تلاشی بھی لی تاکہ کسی اور مشتبہ شے کی موجودگی کو خارج کیا جا سکے۔

## وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے کرناہ کے آتشزدہ

### متاثرین کے لیے 9 لاکھ روپے کی مالی امداد منظور

کرناہ/۱۵جولائی(پیرزادہ سعید)جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ جناب عمر عبداللہ نے تحصیل کرناہ کے آتشزدگی سے متاثرہ نو خاندانوں کے لیے وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ (CMRF) سے مجموعی طور پر 9 لاکھ روپے کی مالی امداد منظور کی ہے۔ ہر متاثرہ خاندان کو ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم فراہم کی جائے گی۔جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے اس امداد کی منظوری پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کی مدد حکومت کے عوام دوست رویے کی عکاسی کرتی ہے۔پارٹی نے اس موقع پر ایم ایل اے کرناہ جاوید احمد مرچال کی مسلسل کاوشوں، انتھک محنت اور متاثرین کے حق میں مؤثر پیروی کو بھی سراہا، جن کی کوششوں سے یہ امداد ممکن ہو سکی۔جن متاثرہ افراد کے لیے ایک، ایک لاکھ روپے کی مالی امداد منظور کی گئی ہے، ان میں فرحت بیگم، فریدہ فاطمہ، نسرینہ بیگم، امیر دین، جاوید احمد، خورشید احمد، آمنہ بیگم، فاروق قریشی اور دانش قیوم شامل ہیں۔اس طرح مجموعی طور پر 9 لاکھ روپے کی امدادی رقم متاثرہ خاندانوں کے لیے منظور کی گئی ہے۔جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے تمام مستفید خاندانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی جلد بحالی اور خوشحالی کے لیے دعا کی ہے۔پارٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عوام کے دکھ سکھ میں ہمیشہ (بقیہ ۶ پر)

## کولگام میں تعینات فورسز اہلکار دوران ڈیوٹی بے ہوش کر گر پڑا

### ڈاکٹروں نے مردہ قرار دیا: حکام

کولگام/۱۵جولائی(ایجنسیز)حکام نے بتایا کہ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر کی بدھ کی صبح جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔عہدیداروں نے بتایا کہ کولگام میں سی آر پی ایف کی 18ویں بٹالین میں تعینات اے ایس آئی ڈیوٹی کے دوران بے ہوش گر گیا۔اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا اور ڈاکٹروں نے کہا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے۔بعد میں اس کی شناخت ہریانہ کے رہنے والے جئے پرکاش کے طور پر کی گئی۔دریں اثنا، حکام نے بتایا کہ مزید کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

## راہل کی دہرادون مہم سے ڈری حکومت، پریڈ گراؤنڈ کی اجازت منسوخ کی: کانگریس

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ اتراکھنڈ کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی 'چھاتروں کی گونج' مہم کے تحت 17 جولائی کو دہرادون پریڈ گراؤنڈ میں ہونے والے پروگرام کی اجازت سازش کے تحت منسوخ کر دی ہے۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر اتراکھنڈ کانگریس کے صدر گنیش گودیال اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یشپال آریہ کی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ اتراکھنڈ حکومت کا یہ فیصلہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی مسٹر گاندھی کی مہم سے گھبرا گئی ہے۔ اتراکھنڈ کانگریس لیڈران نے اپنی الگ الگ پوسٹس میں کہا کہ بی جے پی حکومت نہیں چاہتی کہ مسٹر گاندھی کا پروگرام پریڈ گراؤنڈ میں ہو۔

## THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

**PUBLIC NOTICE**

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.101010307 Session Annual (Private)/Bi Annual Year 2024 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Father's Name has been registered with the Board as FAYAZ AHMMAD GANIE instead of FAYAZ AHMAD GANIE. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-FAIZAN FAYAZ,
Father's Name:-FAYAZ AHMAD GANIE,
Mother's name:-JAWHARA BANOO,
Date of Birth:-05-05-2009,
Residence:-HUSSANPORA BAGH ANANTNAG,
CELL NO.9906854245 JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

I want to change electricity connection under Consumer ID No. 0202040010102, Installation No: 25900 R1/L0.7 from Farooq Ahmad Beigh, S/o Abdul Gaffar Beigh, R/o Checki Mehtan Baghi Mehtab, Srinagar to Imtiyaz Ahmad Beigh, S/o Farooq Ahmad Beigh, R/o Cheeki Mehtab Baghi Mehtab, Srinagar. If any person has any objection to the said transfer, he/she may submit the same with documentary proof to the office of PDD Sub Division Chanapora within 7 days from the date of publication of this notice. Failing which, the transfer shall be processed without any further reference.

Imtiyaz Ahmad Beigh
S/o Farooq Ahmad Beigh
R/o Checki Mehtan Baghi Mehtab, Srinagar

## PUBLIC NOTICE

It is hereby informed to the general public that the original sale deed of the property situated at Amda Kadal, Lal Bazar, Srinagar, registered under Khasra No. 4668, Khewat No. 124, and Khata No. 450, dated 05/06/1992, in the name of Manzoor Ahmad Kakroo S/o Mohammad Sadiq Kakroo, has been lost/misplaced and could not be traced despite all efforts.Any person having any claim, objection, or information regarding the said document is requested to contact the undersigned within 7 days from the publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, necessary legal action will be taken.

Manzoor Ahmad Kakroo
S/o Mohammad Sadiq Kakroo
R/o Amda Kadal, Lal Bazar, Srinagar
Contact No.: 9796333334

## PUBLIC NOTICE

in my bank records under account no 07330410000613 my name has been mistakenly mentioned as Asifa Manzoor while as my name is Aasiya Manzoor now I want to correct the same. Anyone having an objection can submit the same to the J and K bank branch Waltangoo within seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

Aasiya Manzoor
D/o Manzoor Ahmad Bhat
R/o Waltangoo

## Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Bilal Ahmad Sheikh S/o Ghulam Mohi-ud-din Sheikh
R/o Zahidpora, Hawal, Srinagar, Kashmir
Petitioner
Versus
1. Altaf Ahmad Sheikh
S/o Ghulam Mohi-ud-din Sheikh
R/o Zahidpora, Hawal, Srinagar, Kashmir
2. Kausar Ashraf
D/o Ghulam Mohi-ud-din Sheikh
R/o Zahidpora, Hawal, Srinagar, Kashmir
3. Public at Large
Respondents

In the matter of: Application for issuance of Succession Certificate in favour of the petitioner(s)

### Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed the above titled petition before this Court for issuance of Succession Certificate in favour of the petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 27,65,000/- as debts and securities in the name of deceased namely Zaina, W/o Ghulam Mohi-ud-din Sheikh, R/o Zahidpora, Hawal, Srinagar, who died on 18-05-2025.The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 06-08-2026.Public Notice is hereby issued informing all and sundry through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of the Succession Certificate, he/she shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 06-08-2026, failing which the petition shall be taken up and appropriate orders shall be passed in the same.In case the date fixed is declared as a holiday, the matter shall be taken up on the next working day.Given under my hand and seal of this Court on 14-07-2026.

**Principal District Judge Srinagar**

Union Territory of Jammu & Kashmir
Office of Assistant Regional Transport Officer Anantnag
Email: anantnagarto@gmail.com

HafeezUllah Shah, S/O Abdul Hamid Shah R/O Panzat Wanpora Anantnag.

**No:-ARTO/ANG/101-2184, Dated:-15-07-2026**

Subject: Transfer of vehicle (LMV DATSUN GO PLUS T (0) bearing registration No.JK03H-6463

## NOTICE

This office has receipt an application from one John MohdWani S/o Gh. QadirWani R/o khanawariMattanAnantnag for transfer of your vehicle DATSUN GO PLUS T(0) bearing registration No.JKO3H-6463 who has purchased your vehicle from e-auction held on 09-07-2024 by Jammu and Kashmir Bank Ltd. Zonal Office BakshiabadAnantnag. In this connection, being a registered owner of the DATSUN GO PLUS bearing registration No.JK03H 6463, you are hereby informed to appear along with original certificate of registration to the office of undersigned with seven (7) days from date of issuance of this notice to file objections if any. After the stipulated period of seven (7) days, no objection or represent shall not be entertained and it will be presumed that you have nothing to say in this regard.

Registering Authority, Asstt,
Regional Transport Officer, Anantnag JNA7780878931

## PUBLIC NOTICE

I have applied for a contractor Card DEE/Civil .Any person having any objection, may submit the same, to the office of SE Sewerage Municipal Corporation within 07 days from the date of publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, it shall be presumed that no one has any objection, and further action shall be taken accordingly.

Nisar Ahmad Sofi
S/o Mohd. Khaleel Sofi
R/o Sofi Mohalla, Pampore, Kadlabal, Pulwama

## PUBLIC NOTICE

I, Akash Masood Shah S/o MOHAMMAD ALTAF SHAH R/o TRUMBGUND Hyagam, , Kashmir, bearing J&K Bank Account No. 0810041000000758 (Branch Hyagam, Sopore), do hereby solemnly declare and notify that I have changed my name from Akash Masood Shah to Mohammad Masood Shah for all future and official purposes. That both the names Akash Masood Shah and Mohammad Masood Shah belong to one and the same person, which is me. Objections, if any, should be conveyed to the Branch Manager, J&K Bank HAYGAM, or the concerned authorities within 7 days from the publication of this notice.

Mohammad Masood Shah
R/o TRUMBGUND HAYGAM
Contact No: 7051733183

## محکمہ زراعت میں نئے افسروں کی تقرریاں، کسانوں کا اظہار اطمینان

### مجتبیٰ یحییٰ مخدومی جوائنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن کشمیر، شیخ عمران ایگریکلچر کیمسٹ کشمیر، میر اعجاز حسن چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر، محمد مناف بٹ چیف ایگریکلچر آفیسر کپواڑہ اور نصیر احمد خان ڈپٹی ڈائریکٹر لا انفورسمنٹ کا چارج ملنے پر مسرت کا اظہار

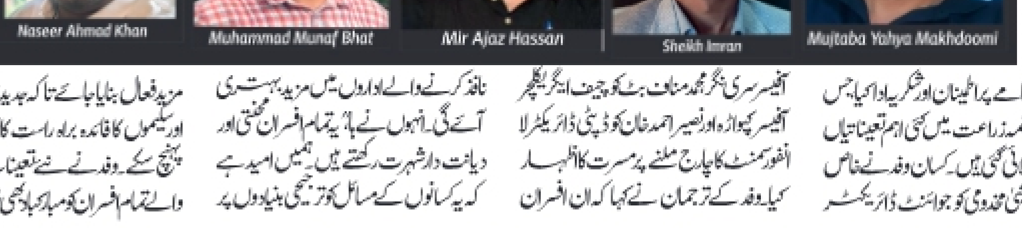


سری نگر کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے کسانوں کے ایک نمائندہ وفد نے آج روزنامہ آفتاب کے دفتر میں آکر حکومت کے حالیہ انتظامی حکم نامے پر اطمینان اور شکریہ ادا کیا جس کے تحت محکمہ زراعت میں کئی اہم تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ کسان وفد نے خاص طور پر مجتبیٰ یحییٰ مخدومی کو جوائنٹ ڈائریکٹر ایگریکلچر ایکسٹینشن کشمیر، شیخ عمران کو ایگریکلچر کیمسٹ کشمیر، میر اعجاز حسن کو چیف ایگریکلچر آفیسر سری نگر، محمد مناف بٹ کو چیف ایگریکلچر آفیسر کپواڑہ اور نصیر احمد خان کو ڈپٹی ڈائریکٹر لا انفورسمنٹ کا چارج ملنے پر مسرت کا اظہار کیا۔ وفد کے ترجمان نے کہا کہ ان افسران کی تقرری سے محکمہ زراعت کی توسیعی خدمات، کھادوں کے معیار کی جانچ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں مزید بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا، "یہ تمام افسران محنتی اور دیانت دار شہرت رکھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کسانوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے اور زمینی سطح پر زرعی ترقی کو فروغ دیں گے۔" کسانوں نے حکومت سے اپیل کی کہ ایگریکلچر ایکسٹینشن کے عملے کو میدانی سطح پر مزید فعال بنایا جائے تاکہ جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سکیموں کا فائدہ براہ راست کاشتکاروں تک پہنچ سکے۔ وفد نے نئے تعینات ہونے والے تمام افسران کو مبارکباد بھی پیش کی۔

Union Territory of Jammu and Kashmir

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

Email: Email: rb-awantipora@jk.gov.in

NO:T-1/EEA/3884-88 Dated:15/07/2026

### Extension Notice

Subject: -
1. Macadmization of Internal roads of lalpora Chatlam-konibal.
2. Macadamization of IR Dadsara incl Dadsara Lariyar.
3. Construction of RAMP at Primary School Bathnoor Payeen .(S.No.1396).
4. Upgradation of road from Gallander chowk to Krenchoo via Namblabal (Phase-Ist).

Reference: -
1. This office e-NIT No.24/EEA/R&B of 2026-27/1747-57 Dated: 08-06-2026.
2. This office e-NIT No.25/EEA/R&B of 2026-27/1773-83 Dated: 09-06-2026.
3. This office e-NIT No. 41/EEA/RNB of 2026-27/2524-34 Dated 30-06-2026.
4. This office e-NIT No. Fresh-46/EEA/RNB of 2026-27/2626-36 Dated 02-07-2026.

The critical dates for the above noted Works are hereby extended as under:

| | | |
|---|---|---|
| 1 | Bid Submission End Date | 21-07-2026 up to 4. 00 P.M |
| 2 | Date & time of opening of Technical Bids (Online) | 22-07-2026 up to 12.00 P.M |

All other terms & Conditions shall remain same as per above mentioned NITs.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No:-3307-26 Dated 15-6-2026

## پی ایم مودی نے ہند-برطانیہ تجارت اور سوشل سکیورٹی معاہدوں کو دوطرفہ تعلقات میں اہم سنگِ میل قرار دیا

### "یہ معاہدے مل کر ہمارے مشترکہ عزائم کو ہمارے لوگوں کے لیے ٹھوس مواقع میں تبدیل کریں گے"

نئی دہلی، 15 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو ہندستان اور برطانیہ کے درمیان جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے (سی ای ٹی اے) اور سوشل سکیورٹی سے متعلق معاہدے پر عمل درآمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان دونوں معاہدوں کو ایک بڑا سنگِ میل قرار دیا ہے جو اقتصادی تعاون کو گہرا کریں گے اور دونوں ممالک میں کاروباری اداروں، پیشہ ور افراد اور کارکنوں کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے کہا کہ یہ معاہدے ہندستان-برطانیہ شراکت داری میں ایک اہم لمحہ "ہیں اور تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراع کے ذریعے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے دونوں جمہوریتوں کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ مودی نے کہا، "جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے اور سوشل سکیورٹی سے متعلق معاہدے کے نفاذ کے ساتھ ہمارے معاشی روابط مزید گہرے ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ معاہدے مل کر ہمارے مشترکہ عزائم کو ہمارے لوگوں کے لیے ٹھوس مواقع میں تبدیل کریں گے۔ تجارتی معاہدے کے متوقع فوائد کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ سی ای ٹی اے ہندستان کے کسانوں، کاروباریوں اور مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کو نئی رفتار فراہم کرے گا، جبکہ کئی اہم شعبوں کے لیے برطانیہ کی مارکیٹ تک رسائی کو مزید آسان بنائے گا۔ انہوں نے کہا، "سی ای ٹی اے ہمارے کسانوں، کاروباریوں اور ایم ایس ایم ایز کو نئی رفتار دے گا۔ کئی متحرک شعبوں کو برطانیہ کی مارکیٹ تک مضبوط رسائی حاصل ہوگی۔ یہ ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ خدمات اور اختراع میں تعاون کو بھی گہرا کرے گا، جبکہ ہنرمند ہندستانی صلاحیتوں کی نقل و حمل میں مددگار ثابت ہوگا۔ مودی نے سوشل سکیورٹی کے معاہدے کی اہمیت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے برطانیہ میں عارضی طور پر ملازم ہندستانی پیشہ ور افراد کو بڑی راحت ملے گی اور وہاں کام کرنے والے ہندستانی اداروں کی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا، "سوشل سکیورٹی کا معاہدہ برطانیہ میں عارضی طور پر کام کرنے والے ہندستانی پیشہ ور افراد کو گرانقدر مدد فراہم کرے گا اور ہندستانی اداروں کی مسابقت کو مضبوط کرے گا۔ معاہدوں کی وسیع تر اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ ہندستان اور برطانیہ کے درمیان اعلیٰ سطح کے اعتماد کی علامت ہیں اور ایک مستقبل کے لیے موزوں شراکت داری بنانے کے دونوں ممالک کے عزم کو تقویت دیتے ہیں۔ مودی نے مزید کہا، "یہ لمحہ ہماری جمہوریتوں کے درمیان اعتماد اور تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراع پر مبنی مستقبل کے لیے ایک ترقی پسند شراکت داری بنانے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندستان اور برطانیہ مشترکہ خوشحالی کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے کا مقصد دوطرفہ تجارت کو وسعت دینا، سامان اور خدمات کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانا، سرمایہ کاری کے بہاؤ کی حوصلہ افزائی کرنا اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سوشل سکیورٹی کا معاہدہ سوشل سکیورٹی شراکت داری کے مسائل کو حل کرکے برطانیہ میں عارضی اسائنمنٹس پر موجود ہندستانی پیشہ ور افراد پر مالی بوجھ کو کم کرے گا، جبکہ ہنرمند کارکنوں کی نقل و حمل کو آسان بنائے گا اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط معاشی روابط کو فروغ دے گا۔

## سرکار نے 62 ہزار کروڑ کی لاگت سے موبائل فون مینوفیکچرنگ اسکیم کو منظوری دی

### گھریلو خریداری کو فروغ دینے کے لیے 1.5 فیصد تک اضافی ترغیب ملے گی

نئی دہلی، 15 جولائی (یو این آئی) سرکار نے ملک میں موبائل فون کی تیاری کو نئی رفتار دینے، گھریلو ویلیو ایڈیشن بڑھانے، اور ہندستان کو عالمی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر قائم کرنے کے مقصد سے موبائل فون مینوفیکچرنگ اسکیم (ایم پی ایم ایس) کو منظوری دے دی ہے جس پر 62,500 کروڑ روپے کا بجٹی انتظام ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے موبائل فون مینوفیکچرنگ اسکیم (ایم پی ایم ایس) کو منظوری دے دی ہے۔ 62,500 کروڑ روپے کے بجٹی انتظام والی یہ اسکیم ملک میں موبائل فون کی تیاری کو نئی رفتار دینے، گھریلو ویلیو ایڈیشن بڑھانے، سپلائی چین کو مضبوط کرنے اور ہندستان کو عالمی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر قائم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ یہ اسکیم مالی سال 27-2026 سے 31-2030 تک پانچ سال کے لیے نافذ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت ہندستان میں تیار کردہ موبائل فون کی اہل فروخت پر 2.25 فیصد سے 5 فیصد تک ترغیبی رقم دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، اہم پرزوں اور سب-اسمبلی کی گھریلو خریداری کو فروغ دینے کے لیے 1.5 فیصد تک اضافی ترغیب ملے گی۔ ہندستانی برانڈز کو تکنیکی طور پر خود کفیل بنانے اور ڈیزائن و ریسرچ کی حوصلہ افزائی کے لیے اہل فروخت پر 3 فیصد اضافی ترغیب کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ سرکار کے مطابق، اسکیم کی مدت میں ملک میں موبائل فون کی پیداوار کی مجموعی مالیت تقریباً 39 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ ساتھ ہی موبائل فون کی برآمدات میں نمایاں اضافہ ہوگا اور تقریباً 60,000 براہ راست روزگار پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس سے معاشی ترقی، روزگار کی فراہمی اور عالمی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ہندستان کی پوزیشن مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی میک ان انڈیا' مہم کے تحت سال 15-2014 کے بعد سے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں سات گنا اور برآمدات میں 11 گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ہندستان اب دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون تیار کرنے والا ملک بن چکا ہے اور ملک میں استعمال ہونے والے 99.2 فیصد موبائل فون ہندستان ہی میں تیار ہو رہے ہیں۔

## کھاد کے شعبے میں خود انحصاری کے لیے قومی یوریا سرمایہ کاری پالیسی کو کابینہ کی منظوری

### نئی پالیسی کے پوری طرح عمل میں آنے کے بعد یوریا درآمد کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی

نئی دہلی، 15 جولائی (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے کھاد کی سپلائی میں آئی رکاوٹ کے پیش نظر سرکار نے اس شعبے میں ملک کو خود کفیل بنانے کی سمت میں بڑا قدم اٹھاتے ہوئے قومی یوریا سرمایہ کاری پالیسی 2026 کو منظوری دی ہے جس میں ملک بھر میں نئے یوریا پلانٹ لگائے جائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں ہوئی اقتصادی امور کی مرکزی کابینہ کی کمیٹی نے محکمہ کھاد کی اس سلسلے کی تجویز کو منظوری دی۔ وزیر اطلاعات ونشریات مسٹر اشونی ویشنو نے بعد میں پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس پالیسی کے عمل میں آنے کے بعد ملک کھاد کے شعبے میں تیزی سے خود کفالت کی طرف بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت نئے پلانٹ لگانے کے لیے سرکاری، کوآپریٹیو اور نجی تینوں شعبوں سے تجاویز ملی ہیں۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ ابھی ملک میں چار کروڑ ٹن یوریا کی کھپت ہوتی ہے جس میں سے ایک کروڑ ٹن درآمد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی کے پوری طرح عمل میں آنے کے بعد یوریا درآمد کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ نئی پالیسی ملک بھر میں گیس پر مبنی یوریا پلانٹ قائم کرنے کے لیے یوریا کے شعبے میں نئی سرمایہ کاری کو فروغ دے گی۔ اس سے خود کفالت کا ہدف حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ نئی پالیسی میں 2012 کی انویسٹمنٹ پالیسی کے مقابلے میں تین اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ پہلی تبدیلی میں زیادہ شفافیت کے لیے فکسڈ اور نان فکسڈ لاگتوں کو الگ کرنا، دوسرا 12 فیصد کم از کم اور 16 فیصد کی زیادہ سے زیادہ حد کے ساتھ ریٹرن آن ایکویٹی' کا ایک عملی بینڈ شروع کرنا اور تیسرا موجودہ شرح مبادلہ کی بنیاد پر چار سال بعد فکسڈ لاگت کو ہندستانی کرنسی میں تبدیل کر کے غیر ملکی کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔ اندازہ ہے کہ ان اقدامات سے 2012 کی انویسٹمنٹ پالیسی کے مقابلے میں 2026 کی قومی یوریا انویسٹمنٹ پالیسی کے تحت قائم ہر پلانٹ کے لیے 250 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت ہوگی۔ یوریا انویسٹمنٹ پالیسی کے تحت نئی نئے پلانٹس قائم کیے جائیں گے۔ محکمہ کھاد نے یوریا کے شعبے میں نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے 2012 میں توسیع، احیاء، براؤن فیلڈ اور گرین فیلڈ پروجیکٹوں کے لیے انویسٹمنٹ پالیسی کو حتمی شکل دی تھی۔ نئی انویسٹمنٹ پالیسی 2012 کے تحت کل چھ نئے یوریا پلانٹ قائم کیے گئے تھے جن میں سرکاری شعبے کے چار اور نجی کمپنیوں کے دو پلانٹ شامل ہیں۔ سال 2012 کی پالیسی کے تحت نئی سرمایہ کاری کی مدت اکتوبر 2019 میں ختم ہوگئی تھی۔ ابھی ملک میں 33 چالو یوریا پلانٹ ہیں جن کی کل صلاحیت 269.42 ٹن ہے۔

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

**NOTICE INVITING TENDER**
**CIVIL WORKS**
**e-NIT No. 34/EE/R&B/Divn/Gbl of 2026-27 under Endorsement No.:4425-30**

Dated:- 14-07-2026 For and behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

| S.No | Name of the Work | Adv. Cost (Rs. In Lacs) | Cost ofT/Doc. (In Rupees) | Earnest Money(In Rupees) | Time of Completion | Class Of Contactor |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 01 | Upgradation including Civil Repair,Renovation, Internal Improvements and Allied Works at Government ITI Ganderbal. | Rs.19.36 Lacs | Rs.800/= | Rs.38,720/= | 45-Days | CEE/BEE |

Major Head: Capex Budget 2026-27.

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

| | | |
|---|---|---|
| 1. | Date of Issue of Tender Notice | 14-07-2026 |
| 2. | Period of Downloading of Bidding Documents | 14-07-2026 |
| 3. | Bid Submission Start Date | 14-07-2026 from 04:00 PM |
| 4. | Bid Submission End Date | 20-07-2026 upto 04:00 PM |
| 5. | Date & Time of Opening of Technical Bids (Online) | 21-07-2026 at 10:00 AM in the Office of PW(R&B) Division Ganderbal. |

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of Treasury Receipt/e-Challan in favour of Executive Engineer (R&B) Division Ganderbal. NOTE:- The Date of Treasury Challan and CDR must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-Responsive.
2. The Bidders shall upload earnest money equal to 2% of the Advertised Cost in the shape of CDR/FDR/BG at the time of tendering pledged in favour of Executive Engineer R&B Division Ganderbal.
3. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Ganderbal within 03 days before Fixation of contract and shall be released after completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5% Performance Security.
4. Unbalanced Bid:- As per the Circular Instructions of Finance Department Vide No. (Principal Secretary to Government Finance epartment's circular issued under endorsement No: FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025), which is reproduced as:-

> Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid upto 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

> Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be Incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

> The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.

**Sd/-**
**Executive Engineer**
**PW(R&B) Division Ganderbal.**

**No.:4425-30 Dated: 14-07-2026**
**DIPK No:-3314-26 Dated 15-7-2026**

# تجرباتِ ریلوے اسفار

دیپک بُدکی

میری پہلی پوسٹنگ تھی۔ دو سال اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں پروبیشن ختم کرکے میں ریل گاڑی کے ذریعے لکھنو سے جموں اور پھر بس سے سرینگر جا رہا تھا۔ میرے ساتھ میری دو سال پرانی بیوی تھی جس نے ریل کے محکمے کو اپنا میکا سمجھ رکھا تھا۔ اس کے آنجہانی پتاجی ریلوے میں کام کرتے تھے مگر کئی برس پہلے بال بچوں کو چھوڑ کر سورگباش ہوچکے تھے۔ جہاں کہیں بھی انھوں نے کام کیا تھا، انھیں ابھی بھی ریلوے کے سن رسیدہ ملازم یاد کرتے تھے۔ بملا سمجھتی تھی کہ ریلوے پراپرٹی اس کی ذاتی جائیداد ہے۔ میں نے اس سے سنا تھا اس کے پتاجی کی پوسٹنگ اتر پردیش کی مختلف جگہوں پر ہوئی تھی جہاں ریلوے نیٹ ورک پھیلا ہوا تھا جیسے گورکھپور، ہلدوانی، بریلی وغیرہ۔ دھونس جمانے کے لیے وہ کئی بار ان جگہوں پر اپنے مرحوم پتاجی کا نام لیتی تھی اور ریلوے کے ملازموں کی توجہ اپنی طرف کھینچتی تھی۔ آخری سفر کرنے سے پہلے اس کے والد نے لکھنو میں ایک مکان بنوایا تھا جہاں وہ نو افراد پر مشتمل چھوٹے سے کنبے کے ساتھ رہتا تھا۔ کھیت بھی مردم خیز تھے اور کسان بھی ہمت والا۔

بملا کو ریلوے کے سبھی الٹے سیدھے قوانین کی جانکاری تھی۔ ایک بار ہم دونوں ریل گاڑی سے کہیں جا رہے تھے، تو اس نے اپنے نوکر کو بنا ٹکٹ کے اسی ڈبے میں بٹھا دیا جس میں ہم سفر کر رہے تھے۔ خود تو ہم نچلے دو برتھوں پر آرام سے سو گئے مگر نوکر کے لیے اس نے فرش پر چادر ڈال کر سونے کا انتظام کرلیا۔ مجھے ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں اور بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑے۔ مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔ اس نے مجھے صرف اتنا بتایا کہ تم اپنی ٹکٹ الگ رکھو اور اگر کوئی پوچھے تو بتانا کہ میں اکیلا سفر کر رہا ہوں۔ ٹکٹ چیکر نے جب پوچھ گچھ کی تو میری بیوی نے نہ جانے کس قانون کا حوالہ دیا جس کی رو سے اکیلی سفر کر رہی عورت اپنے ساتھ ایک نوکر کو لے جاسکتی ہے اور اس کے لیے کوئی ٹکٹ لینا ضروری نہیں ہے۔ ٹکٹ چیکر اپنا سا منہ لے کر واپس چلا گیا اور مجھے اپنی بیوی کی معلومات پر فخر محسوس ہوا۔ اس روز کے بعد میں نے ریلوے سے متعلق کسی بھی موضوع پر اس سے بحث کرنا فضول سمجھا۔

بہر حال میری بات الگ تھی، میں تو وادی میں رہ کر عمر بھر کنویں کا مینڈک بنا رہا۔ کبھی ریل گاڑی دیکھی بھی نہ تھی۔ کشمیر کی تو بات ہی نہیں جموں تک بھی ریل نہیں پہنچی تھی۔ مجھے کئی بار وہ لطیفہ یاد آتا تھا کہ وادی کے کسی مسافر نے سنا تھا کہ ریل گاڑی کالے رنگ کی ہوتی ہے اور اس کے منہ سے دھواں نکلتا ہے، اس لیے وہ پٹھانکوٹ میں بس سے اترتے ہی ایک کالے آدمی، جو سگریٹ پی رہا تھا، کے کندھے پر چڑھ گیا۔ ان دنوں ہمیں بس سے پٹھانکوٹ جانا پڑتا تھا اور وہاں ریل گاڑی میں چڑھنا پڑتا تھا۔ سرینگر سے تقریباً بارہ تیرہ گھنٹے کا سفر تھا، اس لیے صبح تڑکے جاگ کر چھ بجے سے پہلے ٹورسٹ سنٹر بس اسٹینڈ پہنچنا پڑتا تھا جو میرے جیسے لیٹ لطیفوں کے لیے کسی سزا سے کم نہ تھی۔ ان دنوں شہر پایاں میں نہ ٹیکسیاں ملتی تھیں اور نہ آٹو، صرف لمبے گھڑیالی منہ والے ٹیمپو زینہ کدل سے امیرا کدل تک چلتے تھے۔ شہر میں زیادہ تر تانگوں کا رواج تھا۔ چونکہ مجھے دوسری صبح جانا تھا، اس لیے میرے پتاجی نے نزدیکی تانگے والے سے ایک روز پہلے ہی رابطہ قائم کرلیا اور اسے تاکید کی کہ وہ صبح ساڑھے چار بجے پہنچ جائے۔ پتاجی نے منہ مانگی رقم منظور کرلی اور اسے بیعانہ بھی دے دیا۔ کشمیر میں سورج دیر ہی سے نظر آتا ہے اور پھر ٹھنڈی بھی بہت ہوتی ہے، اس لیے اتنے سویرے نیند سے جاگنا میرے بس کی بات نہ تھی، یہ کام پتاجی نے بخوبی انجام دیا اور میں انہی کے ہمراہ اندھیرے ہی میں تانگے پر ساڑھے چار بجے سوار ہوگیا۔ پہلی بار سفر کرنا اور پہلی بار سہرا باندھنا ایک برابر ہوتا ہے۔ دل میں عجیب سے وسوسے گھر کرلیتے ہیں۔

پٹھانکوٹ کے آگے یہ میرا پہلا ریل گاڑی کا سفر تھا۔ میں ایم ایس سی (بوٹنی) کا طالب علم تھا۔ میرے کئی ہم جماعتی اور میں اوٹاکمنڈ، تمل ناڈو (اوٹی) بوٹینکل ٹرپ پر جا رہے تھے۔ سفر سے پہلے پتاجی نے اتنا ڈرایا کہ کہنے کی بات نہیں۔ انڈر شرٹ میں الگ سے ایک جیب سلوائی جس میں سفر کے دوران روپے رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ باہری جیب میں صرف کچھ کھلے پیسے فوری خرچ کے لیے رکھ سکتا تھا۔ پھر یہ بھی کہا کہ اسٹیشنوں پر ریل گاڑی زیادہ دیر نہیں رکتی ہے اس لیے کوشش کرنا کہ گاڑی سے اترنا نہیں، تاہم کوئی خاص ضرورت پڑے تو اتر کر جلدی واپس اپنے ڈبے میں چڑھ جانا اور اگر ڈبہ چھوٹ جائے تو کسی بھی ڈبے میں چڑھ جانا تاکہ دوسرے اسٹیشن پر ڈبہ بدل سکو۔ نیز یہ بھی سمجھایا کہ اپنی بانہہ، جس میں گھڑی پہنی ہو یا انگلی میں انگوٹھی پہنی ہو، وہ کھڑکی کی سلاخوں کے ساتھ نہیں رکھنا۔ کھڑکی کے باہر سے چور اچکے ان پر جھپٹتے ہیں اور چھین کر رفو چکر ہوجاتے ہیں یہاں تک کہ اگر انگوٹھی نہ نکلے تو انگلی ہی کاٹ کر لے جاتے ہیں۔ اب آپ ہی اندازہ لگائیے کہ میرا ریل کا پہلا سفر غم وخوف میں کیسے بیت گیا ہوگا۔

بس سے ہم پٹھانکوٹ رات کے دس بجے پہنچ گئے، وہاں بس میں ایک دو عورتیں چڑھیں اور بھولا بسرا گانا ''گزرا ہوا زمانہ آتا نہیں دوبارہ'' گانے لگیں اور پھر سبھی کے سامنے ہاتھ پھیلاتی رہیں۔ اسٹینڈ پر بس سے اترے، وہاں سے ہوٹل کی جانب پیدل ہی چل پڑے جو بہت نزدیک تھا اور وہاں اپنا سامان الاٹ شدہ کمروں میں رکھ دیا۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ رات کیسے گزاریں کیونکہ ہماری گاڑی دوسرے روز بعد دوپہر تھی۔ سبھی نے فیصلہ کرلیا کہ گروپ بنا کر باہر گھومیں اور کہیں ڈھابے پر کھانا کھا کر لوٹ آئیں۔ سوال یہ تھا کہ پٹھانکوٹ میں گھومنے پھرنے کی کوئی جگہ دکھائی نہیں دے رہی تھی، اس لیے یوں ہی راستہ ناپنے کے لیے چل پڑے۔

ہمیں اجنبی دیکھ کر راستے میں کچھ لوگوں نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا۔ معلوم ہوا کہ وہ بھڑوے ہیں جو ہمیں بالاخانوں میں چلنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ مجھے تو ہنسی آرہی تھی کہ سفر میں پہلی ہی ملاقات دلالوں سے ہوئی۔ ان کا تجربہ کہتا تھا کہ کشمیری نوجوان جبری معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے جنس کے لیے ترستے رہتے ہیں۔ انھیں پوری امید تھی کہ کچھ طالب علم زنخے میں پھنس جائیں گے۔ گھوم پھر کے اور ڈنر کھا کے جب ہم تھکے ہارے واپس ہوٹل پہنچے تو معلوم ہوا کہ چند طلبہ غائب ہیں۔ وہ آدھی رات کو لوٹ آئے۔

اوٹی تک کا سفر بہت ہی ہموار اور آرام دہ رہا۔ ہمارے ساتھ جو پروفیسر تھے انھوں نے ایک دو تجربہ کار لڑکوں کو ریلوے اسٹیشنوں پر ٹکٹ ریزرویشن وغیرہ سے متعلق ذمے داری سونپ دی اور اس طرح سارے گروپ کو کوئی مشکل پیش نہ آئی۔ نہ سفر کی اور نہ سامان کی۔

واپسی پر مجھے دہلی میں رکنا تھا کیونکہ وہاں میرے ماماجی رہتے تھے۔ ان کو پہلے ہی سے اطلاع دی گئی تھی۔ ریل گاڑی رات کے دس بجے پہنچ گئی، میں نے کھڑکی میں سے جھانکا مگر کہیں کوئی ماماجی نظر نہیں آیا۔ دوسرے لڑکوں نے بہت سمجھایا کہ اگر وہ نہیں آیا ہے تو مت اترو، ہمارے ساتھ ہی جموں چلو۔ سوچا اگر وہ نہیں ملے تو کہاں جاؤ گے؟ مگر میں اترنے پر مصر تھا۔ پھر بوجھل قدموں سے اپنا چرمی اٹیچی کیس اور ہولڈال اٹھا کر گاڑی سے اتر گیا۔ جب بہت انتظار کرنے کے بعد بھی کہیں کوئی ماماجی دکھائی نہیں دیا تو دونوں چیزیں کندھے پر اٹھا کر اسٹیشن کے باہر نکل گیا۔ وہاں ٹیکسی اور تانگے والوں نے گھیر لیا اور میں طے نہیں کر پا رہا تھا کہ کیا کروں۔ سوچا کہ اگر ٹیکسی لوں ، ہوسکتا ہے وہ مجھے کہیں اور لے جائے اور سامان لوٹ لے، میرے پاس تو اس کو روکنے کے لیے کوئی طریقہ نہیں ہے، اس سے بہتر ہے کہ تانگے پر چلا جاؤں، کم سے کم رفتار تیز نہیں ہوگی، کھلا ہوگا اور وقت ضرورت اس سے کود بھی سکتا ہوں یا پھر چلا کر شور بھی مچا سکتا ہوں۔ آج اتنے برس بعد جو مڑ کر دیکھتا ہوں تو اپنی اس حماقت پر ہنسی آتی ہے۔ ایک تانگہ والے کو منزل بتا دی، کرایہ طے کرلیا اور اپنا سامان لاد کر میں تانگے پر سوار ہوگیا۔ تانگے والا کوئی پٹھان نسل کا معلوم ہوتا تھا، لمبا چوڑا، بڑی بڑی مونچھیں، پشاوری پگڑی باندھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ تقسیم ہند کے دوران پشاور سے نقل مکانی کرکے یہاں آیا تھا۔ وہ تانگے کی اگلی نشست پر ٹھاٹ سے بیٹھ گیا اور لگام کھینچی۔ رات ہونے کی وجہ سے گھوڑا سنسان دہلی کی سڑکوں پر سرپٹ دوڑنے لگا۔ دکانیں بند تھیں، کہیں کوئی ٹریفک نہیں۔ میں دائیں بائیں دیکھ کر سائن بورڈ پڑھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ پتہ تو چلے کہ کہاں جا رہے ہیں۔ پھر خود پر ہنسی آگئی کہ راستے کا نام پڑھ کر بھی کون سا معمہ حل ہونے والا ہے۔ میں اس سوچ وفکر میں پریشان تھا کہ نہ جانے یہ پٹھان نما تانگے والا کہاں لے جائے گا اور میرا کیا حشر ہوگا۔ تاہم اپنے ڈر وخوف کو چھپانے کے لیے میں اسے کئی جھوٹی کہانیاں سنانے لگا کہ میرا بچپن دہلی ہی میں گزرا ہے مگر تعلیم کے سلسلے میں مجھے مدراس جانا پڑا اور وہیں نوکری بھی لگی۔ قریباً چھ سال کے بعد لوٹ رہا ہوں۔ یہاں تو دہلی پوری طرح بدل چکی ہے، کچھ پہچانی بھی نہیں جاتی۔ وہ ہوں ہاں کرتا ہوا تانگہ چلانے میں مصروف رہا۔ ایک گھنٹہ بیت جانے کے بعد سامنے ایک گیٹ نظر آیا جس پر لکھا تھا انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پوسا اور یہی میری منزل تھی۔ دیکھ کر بشاشت ہوئی مگر اس کے بعد ایک اور مرحلہ تھا ماماجی کی رہائشی کالونی ڈھونڈنے کی۔ چنانچہ میں نے پورا ایڈریس تانگے والے سے سانجھا کیا تھا اس لیے اس نے گیٹ کے باہر ایک ریسٹورانٹ والے سے مقام کے بارے میں پتہ کرکے گھنے جنگل کے اندر سے ہوتے ہوئے مجھے منزل مقصود تک پہنچا دیا۔ اتر کر میں نے تانگے والے کا شکریہ اور کرایہ ادا کیا، مگر پھر بھی ماماجی کا کہیں نام ونشان نہیں ملا۔ خیر اس کا فلیٹ دوسری منزل پر تھا، سامان اٹھا کر سیڑھی چڑھ لی اور فلیٹ کا نمبر پڑھ کر دستک دی۔ دوسری طرف مامی جی نے دروازہ کھول دیا۔ میں اپنے ماماجی سے پہلی بار مل رہا تھا مگر مامی تو کشمیر آتی جاتی تھی اس لیے مجھے جھٹ سے پہچان گئی۔ ماماجی کو، جو ڈائننگ ٹیبل پر آرام سے وسکی پی رہا تھا، نمستے کہہ دی اور اس نے صرف سر ہلا کر جواب دے دیا۔ یوں تو اس کے رویے سے میں پہلے ہی سے نالاں تھا، پھر کچھ باتیں ایسی ہوئیں کہ دو چار روز ہی میں میرا دل بھر آیا اور میں نے دہلی سے واپس جانے کی ٹھان لی۔ چپ چاپ جیب میں اسٹوڈنٹ کنسیشن فارم لے کر نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پہنچا مگر وہاں انھوں نے فارم کو کسی کمی کی وجہ سے لینے سے انکار کردیا۔ جموں تک ٹکٹ سولہ روپے کی تھی اور میری جیب میں صرف دس روپے تھے۔ میں بہت پریشان ہوگیا مگر ہمت نہ ہاری۔ کناٹ پلیس کے پاس ریلوے دفتر کے اندر چلا گیا، سامنے ایک خوبصورت سی عورت بیٹھی تھی، اس کو نمستے کہہ کر اس کو اپنی بپتا سنائی۔ میں نے اسے بتایا کہ میں دہلی میں اس لیے اترا تھا کہ یہاں میرے ماماجی رہتے ہیں مگر ان کے گھر پہنچ کر معلوم ہوا کہ وہ تیرتھ یاترا کے لیے پوری، اڑیسہ چلے گئے ہیں۔ میں نے اپنا کنسیشن فارم اس کے ہاتھ میں دے کر کہا کہ کھڑکی پر کلرک نے یہ فارم لینے سے انکار کردیا، میرے پاس دس روپے کے سوا اور کچھ بھی نہیں، اب آپ ہی بتائیے میں گھر کیسے پہنچ سکتا ہوں؟ صبح سے میں دھکے کھا رہا ہوں کچھ کھایا بھی نہیں۔ میں مسلسل آنسو بہائے جا رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر اس کی ممتا جاگ اٹھی اور اس نے ترنت چائے اور بسکٹ منگوا کر میرے سامنے رکھوا دیے اور مجھے کھانے کے لیے کہہ کر وہ نہ جانے کہاں چلی گئی۔ میں قریباً آدھے گھنٹے وہاں انتظار کرتا رہا اور پھر اس بھلی مانس کے درشن دوبارہ ہوگئے۔ اس کے ہاتھ میں میری ریزروڈ ٹکٹ تھی اور وہ بھی اسی رات کی جو اس نے مجھے تھما دی اور ''بیٹے تمہارا سفر سپھل رہے'' کہہ کر مجھے الوداع کہہ دیا۔ میں نے ٹکٹ کے آٹھ روپے دے کر اسے تہہ دل سے شکریہ ادا کردیا۔

پھر آگا دیکھا نہ پیچھا، دوڑتے بھاگتے ماما کے گھر پہنچا، وہ تو دفتر جا چکا تھا مگر مامی وہیں تھی۔ میں نے جلدی سے اپنا بوریا بستر باندھ دیا اور اس سے رخصت لی۔ وہ مجھ سے پوچھتی رہ گئی مگر میں تب تک اس سے بہت دور چلا گیا اور آٹو میں بیٹھ کر اسٹیشن پہنچ گیا۔ تاہم جاتے سمے اس نے زبردستی میری جیب میں دس روپے کا ایک نوٹ ٹھونس دیا جسے میں آٹو کا کرایہ دے سکا۔ اسٹیشن پر میں نے کئی گھنٹے بنا کھائے پیے بتائے، گاڑی پکڑی اور رات بھر خالی پیٹ وقت گزار کر دوسری صبح پٹھانکوٹ پہنچا۔ وہاں سے اڑھائی روپے دے کر جموں پہنچ گیا جہاں میں اپنے چاچا کے گھر میں وارد ہوا۔ تھکا ہارا تھا، بیٹھتے ہی چاچی سے کچھ کھانے کے لیے مانگا۔ اس نے بازار سے سموسے منگوائے جن سے میں شکم سیر ہوگیا۔ دوسرے روز میں سرینگر کی بس میں چڑھ کر واپس سرینگر پہنچ گیا۔ چاچی نے جانے کے ٹائم پر پانچ روپے بطور گفٹ دیے جو میرے بہت کام آئے۔ دوسرے روز شام کو میں سرینگر میں تھا۔

ان حادثات کا ذکر میں نے اپنی بیوی سے کبھی نہیں کیا اور نہ اسے یہ محسوس ہونے دیا کہ مجھے ریل کا سفر اس نہیں آتا۔ چڑھنے سے پہلے میں ہر طرح کی احتیاط برتتا ہوں اور سفر کے دوران ڈرا سہما رہتا ہوں۔ مگر اس کی دنیا تو بالکل الگ تھلگ تھی۔ اب کے میں پہلی پوسٹنگ پر اپنی فیملی کے ساتھ جا رہا تھا جبکہ اس سے پہلے میں اکیلے ہی ایسے سفر کرتا رہا۔ لکھنو سے چلتے وقت اس نے اپنا سارا سامان پیک کرلیا جو وہ سرینگر اپنے ساتھ لینا چاہتی تھی نیز اپنے بہن بھائیوں سے بھی کچھ سامان لیا جو وہ سرینگر اپنے رشتے داروں کو تحفتاً بھیجنا چاہتے تھے۔ اس پر طرہ یہ کہ اس کا ایک بہنوئی ایسے خاندان سے تعلق رکھتا تھا جو دیسی جڑی بوٹیوں سے مفید دوائیاں بنا کر فروخت کرتے تھے۔ اس بہنوئی نے بیل پتر کے پیڑ کا ایک موٹا سالٹھا بملا کے حوالے کردیا اور کہا کہ یہ میرے گھر پہنچا دینا۔ وزن قریب بیس کلوگرام تھا۔ چونکہ مجھے گھریلو سامان لے کر سفر کرنے کا کوئی تجربہ نہ تھا اس لیے سب کچھ بملا پر ہی چھوڑ دیا کہ اس کو ریل سفر کا خاصہ تجربہ تھا۔

لکھنو میں ریل گاڑی میں بیٹھنے میں کوئی تکلیف پیش نہیں آئی۔ البتہ سامان اتنا زیادہ تھا کہ کچھ سیٹوں کے نیچے آگیا اور باقی سارا سیٹوں کے بیچ بنے گلیارے یعنی آئل میں رکھ دیا اور سب سے اوپر وہ لکڑی کا لٹھا رکھ دیا جو بہنوئی نے دیا تھا۔ دوسرے مسافروں کا سامان بھی ایڈجسٹ کرلیا۔ مگر یچ تو یہ ہے کہ تل رکھنے کو جگہ بھی نہ بچی تھی اور نہ ہی کسی نقل وحرکت کے لیے۔ جیسے تیسے سفر تمام ہوا۔ اب تو ریل جموں تک براہ راست جاتی تھی، وہاں اترتے وقت قلیوں نے بھیڑ لگائی اور جیسے تیسے ایک قلی سے بات ہوئی۔ اس نے تیس روپے مانگ لیے اور میں نے بیس دینے کا وعدہ کرلیا۔ یہ معلوم نہ ہوسکا کہ کیا اس کو یہ رقم کم پڑ گئی تھی کہ اس کا بدلا لینے پر اتر آیا یا پھر ٹکٹ چیکر سے اس کی ملی بھگت تھی کہ مسافروں سے اور مال اینٹھ لیا جائے۔ چلتے چلتے اس نے ٹکٹ چیکر کو دیکھ لیا اور اسے اشارہ کیا کہ اس سواری کا سامان بھاری ہے۔ ٹکٹ چیکر نے ہمیں روک لیا اور سامان کا وزن کرانے کا حکم دیا تاکہ جتنا بھی زیادہ وزن ہوگا اس کا نہ صرف کرایہ وصول کیا جائے گا بلکہ جرمانہ بھی ادا کرنا پڑے گا۔ میں بملا کو ٹکر ٹکر دیکھتا رہ گیا۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں۔ میں نے رونی صورت بنالی اور ٹکٹ چیکر سے مودبانہ التماس کیا۔ ''سر مجھے یہاں پوسٹ آفس میں پہلی بار ملازمت ملی ہے اور مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ اتنا سامان اپنے ساتھ نہیں لے سکتے ہیں یا پھر اس کی الگ سے بکنگ کرانی چاہیے۔''

''قانون سے لاعلمی سزا سے نہیں بچا سکتی ہے۔'' اس نے ایک انگریزی کہاوت کہہ دی۔

میں نے اسی رونی صورت کے ساتھ اسے معاف کرنے کو کہا اور یہ بھروسہ دلایا کہ آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ یہ بھی بتایا کہ میرے پاس اس وقت جرمانہ بھرنے کے لیے کوئی روپیہ نہیں ہے کیونکہ پہلی تنخواہ ابھی ملی نہیں۔''

کسی طرح اس کا دل پسیجتا ہوا معلوم ہوا کہ بملا سامنے آگئی اور شاید کچھ کہتی کہ میری نظر اس بیس کلو کے لٹھے پر پڑی جو اس کی گود میں تھا۔ میں نے خشمگیں آنکھوں سے اشارہ کرکے اس کو سامنے سے ہٹ جانے کو کہا اور اس لٹھے کو، جو وہ نوزائیدہ بچے کی طرح گود میں اٹھائے پھر رہی تھی، اپنی ساڑھی کے نیچے چھپانے کو کہا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ اگر ٹکٹ چیکر کی نظر اس لٹھے پر پڑ گئی تو وہ اور بھی زیادہ آگ بگولا ہوجائے گا اور شاید مزید تن جائے گا۔ خیر کسی طرح ٹکٹ چیکر کو مجھ پر رحم آگیا اور اس نے قلی کو کہا کہ ان کا سامان اسٹیشن کے باہر لے جاؤ۔ اس طرح اس دن میری خلاصی ہوگئی۔ اللہ اللہ خیر صلا۔ اس روز میں نے ریلوے سے سفر کرنے کا، اور وہ بھی گھریلو سامان ساتھ لے کر، مزہ چکھ لیا اور اس طرح بہت بڑا سبق مل گیا۔

---

# انشائیہ
# میڈ

شفیع احمد

میڈ انگریزی زبان کا لفظ ہے لیکن اسکا کوئی ایک معنی نہیں کہ اسی کے قلابوں کے اندر بند کردیا جائے۔ بلکہ اسکے اتنے معنی ہیں کہ خود معنی ڈھونڈنے اور ان کی تشریح کرنے والا بھی در قفس ایسے جکڑا جائے کہ خود پرندہ بھی پریشان اور حیران ہوکے چلو میں کوئی نہ کوئی بہانہ یا راستہ تلاش کرہی لوں گا لیکن یہ بنی آدم کیسے رہائی پائے۔ ظاہر ہے کہ بنی آدم ہی ایسا ہے جسے معنی تلاش کرنے کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ معنی جات بھی اسقدر کہ جینے کے لئے جو چار دن مانگ کر لائے تھے وہ معنی تلاش کرنے میں گزر جاتے ہیں اور پھر یہ مضحکہ خیز بات اٹک جاتی ہے کہ دو آرزو میں گزر جاتے ہیں اور دو انتظار میں۔ اور پھر وہاں سے یہ معاملہ نکل آتا ہے کہ آخر انتظار کس چیز کا تھا۔ بڑے ادیب کو **Waiting For Godot** سے کام نکالنا پڑتا ہے لیکن سیاست سے ہٹ کر عام آدمی بیچارہ ادھیڑ بن میں ہی دن گزارتا ہے کہ جو گزرے وہی واہ واہ۔ اور اپنے سیاست کاروں کو کرسی کا انتظار ہوتا ہے، بے روزگاروں کو ذریعہ معاش اور کنواروں کو تلاش بود و باش۔

میڈ کا ایک مطلب تیار شدہ ہے اور اس کے اتنے زاویے ہیں کہ پریشان ہونا لازمی ہے۔ چونکہ میڈ ان، میڈ فرام، میڈ آف، میڈ وِتھ، میڈ ایز وغیرہ اتنی زیادہ ساتھ میں چلنی والی واکنگ اسٹک ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ مدد کے لئے ہیں یا مار پیٹ کے لئے۔ میڈ ان کے لئے اس جگہ یا شہر کی تلاش شروع ہوتی ہے جہاں کوئی چیز تیار ہوئی ہے۔ ایک زمانے میں میڈ ان جاپان کی اصطلاح اس قدر قیمتی مانی جاتی تھی کہ چیز کا مالک اپنے گلے میں گارنٹی کارڈ ڈال کر چلتا کہ بھائی لوگو ہوشیار خبردار میرے پاس جاپانی ساخت کی چیزیں موجود ہیں۔ اور چونکہ میڈ ان جاپان بذات خود ایک سند تسلیم ہوتی کہ چیز بڑھیا ہے اسلئے دیکھنے اور سننے والے بھی فوراً تسلیم کرتے کہ صاحب اشیا نے پکا کام کیا ہے۔ میڈ ان جاپان زیادہ تر الیکٹرانک اشیا کے لئے مشہور تھا۔ دیکھتے دیکھتے میڈ ان جاپان کو نقل خوروں نے میڈ ایز جاپان بنا دیا اور ایسی بے بھروسہ چیزیں میدان میں اتار دیں کہ جاپانی اشیا کے نام پر معصوم لوگوں کو بیچ کر اچھا نفع کمایا۔ میڈ ایز جاپان یعنی جاپان جیسا بنا ہوا چیزوں کی کھپت بھی کچھ دیر چلی۔ لیکن اہم بات یہ بھی ہے کہ نقلی کو اصلی بنانے والے نے اپنی انگریزی زبان پر دسترس کو بھی اجاگر کیا۔

میڈ کی ایک اور شکل انسان کی صورت میں ہے جو کسی خاتون کے لئے استعمال ہوتا ہے جسے گھروں میں کام کرنے کے لئے تنخواہ پر رکھا جائے۔ ان سے گھروں میں صفائی، جھاڑو پونچھا مارنے، ناشتے وغیرہ کی تیاری کا کام لیا جاتا ہے۔ ابتدا میں یہ خواتین گھروں کا سارا کام کیا کرتی تھیں اور مانو صبح سے لیکر شام تک گھر کی پوری ذمہ داری اپنے سر اٹھاتیں تاہم وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے بھی اپنا وطیرہ بدلا۔ مثال کے طور پر اب صفائی کے لئے ایک، جھاڑو پونچھا کے لئے دوسری، برتن دھونے کے لئے تیسری اور پھر ناشتے کی تیاری کے لئے ایک اور کا انتظام کرنا ضروری بن گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر کام کے لئے یا تو الگ میڈ یا ہر کام کے لئے الگ تنخواہ کا اہتمام ضروری ہے۔ مانو کام کی تقسیم یا معاوضے کی تقسیم ضروری ہے۔ اور جب میڈ کو کام پر لگانے کا پروگرام پہلے دن بنتا ہے اسی وقت شرطیں طے ہوتی ہیں کہ کام کس انداز میں مکمل کیا جائے۔ اس ایگریمنٹ کے وقت ماحول دلچسپ بن جاتا ہے کہ ممکنہ میڈ اپنی شرطیں میدان میں اتار دیتی ہیں کہ مانو شرط نہیں بلکہ جوہری میزائل ہوں یا ہدف سیریز کے ہتھیار ہوں کہ اپنے سامنے والے کو مرعوب اس حد تک کیا جائے کہ وہ میڈ کی ہاں میں ہاں ملائے۔ مثال کے طور پر یہ کہ دن بھر کام پر رہنے کے سبب کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ایک ڈیڑھ گھنٹے کا قیلولہ ضروری ہے جس دوران کوئی انہیں ڈسٹرب نہ کرے۔ جھاڑو چلاتے وقت ایک مخصوص لیول تک ہی وہ جھک جائے گی کیونکہ ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر نے اسے زیادہ نیچے جھکنے سے منع کیا ہے، لطف کی بات یہ کہ یہ جھکاؤ ڈاکٹر کا دیا کم لیکن **EGO** کا عطا کردہ زیادہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے ایسی حالت میں وہ چارپائیوں کے نیچے سے دھول وغیرہ ہٹانے کی متحمل نہیں ہوسکتی بلکہ اسکے لئے برقی جھاڑو یعنی واکیوم کلینر خریدنے کی ضرورت ہے۔ اسکے ساتھ اونچی چھت تک اس کا پہنچنا مشکل ہے اسلئے ایک نئی سی سیڑھی گھر لانے کی ضرورت ہے جسے جھالے وغیرہ اتارنے کے کام لایا جاسکتا ہے۔ اس قسم کی سیڑھی کے سبب وہ ممکنہ خطرے سے محفوظ رہے گی کیونکہ بصورت دیگر اسکے دھڑام سے گر جانے کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ نئی بالٹی، نیا پونچھا، نئے دستانے اور فرش دھونے کے لئے نیا پاوڈر یا سیال صابن گھر پہنچے تو وہ کام شروع کرے کیونکہ پرانی انفکشن زدہ چیزوں کے ساتھ وہ کام شروع نہیں کرسکتی۔ ایک اہم بات یہاں کہ یہ چیزیں خرید کر گھر کا کوئی فرد ڈھکے چھپے انداز میں طعنہ نہیں دے سکتا کہ نئی چیزوں پر خرچ کرکے مہینے بھر کا بجٹ میری وجہ سے الٹ پھیر ہوگیا۔

پھر ہفتے بھر کام کرنے کے بعد تو کم از کم ایک دن ستانے کا موقع ضرور ملنا چاہیے اور اسکے لئے عالمی سطح پر اتوار کا دن زیادہ مقبول ہے۔ یہ منواتے منواتے وہ گھر کے افراد پر یہ کہہ کر احسان ضرور کرتی ہے کہ میں اتوار کا انتخاب اسلئے کرتی ہوں کہ اس دن گھر کے سب افراد دیر تک سونے کے عادی ہوتے ہیں اسلئے ان کے آرام میں خلل نہ ڈالا جائے۔

میڈ کا تلفظ ادا کرتے ہوئے کئی لوگ اسے انگریزی لفظ **Mad** کہتے ہیں۔ گو کہ تلفظ ایک طرف مگر کئی ایک بار یہ تلفظ زیادہ اچھا ہے کہ میڈ خود ہو نہ ہو اپنے مطالبات منواتے منواتے صاحب خانہ سے منسلک افراد کو پورا نہ سہی لیکن نیم پاگل تو بنا ہی دیتی ہے۔ اور اگر اوقات کار اور دوسری باتیں زیر بحث لاتے میڈ ہونے سے معجزاتی طور بچ بھی پائیں لیکن بہت جلد اس کا شکار ہو ہی جاتے ہیں۔ بھلا کیوں نہ بچے کے سوسو پر اس قدر حقوق ملازمان پر ڈسکس شروع کرتی ہے کہ ماں باپ پریشان ہوتے ہیں اور یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ بچے کی پیدائش کے وقت ان سے بڑا جرم سرزد ہوا یا میڈ کو نوکری پر رکھتے وقت۔ بزرگ والدین کی طرف سے کسی کام کو ٹھیک طرح انجام دینے پر اصرار کرتے یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ کہیں میڈ کا تقاضہ یہ تو نہیں کہ بزرگان کو فوراً الوداعی پارٹی دی جائے۔ تب تو حالت بہت زیادہ گھمبیر بلکہ تشدد آمیز بن جاتی ہے جب بزرگ والدین میڈ کے کانوں میں گانے سننے اور باقی باتیں ان سنی کرنے کا عمل بالعمل ہوجاتا ہے۔ اس قسم کی پابندیوں پر میڈ کچھ زیادہ ہی بھڑک جاتی ہے کیونکہ بقول میڈ عمل بامشقت (قید بامشقت) کا مشکل کام میوزک کی تاتھیا سے ہی انجام پاسکتا ہے۔

اگرچہ میڈ کو کام پر رکھتے وقت آپ خلیل خان اور ان کی فاختاؤں سے کوئی مدد نہیں لیتے لیکن وہ دن بھی کب کے گزر گئے جب اعلیٰ حضرت خلیل خان فاختاؤں کے ساتھ دن بتاتے اور انہیں اڑایا بھی کرتے۔ یقین نہ ہو تو الیکٹرانک فاختاؤں پر غور کریں جنہیں عرف عام میں موبائل فون کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ موبائل کی ایجاد کے بعد کسی ایک میڈ کو آپ سارے کاموں کے لئے مجبور نہیں کرسکتے اور ہر کام کے لئے الگ الگ میڈ کا انتظام ضروری بن گیا ہے۔ شاید اس وجہ سے کہ کام کرتے کرتے میڈ زیادہ وقت فون پر گزارتی ہیں اور ایک گھر سے دوسرے گھر جاتے ہوئے انہیں ملاقات اور بات چیت کا موقع میسر رہتا ہے۔ ان حالات میں میڈ موبائل کا بھرپور استعمال کرتی ہے۔ ایک تو یہ کہ کسی گھرانے میں میڈ کی کام چوری کا الزام لگا تو موبائل کے ذریعہ دھرنے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ یہ تفصیل بھی موبائل کے ذریعے پوری یونین کو پہنچانا اشد ضروری ہے کہ کس میڈ کی مالکن انسانی حقوق کا پاس نہیں کرتی اور ملازمہ کو کھانے پینے کی کمی، کام کاج کی زیادتی اور لعن طعن کا شکار بناتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان حالات میں مطلوبہ کاروائی کے لئے اقدامات اٹھانے کے لئے کمر کسا جائے۔

مسائل تو ہر گھر میں ہوتے ہیں لیکن اگر ان میں ایک فریق میڈ ہو تو مسائل زیادہ گھمبیر بن جاتے ہیں بلکہ مسائل کے دو رخ ہونے سے مزید سر درد بن جاتا ہے۔ میڈ کو کام کرتے ہوئے کتنے گھنٹے رکھ رکھاؤ اور سج دھج کے لئے کتنی آزادی اور وقت میسر رہتا ہے یہ بڑا رونے رلانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اگر اس میں چند منٹوں کی کمی پائی گئی تو میڈ ہڑتال پر اتر جاتی ہے اور ہڑتال بھی ایسی کہ چکہ جام سے بھی بڑھ کر ہوجاتا ہے یوں گھر میں کسی بھی قسم کی اشیائے خوردنی کی قلت بڑھ جاتی ہے۔ مطلب بیٹھے بیٹھے قحط سالی کا ماحول بن جاتا ہے۔

تازہ ترین کرونا وائیرس نے میڈ رکھنے کے نئے تجربات سے ہمکنار کیا اور جو مختلف تجربات سے گزر ہوا وہ بجائے خود دلچسپ بھی تھے اور طنز ومزاح سے بھرپور بھی۔ کسی گھر کی میڈ نے کرونا کے بارے میں تفصیلات جمع ہوتے ہی فوراً فون ملا کر کچھ اس طرح بات کی۔ دیکھئے میڈم میں آپ کے ساتھ کافی وقت سے گھر سنبھالے ہوں لیکن جان کی فکر تو ہر کسی کو ہو، اسلئے پہلی فرصت میں پورے خاندان کا کووڈ ٹیسٹ کرلیں۔ یہاں ڈیجیٹل سرگرمیوں پر زور ہے اسلئے میں بھی کام انٹر نیٹ کی وساطت سے کروں گی۔ اس سوال کے جواب میں کہ تم کیسے ڈیجیٹل کام کرو گی جواب کچھ اسطرح آیا کہ میں نیٹ سے دکھاؤں گی کہ کہاں کہاں جھاڑو چلانا ہے اور آپ میں سے کوئی ویکیوم کلینر چلاتا رہے گا اور ہاں ایک ضروری بات تنخواہ آپ میرے اکاونٹ میں ضرور ڈال دینا۔

میڈ کی خدمات اگر آپ لینے کے متمنی ہیں تو سب سے اہم دستاویز از بر ہونا ضروری ہے جس میں میڈ کی ابتدائی تنخواہ اور ایجنٹ کی فیس وغیرہ پر کسی بھی صورت کوئی اعتراض نہ اٹھائیں۔ میڈ کے لئے مخصوص ایک عدد اسکوٹی کا اہتمام کرلیں تبھی تو میڈ بازار میں کچن کے لئے ضروری خریداری کر پائے گی۔ ناشتے میں آپ خود کیا کھائیں لیکن میڈ کے لئے **balanced diet** کے بارے میں کوئی آئیں بائیں شائیں کرنے کی گنجائش نہیں۔ میڈ کے لئے نئے فیشن کے کپڑے خریدنے سے یہ پتہ چلے گا کہ آپ کس قدر ان دوسرے لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں جن کے بغیر زندگی اجیرن بن جائے گی کیونکہ ذائقہ دار سالن اور میٹھے پکوان کی پانی، ہوا اور غذا کی مانند اشد ضرورت ہوتی ہے۔

المختصر اگر میڈ کی خدمات لینے کا کیڑا آپ کے دماغ میں سرسرا رہا ہے تو اپنے مزاج میں فوراً متوازن وطیرہ اپنانے کی کوشش جاری رکھئے نہیں تو وقت مقررہ پر لین دین سے متعلق نکات پر غور وخوض دھرا رہ جائے گا اور یوں ہوسکتا ہے کہ جھاڑو پونچھا کا کام آپ کر منڈ دیا جائے جو آپکے لئے سر پر لٹکتی ہوئی دو دھری تلوار ثابت ہو!!

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۱۶ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۳۰ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

## اقوال زریں

کامیابی ذہنی سکون کا نام ہے، جو اپنی بہترین کوشش کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جان ووڈن

## شادی میں بیجا اسراف: معاشرے کیلئے تباہ کن

کشمیر جو اپنی ثقافت، تہذیب اور سادگی کے لئے ہمیشہ مشہور رہا ہے، آج ایک ایسے سماجی بحران سے دوچار ہے جس نے شادی جیسے مقدس اور خالص رشتے کو بھی متاثر کر دیا ہے۔ شادی اب عبادت یا سنت کے بجائے سماجی مقابلے کا میدان بن چکی ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں وازوان کی روایت، جو کبھی سات روایتی پکوانوں پر مشتمل تھی، اب ایک ایسے مظاہرے میں تبدیل ہوگئی ہے جہاں بیس، تیس، بلکہ چالیس ڈشیں پیش کرنا معمول بن چکا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ دکھاوے، فخر و غرور اور لوگ کیا کہیں گے کے جذبے کے تحت کیا جا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سادگی اور برکت کی جگہ نمود و نمائش نے لے لی ہے۔

اسلام میں نکاح کو آسان اور کم خرچ عمل قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے": سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں خرچ کم ہو۔" مگر کشمیری معاشرہ آج اس سنت سے دور جا رہا ہے۔ شادی کے نام پر اسراف، دکھاوا، اور فضول خرچی اسلامی تعلیمات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ نہ صرف دینی لحاظ سے قابلِ افسوس ہے بلکہ سماجی طور پر بھی خطرناک ہے۔

یہ رجحان معاشرے میں طبقاتی تقسیم کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ جو لوگ سادگی سے شادی کرنا چاہتے ہیں، انہیں کمتر یا کم حیثیت سمجھا جاتا ہے۔ غریب طبقے پر شدید سماجی دباؤ ہے کہ وہ بھی دولت مندوں کی تقلید کریں۔ کئی خاندان قرضوں میں ڈوب گئے ہیں صرف اس لیے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی معیاری انداز میں کرنا چاہتے تھے۔

یہ رویہ نہ صرف غریبوں کے لیے اذیت ناک ہے بلکہ اس نے نوجوانوں میں شادی کا خوف بھی پیدا کر دیا ہے۔ آج نکاح جو کبھی آسان تھا، اب ایک بوجھ بن گیا ہے۔

شادی کا مقصد دو خاندانوں کا ملاپ، محبت، سکون اور برکت ہے۔ مگر جب مقصد صرف دکھاوا بن جائے تو یہ تمام اقدار کھو جاتی ہیں۔ ایسی تقریبات سے حقیقی سماجی اقدار اور مذہبی روح ختم ہو جاتی ہے۔ ایک وقت تھا جب شادیوں میں رشتہ دار، دوست، اور اہلِ محلّہ اخلاص کے ساتھ شریک ہوتے تھے، مگر آج مدعوین کی فہرست بھی محض اسٹیٹس کا مسئلہ بن چکی ہے۔

یہ صورتِ حال کشمیری معاشرتی ڈھانچے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ اگر یہ رجحان جاری رہا تو آئندہ نسلوں کے لیے شادی محض ایک معاشی بحران بن کر رہ جائے گی۔ اس بڑھتی ہوئی سماجی بیماری کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ علماء کرام منبر و محراب سے فضول خرچی کے خلاف آواز بلند کریں اور سنتِ نبویؐ کی سادگی کو عام کریں۔ سول سوسائٹی اور سماجی تنظیمیں سادہ شادیوں کو فروغ دینے کے لیے مہمات چلائیں۔ حکومت کو چاہیے کہ شادیوں میں ڈشوں کی تعداد محدود کرنے والے ضابطوں پر سختی سے عمل کروائے۔ میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم چلائی جائے کہ شادیوں میں نمائش معاشرتی تباہی کی جڑ ہے۔ خاندانی سطح پر والدین کو اپنی اولاد کی شادیوں میں سادگی اختیار کرنی چاہیے تاکہ یہ رجحان نچلی سطح پر ختم ہو سکے۔

اگر ہم نے اب بھی ہوش کے ناخن نہ لئے تو آنے والے برسوں میں شادی ایک مقدس بندھن کے بجائے دولت اور حیثیت کے کھیل میں بدل جائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اسلامی اور کشمیری روایات کی طرف لوٹیں جہاں شادی محبت، اخلاص، اور برکت کی علامت ہوا کرتی تھی، نہ کہ دولت کی نمائش کا میدان۔

اب وقت آ گیا ہے کہ کشمیری سماج اجتماعی طور پر یہ عہد کرے کہ ہم اپنے گھروں میں سادگی کو رواج دیں گے، فضول خرچی کے خلاف کھڑے ہوں گے، اور اپنی آئندہ نسلوں کے لیے ایک بہتر اور متوازن معاشرہ چھوڑیں گے

## رشتوں کی ٹوٹتی ڈور اور عصری انفرادیت کا المیہ

تحریر: الطاف جمیل شاہ، سوپور

مادی چکا چوند میں سسکتی روح کی وحشت

انسانی تہذیب اپنے مادی ارتقاء کی معراج پر تو کھڑی ہے، مگر اس چکا چوند کے پس پردہ روح کی ایک بھیانک سسکتی ہوئی آواز سنائی دے رہی ہے۔ یہ جدید دور کا وہ المیہ ہے جہاں مٹی کا پتلا تو سونے کے زیورات سے آراستہ ہے، لیکن اس کا باطن ویران اور تاریک ہو چکا ہے۔ وہ معاشرہ جس کی اساس اخوت، باہمی غمگساری اور مخلصانہ قربت پر قائم تھی، آج بے حسی، نفسا نفسی اور جذباتی سرد مہری کی برف تلے دبا ہوا ہے۔ دورِ حاضر کا انسان کروڑوں کی آبادیوں اور ڈیجیٹل مواصلات کے لایعنی روابط میں جڑا ہونے کے باوجود، اپنے وجود کے مہیب اندھیروں میں تنہا سسک رہا ہے۔ یہ مقالہ اسی وحشت، رشتوں کے نوحے اور اس کرب کا فکری احاطہ قرآن و سنت کی الٰہیاتی روشنی اور اردو ادب کے آئینے میں کرتا ہے۔

محبت کا خاتمہ اور رنجشوں کا طوفان

عصری انسان کے دل سے حقیقی محبت اس طرح رخصت ہو چکی ہے جیسے تپتے ہوئے صحرا سے بادلوں کا سایہ اڑ جائے۔ آج خلوص اور دردمندی کا دور دم توڑ چکا ہے اور اس کی جگہ ایک ایسے شیطانی غبار نے لے لی ہے جہاں رنجشوں کا طوفان چوبیس گھنٹے انسانی رگوں میں زہر گھول رہا ہے۔ محبت، جو کبھی رشتوں کی شریانوں میں لہو بن کر دوڑتی تھی، اب محض مفادات کا ایک حساب کتاب بن کر رہ گئی ہے۔

لوگ ایک دوسرے سے ملتے ہیں، مگر دلوں میں کینہ، بغض اور تلخیوں کا ایک مہیب سیلاب موجیں مار رہا ہوتا ہے۔ جب انسان کے باطن کا مصفا آئینہ رنجشوں کے زنگ سے داغدار ہو جائے، تو عفو و درگزر کا جذبہ مکمل طور پر مٹی میں مل جاتا ہے۔ یہ رنجشیں معمولی باتوں سے جنم لیتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے نسلوں کے یارانے اور صدیوں کی شناسائی کو خاکستر کر دیتی ہیں۔ دلوں کی اس بے حسی پر میر تقی میر کے لہجے کا یہ نوحہ صادق آتا ہے:

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

گھروں میں بستی سرد جنگ

وہ گھر جو کبھی پناہ گاہیں ہوتے تھے، جہاں رشتوں کا تقدس چادر اور چار دیواری کی طرح انسان کو دنیا بھر کی تپش سے بچاتا تھا، اب عداوتوں کا اکھاڑا بن چکے ہیں۔ "اپنائیت" کی موت اس معاشرے کا سب سے بڑا تازیانہ ہے۔ اب سگے بھائی، والدین، اولاد اور قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے مخلص نہیں رہے، بلکہ ہر لمحہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی ہوس میں اندرونی طور پر عداوت کی آگ میں جل رہے ہیں۔

خاندانی نظام کی شکست و ریخت نے محرم رشتوں کی تقدیس تک کو پامال کر دیا ہے۔ جہاں تحمل اور بردباری ہونی چاہیے تھی، وہاں غصے اور انتقام کا غلبہ ہے۔ بھائی، بھائی کی کامیابی پر خوش ہونے کے بجائے حسد کی تپش میں پگھل رہا ہے۔ قدیم بدوی جاہلیت کا وہ قانون جس کی رو سے کمزور پر ظلم اور اپنوں سے عداوت کو وقار سمجھا جاتا تھا، آج نئے مادی لبادے میں دوبارہ عروج پا چکا ہے۔ اس خاندانی سرد جنگ نے معاشرے کو ایک دم گھٹتے ہوئے قید خانے میں تبدیل کر دیا ہے جہاں ہر انسان دوسرے کا شکاری نظر آتا ہے۔

رشتوں میں بے رخی اور تنہائیوں کا بھیانک عالم

جدید مشینی زندگی کا سب سے المناک رخ رشتوں کی وہ سرد مہر بے رخی ہے جو انسان کو گھائل کر رہی ہے۔ ایک ہی گھر کی چھت تلے بسنے والے نفوس ایک دوسرے کے لیے اجنبی بن چکے ہیں۔ چہروں پر مصنوعی مسکراہٹیں سجائے ہوئے یہ انسان اندر سے بالکل ٹوٹے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر جن کے ہزاروں مخلص دوست نظر آتے ہیں، اگر ان کے دروازے پر کوئی دکھ دستک دے تو حقیقی دنیا میں ان کی تنہائی کا بوجھ بانٹنے والا کوئی ایک رشتہ بھی موجود نہیں ہوتا۔

یہ بے رخی انسان کو چڑچڑے پن، اداسی، اور شدید ڈپریشن کے ایسے دوزخ میں دھکیل دیتی ہے جہاں سے واپسی کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ انسان اکیلا کھڑا کانپ رہا ہے اور اس کی تنہائیوں کا یہ عالم ہے کہ در و دیوار بھی اس کے غم پر پکار اٹھتے ہیں۔ بشیر بدر نے مشینی دنیا کے اس المیے کو نہایت موثر انداز میں بیان کیا ہے:

گھروں پہ نام تھے ناموں کے ساتھ عہدے تھے
بہت تلاش کیا کوئی آدمی نہ ملا

اور جون ایلیا رشتوں کی اس لایعنی بے رخی اور تھکن کو یوں آشکار کرتے ہیں:

رشتوں کا بوجھ ڈھونا دل دل میں کڑھتے رہنا
ہم ایک دوسرے پر احسان ہو گئے ہیں

الٰہیاتی منشور اور سنتِ نبوی کا ابدی تازیانہ: قطعِ رحم کی ہولناکی

اسلام نے انسانی رشتوں کی پامالی اور دلوں کی عداوت کو محض ایک اخلاقی کجی نہیں مانا، بلکہ اسے اپنے نظام آخرت کے لیے سب سے بڑا خسارہ قرار دیا ہے۔ صلہ رحمی کی اہمیت اور قطع رحمی کے سنگین عواقب قرآن مجید میں نہایت سخت وعید کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔

قرآنی آیات کا تازیانہ عبرت

قرآن کریم رشتوں کی ڈور توڑنے والوں اور دلوں میں کینہ و عداوت رکھنے والوں کو زمین پر فساد مچانے والا قرار دیتا ہے۔ سورہ محمد میں اللہ رب العزت کا وہ خوفناک سوال ہمارے ضمیروں کو جھنجھوڑتا ہے: فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ "o تو کیا تم سے یہ بھی بعید ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو زمین میں فساد مچاؤ اور اپنے رشتہ ناطے توڑ ڈالو۔" اسی طرح سورہ الرعد میں ان لوگوں کو سخت نقصان اٹھانے والا کہا گیا ہے جو الٰہی احکامات کے برعکس روابط کو کاٹتے ہیں۔

احادیثِ نبوی کی تادیبی تنبیہات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت جاہلی عداوتوں کے خاتمے اور دلوں میں الفت پیدا کرنے کے لیے ہوئی تھی۔ احادیث کے تادیبی ارشادات ہمارے باطن میں لرزہ طاری کر دینے کے لیے کافی ہیں:

عرشِ الٰہی سے لٹکی فریاد: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) عرش سے معلق ہو کر فریاد کرتی ہے": جس نے مجھے جوڑا اللہ اسے جوڑے، اور جس نے مجھے کاٹا اللہ اسے کاٹ دے"۔ کتنا مہیب ہے وہ منظر جب کسی انسان کا رشتہ خدا کے عرش سے ہی کٹ جائے!

سزا میں جلدی کا مہیب قانون: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": بغاوت اور قطع رحمی (رشتوں کو کاٹنا) وہ بدترین گناہ ہیں جن کا وبال اور عذاب اللہ تعالیٰ دنیا ہی میں دینا شروع کر دیتا ہے، جبکہ آخرت کی ہولناک سزا اپنی جگہ قائم رہتی ہے"۔

جنت کی محرومی کا پروانہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوٹوک فرمان ہے": لا یدخل الجنۃ قاطع رحم "(رشتوں کو کاٹنے اور بے رخی برتنے والا ہرگز اولین مرحلے میں جنت کا منہ نہ دیکھ سکے گا)۔

انانیت کا آسیب اور سکراتِ خودی:

عصرِ حاضر کا سب سے بھیانک تماشا یہ ہے کہ انسان نے اپنے ہی وجود کو اپنے لیے الٰہ بنا لیا ہے۔ وہ مادہ پرستی اور خود بینی کے اس مہیب غار میں گر چکا ہے جہاں دوسرے انسان محض اس کی انا کے ایندھن کا کام کرتے ہیں۔ تصوف اور فکرِ اسلامی کے تانے بانے میں "خود پرستی" کو بت پرستی سے بھی بدتر گناہ قرار دیا گیا ہے، کیونکہ بت باہر کھڑا ہوتا ہے اور انانیت کا بت انسان کے اپنے باطن کے نہاں خانے میں بسا ہوتا ہے۔ خواجہ حافظ شیرازی نے اس خود پرست انسان کی اندرونی موت اور وحشت کا نقشہ یوں کھینچا ہے:

بامدعی مگوئید، اسرار عشق و مستی
تا بیخبر بمیرد، در درد خود پرستی

وہ مزید فرماتے ہیں کہ دنیا کا کوئی بھی قبلہ اس خود پرستی کے دوزخ سے بہتر ہے:

گر جان بہ تن ببینی مشغول کار او شو
ہر قبلہای کہ بینی بہتر ز خود پرستی

خودی کا نور بمقابلہ انانیت کی تاریکی

حکیم الامت علامہ اقبال نے جس "خودی" کا فلسفہ بیان کیا، وہ عجز و انکسار، سوز و ساز اور معرفتِ نفس کی آخری حد ہے، نہ کہ دوسرے انسانوں کی تذلیل اور تکبر۔

اقبال کی خودی یہ وہ بیداری ہے جو قطرے کو سمندر اور مٹی کو لعلِ بے بہا بنا دیتی ہے۔ یہ انسان کو خدا کے حضور عاجزی کا پیکر اور کائنات کے رشتوں کے لیے شجرِ سایہ دار بناتی ہے۔ یہ عشق سے صاحبِ فروغ ہوتی ہے۔

انانیت و خود پسندی: یہ نفسِ امارہ کا وہ زہر ہے جو انسان کو ایک زندہ لاش میں تبدیل کر دیتا ہے۔ خود پرست انسان اپنی ہی ذات کے حصار میں مقید ہو کر قلبی وحشت اور دائمی گھٹن کا شکار ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر عظیم سہارنپوری نے اس انانیت کی بھیانک قید اور روح کی سکرات کو نہایت پر درد اور وحشت ناک پیرائے میں پیش کیا ہے:

مجھ سے نفس کی قید سے نکلا نہ جاسکا
اپنے سوا کسی کا بھی سوچا نہ جاسکا
محور مری ہی ذات تھی میرے لیے سدا
باہر بھی اک جہان ہے، دیکھا نہ جاسکا

انانیت کا یہ مارِ آستین جب انسانی وجود کو ڈستا ہے، تو انسان اپنے سب سے پیارے خون کے رشتوں سے بھی وحشت زدہ ہو کر دور بھاگتا ہے اور بالآخر تنہائی کی بھٹی میں جل کر خاکستر ہو جاتا ہے۔

مادی و مشینی زندگی کے اثرات کا تقابل

معاشرتی تبدیلیوں اور رشتوں کے بگڑتے ہوئے مادی خدوخال کا ساختیاتی جائزہ اس تاریک حقیقت کو مزید آشکار کرتا ہے:

مخلصانہ روابط کی بحالی اور اسوہ حسنہ کا مسیحائی نسخہ

اس ہولناک قلبی وحشت اور رشتوں کی موت کا واحد علاج یہ ہے کہ ہم اپنے دلوں میں جلی انا کے بتوں کو پاش پاش کر دیں اور اسوہ حسنہ کے چشمہ صافی سے اپنی پیاسی روح کو سیراب کریں۔

ندامت کے آنسو عفو و درگزر

رشتوں کا پامال شدہ تقدس باتوں سے نہیں، بلکہ باہمی عفو و درگزر اور ندامت کے انمول آنسوؤں سے بحال ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے قصور کا اعتراف کر کے رو نہیں پڑتا، دل کا میل کبھی صاف نہیں ہوسکتا۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشتہ داری کو قائم رکھنے کا جو سنہری اور انقلابی اصول عطا فرمایا، وہ دلوں کی کایا پلٹ دینے کے لیے کافی ہے:

"صلہ رحمی یہ نہیں کہ جو صلہ رحمی کرے اس کے ساتھ بدلے میں صلہ رحمی کی جائے، بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے جس سے اس کے رشتہ داروں نے قطع تعلقی کی ہو اور وہ ان سے صلہ رحمی سے پیش آئے"۔

ایثار

جب تک ہم اپنے نفس کی پیاری چیزوں کو اپنوں پر نچھاور نہیں کریں گے، محبت کی پامال شدہ زمین کبھی ہری نہیں ہوگی۔ صحابی رسول حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا اپنے سب سے محبوب اور قیمتی باغ "بیرحاء" کو غریب رشتہ داروں میں تقسیم کر دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ سچے رشتے مادی قربانی مانگتے ہیں۔ جب تک ہم اپنی انا اور مال کی قربانی نہیں دیں گے، رشتوں کا تقدس اولڈ ہاؤسز کی نذر ہوتا رہے گا۔

مٹی کی پکار اور موت

یہ کائنات ایک عارضی قید خانہ ہے اور انسان مٹی کا ایک ایسا پتلا ہے جسے بالآخر اسی مٹی کی آغوش میں ابدی نیند سونا ہے۔ اس بے رحم حقیقت اور فنا کے اٹل قانون کے سامنے انسان کی انانیت، تکبر اور رنجشیں کتنی لایعنی اور مضحکہ خیز دکھائی دیتی ہیں! کس قدر اذیت ناک ہے وہ منظر جب ایک انسان دنیا بھر کی مادی دولت سمیٹنے کے بعد، زندگی کے آخری لمحات میں ایک مخلص ہاتھ کو ترس کر تنہا دم توڑ دیتا ہے۔

آیئے، اس سے پہلے کہ موت کی یخ بستہ ہوا ہمارے گلے ملنے کی آخری تمنا کو بھی مٹی میں ملا دے، ہم اپنے بکھرے ہوئے رشتوں کے پاؤں پڑ جائیں۔ اپنی جھوٹی انا کا گلا گھونٹ کر اپنوں کی بے رخی کو گلے لگائیں، اور دلوں کے زنگ کو مٹانے کے لیے محبت کی شمع روشن کریں۔ اسی رشتوں کے تقدس اور صلہ رحمی میں روح کا ابدی سکون اور انسانیت کی سچی معراج پنہاں ہے۔

## ہر شخص ہے اپنی ہی انا میں گم صم

تحریر: ثناء اللہ

کہتے ہیں، وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا، مگر وقت سے زیادہ انسان بدلتے ہیں۔ کبھی ایک دسترخوان پر بیٹھ کر اختلاف کرنے والے بھی ایک دوسرے کے دل میں جگہ رکھتے تھے، آج ایک ہی گھر میں رہنے والے ایک دوسرے کے لیے اجنبی بنتے جا رہے ہیں۔ کبھی نظریں ملتیں تو محبت بولتی تھی، آج نظریں ملتی ہیں تو انا جاگ اٹھتی ہے۔ زبانیں پہلے سے زیادہ رواں ہیں، مگر دل پہلے سے زیادہ خاموش۔ گفتگو بہت ہے، مگر مکالمہ نہیں؛ تعلقات بہت ہیں، مگر رفاقت نہیں؛ ہجوم بہت ہیں، مگر انسان تنہا ہے۔

ایسے ہی کسی سماجی زوال کو دیکھ کر شاعر بے اختیار پکار اٹھتا ہے:

"ہر شخص ہے اپنی ہی انا میں گم صم،
کیسی ہوا چلی ہے، یہ کیسا دور آیا ہے۔"

یہ شعر صرف دو مصرعے نہیں، بلکہ ہمارے عہد کا اجتماعی نوحہ ہے۔ ایسا نوحہ جس کی بازگشت عدالتوں میں بھی سنائی دیتی ہے، ٹوٹتے ہوئے گھروں میں بھی، بے رونق رشتوں میں بھی، اور ان آنکھوں میں بھی جو برسوں سے کسی اپنے کی واپسی کی منتظر ہیں۔

انسانی تاریخ گواہ ہے کہ قومیں صرف بیرونی حملوں سے تباہ نہیں ہوتیں، بلکہ اس وقت زوال کا شکار ہوتی ہیں جب ان کے افراد اپنی ذات کے خول میں بند ہو جائیں۔ جب ہر شخص اپنی رائے کو حرفِ آخر اور اپنے مفاد کو سب سے بڑی حقیقت سمجھنے لگے تو محبت، ایثار، برداشت اور باہمی احترام جیسی اقدار آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتی ہیں۔

آج انا نے محبت کی جگہ لے لی ہے۔ معمولی باتوں پر برسوں کے تعلقات ختم ہو جاتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی غلط فہمی خاندانوں کو تقسیم کر دیتی ہے۔ ہر شخص خود کو درست اور دوسرے کو قصوروار ثابت کرنے میں لگا ہوا ہے، حالانکہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد یہ ہے کہ انسان اپنی ذات سے بڑھ کر دوسروں کے احساسات کو اہمیت دے۔

اسلام نے انسان کو عاجزی، انکساری اور حسنِ اخلاق کی تعلیم دی ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔" (سورۃ النحل 23) یہ آیت انسان کو یاد دلاتی ہے کہ غرور اور تکبر بندے کی شان نہیں۔ حقیقی عظمت عاجزی، اچھے کردار اور دوسروں کے احترام میں ہے۔

رسولِ اکرمؐ کی پوری زندگی عاجزی، تحمل اور درگزر کا عملی نمونہ تھی۔ آپؐ نے کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا، بلکہ ہمیشہ رحمت اور معافی کا راستہ اختیار فرمایا۔ نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا": طاقتور وہ نہیں جو کشتی میں دوسرے کو پچھاڑ دے، بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

آج ہمارے معاشرے میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی بات منوانا چاہتا ہے، مگر دوسرے کی بات سننے کے لیے تیار نہیں۔ گھر، خاندان اور معاشرتی تعلقات اسی وقت مضبوط ہوتے ہیں جب انسان اپنی انا کو پیچھے رکھ کر محبت اور برداشت کو آگے بڑھائے۔

سوشل میڈیا نے اظہار کا ذریعہ ضرور فراہم کیا ہے، مگر اس کے ساتھ ذمہ داری بھی عائد کی ہے۔ ہر بات کو عام کرنا، ہر اختلاف کو منظرِ عام پر لانا اور ہر معاملے میں اپنی ذات کو نمایاں کرنا رشتوں کو کمزور کر دیتا ہے۔ بعض اوقات خاموشی اور درگزر وہ کام کر جاتے ہیں جو لمبی بحثیں بھی نہیں کر سکتیں۔

انسان کی سب سے بڑی کمزوری یہ نہیں کہ وہ غلطی کرتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ وہ اپنی غلطی ماننے کو اپنی شکست سمجھ لیتا ہے۔ حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جو شخص اپنی انا کو زیر کر لیتا ہے، وہی زندگی کا اصل فاتح بنتا ہے۔ دنیا کی ہر جنگ دوسرے کو ہرا کر جیتی جا سکتی ہے، مگر دلوں کی جنگ صرف خود کو ہرا کر جیتی جاتی ہے۔

آج ہمیں نئی عمارتوں سے زیادہ نئے کردار تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں نئی سڑکوں سے زیادہ دلوں کے درمیان ٹوٹے ہوئے راستے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسی نسل تیار کرنی ہوگی جو دلیل سے بات کرے، ضد سے نہیں؛ محبت سے جیتے، نفرت سے نہیں؛ اور خدمت کو اپنی پہچان بنائے، برتری کو نہیں۔

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں": اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں، اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو سلامتی کی بات کہتے ہیں۔" (سورۃ الفرقان: 63) یہ آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ مؤمن کی پہچان عاجزی، تحمل اور اچھا رویہ ہے۔

ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر خود سے سوال کرنا چاہیے کہ آخر ہم کس چیز کی جنگ لڑ رہے ہیں؟ اگر اس جنگ کے اختتام پر ہمارے پاس دولت تو ہو، مگر اپنے نہ ہوں؛ شہرت تو ہو، مگر سکون نہ ہو؛ دلیل تو ہو، مگر محبت نہ ہو؛ تو پھر ایسی جیت بھی دراصل ایک بہت بڑی ہار ہے۔

تہذیبیں اس وقت زوال پذیر نہیں ہوتیں جب ان کی معیشت کمزور ہوتی ہے، بلکہ اس وقت جب ان کے لوگوں کے دل سخت ہو جاتے ہیں، زبانیں تلخ ہو جاتی ہیں اور انا، محبت سے بڑی ہو جاتی ہے۔

آیئے، آج عہد کریں کہ ہم معاف کرنے میں پہل کریں گے، معذرت کرنے میں جھجک محسوس نہیں کریں گے، اختلاف کو دشمنی نہیں بنائیں گے اور اپنی انا کے بجائے اپنے کردار کو بلند کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہی وہ راستہ ہے جو بکھرتے ہوئے معاشرے کو دوبارہ جوڑ سکتا ہے۔

آخر میں پھر وہی شعر دل کے دریچوں پر دستک دیتا ہے:

"ہر شخص ہے اپنی ہی انا میں گم صم،
کیسی ہوا چلی ہے، یہ کیسا دور آیا ہے۔"

شاید زمانے کو بدلنے کے لیے کسی بڑے انقلاب کی ضرورت نہیں، صرف ایک انسان کو اپنی انا سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ معاشرے ہمیشہ قانون سے نہیں، کردار سے بدلتے ہیں؛ اور کردار کی پہلی فتح اپنی ذات پر حاصل ہوتی ہے۔

## لیفٹننٹ گورنر نے

زائد از 3 لاکھ یاتریوں کی آمد ہو چکی ہے۔ اس لئے یاتریوں کے لئے محفوظ، ہموار اور بلارکاوٹ سفر کی سہولیت کو فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔" انہوں نے بابا برفانی کے تمام عقیدت مندوں کے لئے رجسٹریشن کا انتظام، آرام دہ قیام اور سفر کی بہترین سہولیات یقینی بنانے پر زور دیا۔ منوج سنہا نے جموں کی ثقافتی اور سیاحتی شناخت کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ صوبہ جموں کے اہم مذہبی اور سیاحتی مقامات کی سیر کے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے جائیں اور مقامی دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات کو فعال طور پر فروغ دیں۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش ہے کہ جب بابا امرناتھ کے یاتری واپس اپنے گھروں کو لوٹیں تو وہ جموں کی خوبصورت مقامی ہاتھ سے بنی اشیاء اور ناقابل فراموش یادوں کی شکل میں لے جائیں اور یہاں کی خوشگوار یادیں بھی ان کے دلوں میں ہمیشہ تازہ رہیں۔ آیئے ہم سب مل کر اس سال کی یاترا کو حقیقی معنوں میں تاریخی بنائیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کیونٹی کچن میں فوڈ سیفٹی افسران کی تعیناتی، استقبالیہ اور قیام گاہوں میں دستیاب سہولیات، موقعہ پر رجسٹریشن، ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی بھاری آمد کا بغیر کسی رُکاوٹ کے انتظام کے لئے افرادی قوت کی تعیناتی کو بہتر بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ افسران محکمہ موسمیات کی پیش گوئیوں پر گہری نظر رکھیں اور موسم کی کسی بھی غیر متوقع تبدیلی سے نمٹنے کے لئے متعلقہ ادارے ہر وقت چوکس رہیں۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے میٹنگ کو بتایا کہ دھوکہ دہی اور جعلسازی میں ملوث پائے گئے افراد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت دی کہ اگر کوئی سرکاری اہلکار بھی بدعنوانی یا بے ضابطگی میں ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف بھی انتظامی اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی کے عقیدت مندوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے لئے محفوظ، پُر امن اور بابرکت یاترا کی دعا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، آئی جی پی سی آر پی ایف جموں سیکٹر اسول وی ہوکر، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، میونسپل کمشنر جموں ڈاکٹر دیویش یادو، سول انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

## جنتر منتر پر

مرکزی حکومت پر یہ واضح کرنا ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ مزید مؤخر نہیں کیا جا سکتا اور اس سلسلے میں جمہوری انداز میں اپنی آواز بلند کی جائے گی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر عبداللہ خاندان اور پارٹی سوگوار ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس مشکل گھڑی کے باوجود پارٹی کے سیاسی پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی کیونکہ مرحوم بھی چاہتے تھے کہ عوامی مفاد کے معاملات متاثر نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نہ صرف خاندان بلکہ نیشنل کانفرنس کے لیے بھی ایک اہم سیاسی شخصیت تھے، جنہوں نے کئی مرتبہ عوامی نمائندے کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ان کے مطابق مرحوم کی عوام میں مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کی آخری رسومات میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ ادھر جموں وکشمیر کے وزیر ستیش شرما نے بھی کہا کہ احتجاج کی اجازت ملے یا نہ ملے، نیشنل کانفرنس کے کارکن اور رہنما ہزاروں کی تعداد میں دہلی پہنچیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاستی درجے کی بحالی جموں وکشمیر کے عوام کا آئینی حق ہے اور پارٹی اس مطالبے سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق نیشنل کانفرنس نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کے لیے بھی وقت طلب کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے پارٹی کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان کی جانب سے راشٹرپتی بھون کو ایک مکتوب ارسال کیا گیا ہے، جس میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر مبنی یادداشت پیش کرنے کے لیے ملاقات کی درخواست کی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پارٹی کی خواہش ہے کہ ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی پر مشتمل ایک مختصر وفد صدر جمہوریہ سے ملاقات کرے، تاہم صدر کی پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے باعث ملاقات کی تاریخ میں ردوبدل کا امکان بھی موجود ہے۔

## پولیس سربراہ کا

اور عوامی تحفظ کے لیے ان کی گرانقدر خدمات کو سراہا۔ ڈی جی پی کے ہمراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی، سینئر پولیس افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران انہیں کارگو کمپلیکس میں تعینات ایس او جی یونٹ کی مجموعی کارکردگی، آپریشنل تیاری، حفاظتی انتظامات اور موجودہ سیکورٹی صورتحال سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈی جی پی نلین پربھات نے ایس او جی اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کی، ان کے مسائل دریافت کیے اور ان کے بلند حوصلے، پیشہ ورانہ مہارت، فرض شناسی اور جذبہ خدمت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کے جوان انتہائی مشکل اور حساس حالات میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، جس کے باعث خطے میں امن و استحکام برقرار رکھنے میں نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی آپریشنز گروپ جموں وکشمیر پولیس کا ایک انتہائی اہم اور تربیت یافتہ ونگ ہے، جو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں، حساس مقامات کی حفاظت اور امن وامان برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط، بروقت ردعمل اور عوام دوست رویہ پولیس کی نیک نامی میں اضافہ کر رہا ہے۔ ڈی جی پی نے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ ہر وقت مکمل چوکسی، پیشہ ورانہ دیانت اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں اور بدلتے ہوئے سیکورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی عملی تیاری کو مزید مضبوط بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوام کے ساتھ بہتر رابطہ اور اعتماد سازی پولیسنگ کا ایک اہم جزو ہے، جسے ہر سطح پر فروغ دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ محکمہ پولیس اپنے اہلکاروں کی فلاح وبہبود، جدید تربیت، ساز وسامان، رہائشی سہولیات اور دیگر ضروری وسائل کی فراہمی کے لیے مسلسل اقدامات کر رہا ہے تاکہ فورس ہر قسم کے حالات سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے قابل رہے۔ ڈی جی پی نے اس موقع پر سینئر افسران کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا اور وادی کشمیر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، حساس تنصیبات کی حفاظت، جاری حفاظتی اقدامات اور مستقبل کی حکمت عملی پر بھی غور کیا۔ انہوں نے تمام افسران اور اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی تعاون کو مزید مستحکم بناتے ہوئے امن و استحکام کے قیام کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔

## چھ ہزار سے زاید

کے تحفظ، اور خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے سول انتظامیہ، پولیس، سیکورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ کی جانب سے کثیر الجہتی سیکورٹی اور مربوط انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس دوران، شری امرناتھ یاترا نے نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے محض 13 دنوں میں تین لاکھ عقیدت مندوں کا ہندسہ عبور کر لیا ہے۔ جموں وکشمیر انتظامیہ نے عقیدت مندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف رجسٹریشن کی تصدیق ہونے اور مقررہ تاریخ پر ہی یاترا کے لیے روانہ ہوں۔ بغیر رجسٹریشن والے کسی بھی عقیدت مند کو آگے دھار کیمپوں کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دو جولائی کو جموں سے شری امرناتھ یاترا کے پہلے جتھے کو روانہ کیا تھا۔

## مسنوعی ذہانت کو

چیک اپ کروائیں، کسانوں کو موسم اور فصل کے بارے میں فوری مشورہ ملتا ہے، اور طلباء کو ان کی اپنی زبان میں اعلیٰ معیار کے اسباق ملتے ہیں۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک سمجھدار معاشرے کو اے آئی جیسی جدید ٹیکنالوجی کو حساسیت کے ساتھ اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان صدیوں سے علم، اختراع اور انسانیت کی مشترکہ وراثت کا علمبردار رہا ہے اور ہمارے ملک نے دنیا کو یہ سکھایا کہ سائنس اور اخلاقیات متضاد نہیں بلکہ تکمیل ہیں۔ "لہٰذا جب اے آئی ہمارے سامنے نئے مواقع لے کر آتا ہے، تو ہمارا فرض نہ صرف اسے اپنانا ہے بلکہ اس کی صحیح سمت میں رہنمائی کرنا بھی ہے۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ جب ٹیکنالوجی کو انسانی فلاح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ موقع کو جمہوری بناتی ہے، یہ ان لوگوں کے لیے امکانات لاتی ہے جو پہلے ان سے محروم تھے، اسی لیے ہمیں اس تبدیلی کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم انسانوں اور مشینوں کا موازنہ نہ کریں، مشینوں کی صلاحیتوں کو بڑھانا چاہیے۔ تاریخ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ آگے کی ہر بڑی چھلانگ ترقی کا ایک لمحہ لاتی ہے۔ جس طرح معاشرہ پرنٹنگ پریس کے بعد اسکرپٹوریم سے آگے نکلا اور ٹریکٹر کے لیے ہاتھ کا ہل چھوڑ دیا، ہم مصنوعی ذہانت کی گھڑی کو پیچھے نہیں موڑ سکتے۔ اے آئی ہمارے آگے بڑھنے کے بہترین راستے کی نمائندگی کرتا ہے، انسانی صلاحیت کے متبادل کے طور پر نہیں، بلکہ طاقت کے ضرب کے طور پر۔ روٹین اور دہرائے جانے والے کاموں کے جذب کرکے، اے آئی ہماری منفرد انسانی طاقتوں کو بلند کرے گا۔ مستقبل ایک علامتی شراکت داری سے تعلق رکھتا ہے جہاں ٹیکنالوجی میکانکس کو سنبھالتی ہے، جس سے انسانی افرادی قوت کو اس بات پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت ملتی ہے کہ واقعی کیا اہمیت ہے۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں ایک ایسا مستقبل بنانا چاہیے جہاں سائنس ترقی کا ذریعہ بنے اور انسانیت اپنی سمت کا تعین کرے۔ ٹیکنالوجی کا انقلاب کچھ دروازے بند کر دیتا ہے لیکن بہت سے نئے دروازے کھول دیتا ہے۔ آج اصل چیلنج مواقع کی کمی نہیں ہے بلکہ تبدیلی کی رفتار ہے، جس سے مختلف شعبوں میں تیزی سے دوبارہ مہارت حاصل کرنا ہماری انتہائی ضروری ذمہ داری ہے۔ ہمیں اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیکس کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے جو حقیقت اور افسانے کے درمیان لائن کو دھندلا کر دیتے ہیں۔ آج ہمیں اس سے بھی گہرے بحران کا سامنا ہے جو کہ سچائی کا کٹاؤ ہے۔ اختراع کی کامیابی کے لیے اسے عوامی اعتماد کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلنا چاہیے۔ شہریوں کو یہ جاننے کا بنیادی حق ہے کہ ان کی معلومات کہاں سے آتی ہیں۔ آج، اے آئی کے غلبہ والے دور میں، شفافیت ایک ضرورت ہے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ آج کے موقع سے فائدہ اٹھائیں اور سائنسی مزاج کے ساتھ مسائل کے حل اور تنقیدی سوچ پر توجہ دیں۔ "آج علم کا بہت بڑا ذخیرہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ ایک غیر معمولی موقع ہے، اور مستقبل ان لوگوں کا ہے جو اسے حل تلاش کرنے کے لیے استعمال کرنا جانتے ہیں اور جو متنوع خیالات کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں، اور جو اخلاقی فیصلے کرنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ آنے والے وقتوں میں ہمیں اپنے اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں سائنسی توازن کو فروغ دینا چاہیے جہاں تکنیکی سائنس کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں۔ "لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ تخلیقی صلاحیت، مواصلات، ہمدردی اور ذمہ داری کو یکساں اہمیت دی جانی چاہیے، مجھے یقین ہے کہ سب سے زیادہ ترقی کرنے والا معاشرہ ہی اپنے نوجوانوں کو ہنر مند، قابل اور حساس بنائے گا۔ پدم بھوشن شری رام بہادر رائے، صدر، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس پروفیسر امیتابھ رائے، وائس چانسلر، جموں یونیورسٹی؛ ڈاکٹر سریش اوتھی اسرتی نیاس کے اراکین، معزز مقررین، ماہرین تعلیم، ممتاز ادبی شخصیات اور طلباء نے ورچوئل موڈ کے ذریعے لیکچر سیریز میں حصہ لیا۔

## ناردرن کمانڈ کے

کے دوران موجودہ سیکورٹی ماحول، سیکورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانے، چوکسی بڑھانے اور آپریشنل الرٹ رہنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے زمینی کمانڈروں اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسلسل چوکسی اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان بہترین تال میل برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا، تاکہ ملک دشمن عناصر پر فوج کا فیصلہ کن کنٹرول اور برتری برقرار رہے۔

## سیمی کنڈکٹر

سال میں 1,27,500 کروڑ روپے کے کل بجٹ انتظام کے ساتھ 'سیمی کان 2.0' کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کا مقصد ملک کو عالمی سیمی کنڈکٹر نقشے پر ایک اہم مقام دلانے کے سرکار کے عزم کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میزائل سے لے کر ڈرون تک، توپ سے جہاز تک، کمپیوٹر سے کیمرے تک اور ایکس رے سے سیمانا تک سب کے پیچھے چپ کی طاقت ہے۔ سیمی کان 2.0 میں کل چار لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آنے کی امید ہے۔ سالانہ دو لاکھ کروڑ روپے کی پیداوار اور ایک لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات ہونے کی امید ہے۔ بعد میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ چپ کی تیاری میں اسٹریٹجک شعبے کو ترجیح دی جائے گی اور تجارتی چپ کی تیاری بازار کی مانگ کی بنیاد پر ہوگی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ گجرات کے دھولیرا میں ٹاٹا کے سیمی کنڈکٹر پلانٹ کی تعمیر کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ سال 2028 تک پلانٹ میں پیداوار شروع ہونے کی امید ہے۔ سرکاری پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سیمی کان 2.0 چھ اہم ستونوں - ڈیزائن، مشینیں اور مواد، مزید فیب یونٹس کا قیام، اے ٹی ایم پی اور او ایس اے ٹی صنعت کو مزید مضبوط بنانا، تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) اور ٹیلنٹ کی ترقی - پر مبنی ایک جامع سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم کی تعمیر کا ہدف رکھتا ہے۔ سیمی کان 2.0 چپ ڈیزائن کے شعبے میں ملی ابتدائی کامیابی کو آگے بڑھائے گا۔ فی الحال 105 اسٹارٹ اپ چپ کی ترقی میں مصروف ہیں۔ اس اسکیم کے تحت انٹلیکچول پراپرٹی، چپ ڈیزائن اور سسٹم ڈیزائن تیار کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ نئی اسکیم کے تحت سیمی کنڈکٹر کی تیاری کے لیے ضروری مشینیں بنانے، تحقیق و ترقی، اور ضروری مواد، کیمیکل اور گیسوں کی پیداوار سے جڑی کمپنیوں کو ترغیبات دی جائیں گی۔ پہلے سیمی کنڈکٹر فیب کے سال 2028 تک شروع ہونے کے امکان کے ساتھ ملک کی سیمی کنڈکٹر حکمت عملی پر عالمی اعتماد بڑھا ہے۔ زیادہ سے زیادہ کمپنیوں کو ہندوستان میں آکر چپ بنانے کے لیے فیب قائم کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ اس میں سلیکان فیب، کمپاؤنڈ سیمی کنڈکٹر فیب، ڈسکریٹ کمپونٹ فیب، ڈسپلے فیب وغیرہ شامل ہوں گے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اے ٹی ایم پی (اسمبلی، ٹیسٹنگ، مارکنگ اور پیکیجنگ) یونٹس کی کامیابی کے بعد ہندوستان اب عالمی سطح پر اے ٹی ایم پی اور او ایس اے ٹی (آؤٹ سورسڈ سیمی کنڈکٹر اسمبلی اینڈ ٹیسٹ) یونٹس کے قیام کے لیے ایک پرکشش متبادل بن کر ابھرا ہے۔ سرکار ان یونٹس کی سرگرمی سے حوصلہ افزائی کرے گی اور جدید ترین اے ٹی ایم پی ٹیکنالوجیز کو ملک میں لانے پر خصوصی توجہ دے گی۔ سیمی کان 2.0 میں مزید جدید نوڈس اور جدید ترین ٹیکنالوجیز کی ترقی پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے لیے ملک اور بیرون ملک کے سرکردہ تحقیق و ترقی کے اداروں کے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔ سرکار نے کہا ہے کہ 315 یونیورسٹیوں میں جدید ترین ای ڈی اے ٹولز کے ذریعے پیچیدہ چپ ڈیزائن کی تربیت دی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً 68,000 طلبہ کو تربیت دی جا چکی ہے۔ اب اس تربیت کا مزید توسیعی دائرہ کار بڑھایا جائے گا۔ ساتھ ہی صنعت کاروں کی سرگرم شراکت داری سے کلین روم، فیب کی تعمیر اور دیگر متعلقہ شعبوں میں بھی تربیت کو مضبوط کیا جائے گا۔ سیمی کان 1.0 میں اب تک کل 12 مینوفیکچرنگ یونٹس کو منظوری دی جا چکی ہے، جن میں 1.64 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی مجموعی سرمایہ کاری کی تجویز ہے۔ ان میں سے تین پلانٹس میں پیداوار شروع ہو گئی ہے۔ مائکرون، کینس اور سی جی سیمی نے تجارتی پیداوار شروع کر دی ہے اور ایک اور یونٹ کے سال 2026 میں پیداوار شروع کرنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ اسٹارٹ اپ اور مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کے 24 سیمی کنڈکٹر ڈیزائن پروجیکٹوں کو مالی مدد کے لیے منظوری دی گئی ہے۔ ساتھ ہی 105 اسٹارٹ اپ اور ایم ایس ایم ایز کو انڈسٹری اسٹینڈرڈ الیکٹرانک ڈیزائن آٹومیشن ٹولز تک رسائی فراہم کی گئی ہے۔

## سرکاری لائبریوں

کا حکم دیا گیا تھا۔ سرکلر میں تمام ریکٹروں، ڈائریکٹروں، تدریسی شعبوں کے سربراہان اور وحفوتنری لائبریری کے انچارج کو ہدایت دی گئی ہے کہ آئندہ ان مصنفین یا ناشرین کی کوئی بھی کتاب یا مطبوعہ مواد خریدنے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ ساتھ ہی تمام شعبے اپنے پاس موجود ایسی کتابوں اور مواد کی نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر ہٹا دیں۔ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے جموں یونیورسٹی نے تمام تعلیمی اکائیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ متعلقہ 'ڈپارٹمنٹل ایڈوائزری کمیٹیز' کے ذریعے ایک مضبوط اسکریننگ نظام قائم کریں۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ملک دشمن، علیحدگی پسند یا قابل اعتراض مواد پر مبنی کوئی بھی کتاب، جرنل یا میگزین یونیورسٹی کے کسی بھی شعبے میں داخل نہ ہو سکے۔ اس سلسلے میں تمام لائبریریوں اور دفاتر کا ایک جامع آڈٹ اور معائنہ شروع کر دیا گیا ہے تاکہ یہ تصدیق کی جا سکے کہ یونیورسٹی میں اب ایسا کوئی مواد موجود نہیں ہے۔ تمام شعبہ جات کو اس تصدیقی عمل کے بعد تفصیلی رپورٹ جمع کرانے کا پابند کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی ذرائع کے مطابق، کتابوں اور تعلیمی مواد کی خریداری کے لیے ایک جامع اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جا رہی ہے۔ اس مجوزہ ایس او پی کے تحت ماہرین تعلیم کا ایک پینل وقتاً فوقتاً کتب کا اچانک معائنہ کرے گا۔ جموں یونیورسٹی کا یہ سخت ایکشن ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جموں وکشمیر پولیس کا کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ اس متنازعہ کتاب کے خلاف درج ایف آئی آر کے تحت تفتیش کر رہا ہے۔ پولیس اب تک اس سلسلے میں جموں اور دہلی سے تین افراد کو گرفتار کر چکی ہے، جن میں جموں کے پبلشر اندر پال، دہلی کے پنٹر امر دیپ سنگھ اور مبینہ طور پر مواد فراہم کرنے والے گریش اروڑہ شامل ہیں۔ تفتیشی ایجنسی نے اس سلسلے میں جموں اور نوئیڈا میں چھاپے بھی مارے ہیں۔ دوسری جانب، ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں نے بھی تمام سرکاری و نجی اسکولوں اور کوچنگ سینٹرز کو اپنی لائبریریوں اور عملے کے کمروں میں موجود کتابوں کا جائزہ لینے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انتہائی قابل اعتراض مواد پر مبنی دو کتابوں کے منظر عام پر آنے کے بعد محکمہ اسکول ایجوکیشن کے 8 اہلکاروں کو معطل، ایک کنٹریکچول ملازم کو برطرف اور معاملے کی اعلیٰ سطحی انکوائری کا حکم دیا تھا۔ بی جے پی، کانگریس اور جموں وکشمیر پنتھرز فورم سمیت کئی سیاسی وسماجی تنظیموں نے بھی اس کتاب کے خلاف شدید احتجاج درج کرایا تھا۔

## امرناتھ یاترا

کی تیاریوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو یاترا کے پُر امن اور محفوظ انعقاد کو ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ حکام کے مطابق سی آئی ایس ایف کے سربراہ نے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ، جوائنٹ پولیس کنٹرول روم (جے پی سی آر)، سی سی ٹی وی کنٹرول روم اور تاوی ریور فرنٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے سیکورٹی بندوبست، نگرانی کے نظام، طبی ہنگامی امداد، فائر سیفٹی، لاجسٹک سپورٹ اور یاتریوں کے لیے فراہم کی گئی دیگر بنیادی سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ دورے کے دوران پرویر رنجن نے مختلف سیکورٹی اہلکاروں اور یاتریوں سے بھی ملاقات کی اور زمینی سطح پر نافذ کیے گئے حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تمام ایجنسیاں ہر وقت اعلیٰ سطح کی عملی تیاری، مسلسل چوکسی اور باہمی رابطہ وہم آہنگی برقرار رکھیں تاکہ یاترا کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ بعد ازاں سی آئی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، جموں وکشمیر پولیس، انٹیلی جنس بیورو، بھارتی فوج اور امرناتھ یاترا سے وابستہ دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں یاترا کے موجودہ سیکورٹی منظرنامے، مختلف روٹس پر حفاظتی انتظامات، نگرانی کے نظام، ہنگامی ردعمل اور اداروں کے درمیان تال میل کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران پرویر رنجن نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت، فرض شناسی اور باہمی تعاون کو سراہتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ تمام فورسز آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ خدمات انجام دیں گی اور امرناتھ یاترا 2026 کو محفوظ، پُر امن اور حادثات سے پاک بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی۔

## جموں وکشمیر میں ہر

یا شریانوں کے سکڑنے کی بیماری کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی کیفیت ہے جس میں دل کے پٹھوں تک آکسیجن اور خون پہنچانے والی شریانوں میں تنگی یا رکاوٹ آ جاتی ہے۔ یہ رکاوٹ عام طور پر کولیسٹرول جم جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، جس سے دل کو مناسب مقدار میں خون نہیں مل پاتا۔ اس کی چند اہم تفصیلات درج ذیل ہیں: بنیادی وجہ: خون کی نالیوں (شریانوں) کا بلاک ہونا، جس کی وجہ سے دل کے پٹھوں کو آکسیجن کی فراہمی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ علامات: سینے میں درد یا دباؤ (انجائنا)، سانس پھولنا، اور بازو، گردن یا جبڑے میں درد۔ احتیاطی تدابیر: تمباکو نوشی ترک کرنا، باقاعدگی سے ورزش کرنا، متوازن غذا کا استعمال، اور بلڈ پریشر و کولیسٹرول کو قابو میں رکھنا۔ مستند طبی معلومات اور دل کی صحت کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لیے آپ اپولو ہاسپٹلز کی ویب سائٹ وزٹ کر سکتے ہیں۔ موسم سرما میں اضافہ: سخت سردی کے مہینوں میں دل کے دورے اور اس سے متعلقہ اموات کے واقعات میں گرمیوں کے مقابلے میں تقریباً 35 فیصد اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ شدید سردی کے تناؤ اور بیٹھے رہنے والے رویے ہیں۔ جموں وکشمیر میں بنیادی تعاون کرنے والے عوامل۔ میٹابولک تبدیلیاں: حالیہ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ خطے میں ذیابیطس کی اعلیٰ شرح (بعض شہری علاقوں میں 26 فیصد تک پہنچتی ہے) اور ابتدائی طور پر شروع ہونے والا ہائی بلڈ پریشر نوجوانوں میں مہلک کارڈیک واقعات کے بنیادی محرک ہیں۔ طرز زندگی اور مادوں کا استعمال: گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے طبی پیشہ ور افراد نے وادی میں سگریٹ نوشی، نشہ آور ادویات کا بے جا استعمال، اور نفسیاتی تناؤ کی بلند شرحوں کو دل کے دورے کے اہم سرعت کار کے طور پر بتایا ہے۔ 2024 میں، ICMR کے ایک مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جموں ڈویژن میں، ذیابیطس کا پھیلاؤ مجموعی طور پر 18.9 فیصد ہے۔ شہری اعداد وشمار کے ساتھ یہ 36.5 فیصد تک ہے۔ مزید 10.8 فیصد کو پری ذیابیطس ہے۔ کشمیر میں، شرح بالغوں میں 10 سے 12 فیصد کے لگ بھگ ہے۔ پچھلے کچھ مالی سالوں میں، جموں وکشمیر نے صرف اسکریننگ کے ذریعے ذیابیطس کے 2 لاکھ 18 ہزار سے زیادہ نئے مریضوں کا اضافہ کیا۔ خطرناک بات یہ ہے کہ تقریباً 10 فیصد نوعمر (10 تا 19 سال) ذیابیطس سے پہلے کے ہیں۔ خطرہ خراب غذائی عادات، کم جسمانی سرگرمی، اور ضرورت سے زیادہ اسکرین ٹائم سے منسلک ہے۔ 2020 میں کینسر کے 12,726 کیسز سے 2024 میں 14,112 تک، یہاں کینسر کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ کشمیر ڈویژن زیادہ تر مقدمات کی اطلاع دیتا ہے، یا اعداد وشمار ڈیٹا اکٹھا کرنے میں ایک بڑی خامی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پیٹ اور کولوریکٹل کینسر تاریخی طور پر کشمیر میں غالب رہے ہیں۔ بارہمولہ، اننت ناگ، بڈگام، شوپیاں اور کپواڑہ کے سیب اگانے والے پٹیوں سے جارحانہ برین ٹیومر نے ڈاکٹروں کو پریشان کر رکھا ہے۔ شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (SKIMS) کے 2010 کے ایک تاریخی مطالعے سے پتا چلا ہے کہ باغات کے ان علاقوں میں دماغی کینسر کے 90 فیصد پرائمری مریضوں کو نیوروٹوکسن اور سرطان پیدا کرنے والی کیڑے مار ادویات کی دائمی سامنا تھا۔ ان کیڑے مار ادویات میں کلوروپائریفوس، ڈائمیتھویٹ، مینکوزیب اور کیپٹن شامل تھے۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تمام کیڑے مار ادویات سے منسلک ٹیومر اعلیٰ درجے کے تھے۔ باغبانی میں مصروف افراد اور خاندانوں کے پاس اکثر حفاظتی پوشاک کی کمی ہوتی ہے اور وہ غیر سائنسی اور ضرورت سے زیادہ چھڑکاؤ سے نمٹتے ہیں۔ گلوبل ایڈلٹ ٹوبیکو سروے کے اعداد وشمار میں دکھایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے 23.7 فیصد بالغ افراد جن کی عمر 15 سال سے زیادہ ہے تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر تمباکو نوشی کے لئے ہندوستان کے زیادہ پھیلاؤ والے خطوں میں شامل ہے۔ اس کا براہ راست تعلق پھیپھڑوں کے کینسر اور CVD کی بلند شرحوں سے ہے۔

## راجوری کی تاریخی

روپ دینے پر راجوری ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ثقافت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ باوقار پذیرائی اس خطے کی گہری روحانی اور ثقافتی جڑوں کو دستاویزی شکل دینے، محفوظ رکھنے اور ان کی ترویج میں دُور رس اثرات مرتب کرے گی۔ یہ قومی اعزاز ان بے شمار عقیدت مندوں کی خدمات کا اعتراف بھی ہے جنہوں نے اس روایت کو زندہ رکھا۔ بھیرہ یاترا کی قومی انوینٹری آف انٹینجیبل کلچرل ہیریٹیج کی فہرست میں شمولیت راجوری کی منفرد ثقافتی شناخت کو قومی سطح پر مزید مضبوط کرے گی اور تحقیق، ثقافتی تبادلوں اور دیرپا ثقافتی سیاحت کے فروغ کے نئے مواقع فراہم کرے گی۔"

## رامبن میں

نے ان کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

## کولگام میں منشیات

مبارک ڈار (ساکن براز لو، کلگام) اور شوکت احمد راتھر (ولد ولی محمد راتھر، ساکن اشموجی، کلگام) کی ملکیت ہیں۔ مجاز اتھارٹی کے احکامات کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے مطابق ان جائیدادوں کو ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی جموں وکشمیر پولیس کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ جرائم سے حاصل ہونے والی آمدنی اور غیر قانونی سرگرمیوں سے منسلک جائیدادوں کے خلاف قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے۔ جموں وکشمیر پولیس نے امن برقرار رکھنے، قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے اور امن عامہ و یونین ٹیریٹری کی سلامتی کے لیے نقصان دہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون جاری رکھیں اور اپنے علاقوں میں کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کے بارے میں معلومات فراہم کریں تاکہ امن، سلامتی اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کی اجتماعی کوششوں کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

## ریاستی درجے کی

مناسب وقت آنے گا تو اس وعدے کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے پر غیر ضروری سیاسی مہم چلانے کے بجائے عوامی مسائل کے حل پر توجہ دی جانی چاہیے۔ بی جے پی رہنما نے نیشنل کانفرنس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اگر اسے مکمل اختیارات مل گئے تو وہ اپنے سیاسی مفادات کے لیے ایک مرتبہ پھر جموں وکشمیر کو عدم استحکام کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ محمد انور خان نے کہا کہ 20 جولائی کو ہونے والا اسکریٹ گھیراو؟ موجودہ حکومت کو انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدے یاد دلانے کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سرکاری ملازمتوں میں شفافیت کے بجائے تقریباً 24 ہزار آسامیوں کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے مخصوص افراد اور اپنے قریبی حلقوں کو دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس کی بی جے پی سخت مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوامی مفادات کے تحفظ اور شفاف طرز حکمرانی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور حکومت کو عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل کے لیے جوابدہ بنائے گی۔

## صرف ریاستی درجے

کے نجہاڑہ علاقے میں منعقدہ ایک عوامی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ بھارتی آئین نے جموں وکشمیر کے عوام کو بعض آئینی تحفظات فراہم کیے تھے، لیکن بی جے پی نے انہیں غیر آئینی اور غیر جمہوری انداز میں ختم کر دیا۔ ان کے مطابق بعد ازاں ایسے قوانین نافذ کیے گئے جو عوامی خواہشات کے برعکس تھے، تاہم موجودہ قیادت اس معاملے پر مؤثر انداز میں آواز اٹھانے سے گریز کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران عوام سے وعدہ کیا گیا تھا کہ جموں وکشمیر کے وقار، شناخت اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے بھرپور جدوجہد کی جائے گی، لیکن حکومت بننے کے بعد اب صرف ریاستی درجے کی بحالی کو مرکزی مطالبہ بنا دیا گیا ہے، جبکہ دفعہ 370 اور 35 اے کا ذکر نہیں کیا جا رہا۔ آغا روح اللہ نے کہا کہ موجودہ حکومت صرف اسٹیٹ ہُوڈ کی بحالی پر اس لیے زور دے رہی ہے کیونکہ اس سے اس کے سیاسی مفادات وابستہ ہیں، جبکہ عوام کی زمین، روزگار، مذہبی و ثقافتی شناخت اور زبان کے تحفظ جیسے بنیادی معاملات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتخابی مہم کے دوران یہی کہا جاتا تھا کہ جو صرف ریاستی درجے کی بات کرے وہی بی جے پی کے مؤقف کی حمایت کر رہا ہے۔ ان کے بقول اگر اسی معیار کو سامنے رکھا جائے تو آج صرف اسٹیٹ ہُوڈ کا مطالبہ کرنے والے خود اسی بیانیے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ نے ان خبروں کو بھی بے بنیاد قرار دیا جن میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ وہ نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے والے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر وہ کبھی نئی جماعت بنانے کا فیصلہ کریں گے تو اس کا اعلان خود کریں گے، اس وقت اس حوالے سے گردش کرنے والی تمام اطلاعات محض افواہیں ہیں۔ اپنی سیاسی جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ ان کا مقصد عوام میں شعور، خود اعتمادی اور سیاسی بیداری پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام نے طویل عرصے تک مختلف سیاسی حالات کا سامنا کیا ہے، اس لیے وقار اور حقوق کی بحالی کے لیے جرات، اتحاد اور اصولی سیاست ناگزیر ہے۔ یہ عوامی کنونشن نجہاڑہ میں سابق قانون ساز کونسل کے رکن مفتی سجاد اور مذہبی رہنما سمیر صدیقی کی قیادت میں منعقد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

## بارہمولہ میں پاکستانی

تحفظ کے مفاد میں تمام ضروری احتیاطی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔ آپریشن کے دوران علاقہ مکینوں کی طرف سے کیے گئے تعاون کو دلی طور پر سراہا گیا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور امن کے تحفظ، عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے اور ضلع کی حفاظت کے لیے قانونی اور فعال اقدامات کرتی رہے گی۔

## کرگل وجے

تقریبات کے تحت یہ وفد سری نگر سے دراس اور کارگل روانہ ہوگا، جہاں آپریشن وجے میں حصہ لینے والے فوجیوں کی قربانیوں کو یاد کیا جائے گا۔ ترجمان نے بتایا کہ اس موقع پر سابق فوجیوں کے کردار، قوم کی تعمیر میں ان کے تعاون اور جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانے میں ان کی خدمات پر بھی تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دورہ اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ سابق فوجی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار رہتے ہیں اور "ایک سپاہی، ہمیشہ سپاہی" کے اصول پر عمل پیرا ہیں۔ واضح رہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کارگل جنگ 3 مئی 1999 کو شروع ہوئی تھی، جبکہ 26 جولائی 1999 کو بھارتی فوج نے دراس، کارگل اور بٹالک سیکٹروں میں اہم چوٹیوں پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے بعد جنگ میں کامیابی کا اعلان کیا تھا۔ 26 جولائی کو ہر سال کارگل وجے دیوس کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔

## چیف سیکرٹری نے

اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ محکمہ کی جانب سے ایک جامع پرزنٹیشن پیش کی گئی جس میں قواعد کی تشکیل، ادارہ جاتی تیاری، ڈیجیٹل انضمام، بیداری مہمات اور جموں وکشمیر میں نئے لیبر قانونی نظام کو یوٹی بھر میں فعال کرنے کے روڈ میپ کو اجاگر کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ نئے لیبر کوڈز ایک انقلابی اصلاح ہیں جو محنت کشوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے، سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے، صنعتی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ ان قوانین کی مؤثر عمل آوری سے جموں وکشمیر میں جامع اقتصادی ترقی، روزگار کی باقاعدگی، بہتر افرادی حالات کار اور شفاف لیبر گورننس کے قیام میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ چیف سیکرٹری نے لیبر کوڈز کے سلسلے میں محکمہ محنت و روزگار کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ہدایت دی کہ باقی ماندہ قانونی و انتظامی کارروائیاں مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائیں۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ کو ہدایت دی کہ باقی قواعد کی حتمی منظوری اور نوٹیفکیشن کے عمل کو تیز کیا جائے، ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کو فعال بنانے کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ تال میل کو مضبوط کیا جائے، قانونی بورڈز کی تشکیل جلد مکمل کی جائے اور محنت کشوں، آجرین اور شراکت داروں کو نئے لیبر فریم ورک سے مکمل طور پر آگاہ کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر بیداری پروگرام جاری رکھے جائیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری محکمہ محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے کہا کہ نئے لیبر کوڈز آزاد ہندوستان کی اہم لیبر اصلاحات میں سے ایک ہیں جس میں 29 مرکزی لیبر قوانین کو چار جامع کوڈز سے تبدیل کیا گیا ہے۔ ان میں کوڈ آن ویجز 2019، انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020، کوڈ آن سوشل سیکورٹی 2020 اور آکوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد محنت کشوں کے لئے ایک آسان، شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور مزدور دوست نظام قائم کرنا ہے اور ساتھ ہی ساتھ کاروبار کرنے میں آسانی کو بھی بڑھانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے لیبر کوڈز کی عمل آوری کے سلسلے میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور قواعد سازی کے قانونی عمل کو مکمل کرنے کے معاملے میں ملک کی صف اول کی ریاستوں اور یوٹیز میں شامل ہے۔ لیبر کمشنر جے دیپ سنگھ نے میٹنگ کو بتایا کہ چاروں لیبر کوڈز کے تحت رولز بنائے گئے ہیں۔ انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ 2020 کے قواعد متعلقہ حکام کی منظوری کے بعد سرکاری گزٹ میں باقاعدہ طور پر شائع کیے جا چکے ہیں۔ اسی طرح آکوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ 2020 کے قواعد آخری مرحلے میں ہیں جبکہ کوڈ آن ویجز 2019 اور کوڈ آن سوشل سیکورٹی 2020 کے قواعد منظوری کے بعد ابتدائی طور پر شائع کئے جا چکے ہیں اور حتمی نوٹیفکیشن سے قبل قانونی مشاورتی عمل جاری ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ جموں وکشمیر بھر میں وسیع پیمانے پر بیداری اور عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے گئے ہیں۔ اب تک تمام 20 اضلاع میں 617 انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونی کیشن (آئی ای سی) کیمپ منعقد کیے جا چکے ہیں جس میں تقریباً پانچ لاکھ کارکنوں، آجروں اور شراکت داروں کو نئے لیبر کوڈز کی دفعات اور فوائد کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 283 صلاحیت سازی پروگرام بھی منعقد کئے گئے جن سے زائد از 7,200 افسران، آجرین، ٹریڈ یونین نمائندگان اور دیگر شراکت دار مستفید ہوئے۔ اس کے علاوہ وزارت محنت و روزگار کے اشتراک سے خصوصی تربیتی پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ پرزنٹیشن کے دوران محکمہ نے نئے لیبر کوڈز کے تحت متعارف کی گئی متعدد اہم اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی۔ ان میں ہر شعبے کے تمام ملازمین کے لئے کم از کم اجرت کے تحفظ کو یقینی بنانا، نیشنل فلور ویج کی عمل آوری اور چاروں کوڈز میں اجرت کی یکساں تعریف متعارف کرنا شامل ہے تاکہ مزدوروں کو پروویڈنٹ فنڈ، گریجویٹی اور دیگر سماجی تحفظ کی سہولیات زیادہ مؤثر انداز میں حاصل ہو سکیں۔ چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ ان لیبر کوڈز کی مؤثر عمل آوری کے لئے چار قانونی اداروں کی تشکیل ضروری ہوگی جن میں غیر منظم شعبے کے مزدوروں کے لئے ریاستی سوشل سیکورٹی بورڈ، بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ، سٹیٹ ایڈوائزری بورڈ آن ویجز اینڈ انڈسٹریل ریلیشنز اور پیشہ ورانہ سیفٹی اینڈ ہیلتھ ایڈوائزری بورڈ شامل ہیں۔ یہ ادارے پالیسی رہنمائی فراہم کریں گے اور مختلف فلاحی اقدامات کی نگرانی کریں گے۔ محکمہ محنت و روزگار نے ایک جامع نفاذی حکمت عملی بھی پیش کی جس میں خصوصی پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام، بلاک سطح پر شرم سہائیک تعیناتی کرنا، آئی ٹی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، قومی لیبر پورٹلز کے ساتھ انضمام، وسیع پیمانے پر بیداری مہمات اور ادارہ جاتی صلاحیت سازی شامل ہے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ لیبر کوڈز کو مشن موڈ میں جموں وکشمیر میں عملانے کے لئے پہلے ہی محکمہ خزانہ کو 10.44 کروڑ روپے کا ایک تجویز پیش کیا جا چکا ہے۔

## ڈاکٹر شیخ

رہنے کے تصور پر روشنی ڈالی اور مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔ مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال ایک باوقار، اصول پسند، مخلص اور بے باک سیاسی رہنما تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت، جمہوری اقدار، حق گوئی اور انصاف کے فروغ کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ مقررین نے کہا کہ ان کی شخصیت بردباری، اعلیٰ اخلاق، غریب نوازی، انسان دوستی، تدبر، دور اندیشی، صبر و استقلال اور بے لوث خدمت کا حسین امتزاج تھی، جسے ہمیشہ قدر واحترام کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ مقررین نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ مرحوم ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال نے شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی اسیری کے دور میں انتہائی کٹھن حالات، قید و بند، تشدد اور جیل کی صعوبتیں برداشت کیں، مگر تمام تر مشکلات کے باوجود انہوں نے نیشنل کانفرنس کے اصولی موقف، نظریاتی وابستگی اور حق وصداقت کا دامن کبھی نہیں چھوڑا۔ حق گوئی، ثابت قدمی اور عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی ان کی زندگی کا نمایاں وصف رہی، جس پر آنے والی نسلیں بھی فخر کریں گی۔

## جنتر منتر پر

جاری رکھنی چاہیے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض حلقوں کی جانب سے نوجوانوں کو یہ باور کرایا جا رہا ہے کہ انہیں کچھ حاصل نہیں ہوگا، جو ان کے مطابق ایک غلط پیغام ہے۔ سیف الدین سوز نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے تاریخی حالات میں بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا تھا، تاہم ان کا موقف ہے کہ خطے کی اندرونی خودمختاری اور آئینی حقوق کی بحالی بھی ضروری ہے، جس کے لیے آئینی اور جمہوری طریقے سے جدوجہد جاری رہنی چاہیے۔

## 17 سال گزرے

اس انتہائی اہمیت کے رابطہ پل پر باضابطہ طور کام شروع کیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، اس وقت کے پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر محمد خلیل بندھ کی سنگ بنیاد اپنے ہاتھوں سے رکھا ہے۔ لوگوں کا مزید کہنا ہے کہ کام کی تکمیل میں تاخیر لوگوں کو سرینگر جموں شاہراہ تک پہنچنے کے لیے طویل چکر لگانے پر مجبور کر رہی ہے۔ عبدالرشید ڈار نامی ایک مقامی شہری نے کہا کہ گزشتہ 17 سالوں سے لوگ اس پل کو مکمل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں لیکن کام کئی سال سے کام ٹھپ پڑا ہے اور کوئی امید نظر نہیں آتی ہے جبکہ کافی مدت کے بعد محکمہ 17 سال میں صرف، پل کے صرف دو ستون مکمل کرنے میں کامیاب ہوا ہے اور تکمیل کی متوقع تاریخ معلوم نہیں ہے اور نا ہی کوئی امید نظر آتی ہے۔ بشیر احمد نامی ایک اور شہری نے نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کام آج بھی جاری ہے لیکن اتنے بڑے پروجیکٹ پر ہم نے صرف کبھی 2 کبھی 4 مزدور دیکھے ہیں جس سے اس پل کی تعمیری کام کا رفتار معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک طرف آج تک سرکاری خزانے کا ایک بڑا رقم اس پل پر صرف کیا گیا ہے دوسری جانب کام ٹھپ ہونے سے اس رقم کا کوئی فائدہ عوام کو نہیں مل رہا ہے

## چلڈرن اسپتال بمینہ

رسائی مزید آسان اور تیز ہو جائے گی، جس سے مریضوں کو غیر ضروری جسمانی مشقت سے بھی نجات ملے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ اسپتال میں علاج کیلئے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کے تیمارداروں کی رہائش کے مسئلے کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جدید سرائے بھی تعمیر کی جائے گی۔ اس سرائے میں کم خرچ پر قیام کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ غریب اور متوسط طبقے کے افراد مالی بوجھ کے بغیر اپنے مریضوں کے ساتھ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سرائے میں کشادہ رہائشی کمرے، ڈائننگ ہال، صاف ستھرے واش رومز اور دیگر بنیادی سہولیات دستیاب ہوں گی، جس سے مریضوں کے اہل خانہ کو بہتر ماحول اور آرام دہ قیام میسر آئے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر کہا کہ سرینگر میں جاری بیشتر ترقیاتی منصوبے تکمیل کے آخری مرحلے میں ہیں اور ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے کہ تمام منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہری بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری لانے اور عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنے کے لیے انتظامیہ اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

## لداخ کی تاریخ میں

خوبانیوں کی تازگی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی کولڈ چین ٹرانسپورٹیشن کا انتظام کیا ہے۔ اس برآمدی مہم میں لداخ کی مقامی اور مشہور اقسام 'راکتسے کارپو' اور 'ہلمان' پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہ اقسام اپنی بے پناہ مٹھاس، بھرپور ذائقے، اعلیٰ غذائیت اور مکمل طور پر آرگینک (قدرتی) کاشت کے لیے دنیا بھر میں جانی جاتی ہیں۔ لداخ کے بلند و بالا پہاڑی موسم، وافر دھوپ اور پاکیزہ ماحول میں اگنے والی اس خوبانی کی بین الاقوامی منڈیوں میں مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے کہا "یہ برآمدی مہم لداخ، اس کے باغبانی کے شعبے اور سب سے بڑھ کر ہمارے محنتی کسانوں کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ متحدہ عرب امارات کو خوبانی کی پہلی کھیپ کی روانگی لداخ کے عالمی باغبانی برآمداتی مرکز بننے کے سفر کا آغاز ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف ہمارے کسانوں کو بین الاقوامی منڈیوں تک براہ راست رسائی ملے گی بلکہ ان کی پیداوار کی مناسب اور منافع بخش قیمتیں بھی یقینی ہوں گی، جس سے ان کی آمدنی اور معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ "ماضی میں لداخ کے کسانوں کو خوبانی کی کٹائی، چھانٹی، صفائی، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے فصل کا ایک بڑا حصہ ضائع ہو جاتا تھا اور انہیں کم منافع ملتا تھا۔ تاہم، لولو ریٹیل کے ساتھ ہونے والے اس نئے معاہدے کے تحت کسانوں کو صرف کٹائی کے وقت اپنے باغات برآمدی ایجنسی کے حوالے کرنے ہوں گے۔ اس کے بعد پھل توڑنے، چھانٹی کرنے، پیکیجنگ اور بین الاقوامی منڈیوں تک پہنچانے کی تمام تر ذمہ داری کمپنی خود سنبھالے گی۔

## سرینگر میں انسداد

ان کے بقول آگاہی، عوامی تعاون اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہی اس سماجی ناسور کا مؤثر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جگمیت کور بالی نے کہا کہ ریلی کا مقصد لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے شروع کی گئی 100 روزہ انسداد منشیات مہم کو مزید تقویت دینا اور بالخصوص نوجوانوں اور طلبہ کو منشیات سے دور رہنے کی ترغیب دینا تھا تاکہ ایک صحت مند، محفوظ اور ذمہ دار معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ ریلی کے اختتام پر دونوں تنظیموں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مستقبل میں بھی آگاہی پروگرام، عوامی رابطہ مہمات اور سماجی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھیں گی تاکہ منشیات کے خلاف عوامی شعور کو فروغ ملے اور جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک معاشرہ بنانے کی کوششوں میں حکومت اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

## پلوامہ اور بارہمولہ

مزید برآں، لیلہار (پولیس اسٹیشن کاکاپورہ) میں، پولیس نے جیولوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے دریائے جہلم کے کناروں پر تعمیر کیے گئے ان غیر مجاز راستوں کو مسمار کر دیا جو معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل وحمل کے لیے استعمال ہو رہے تھے۔ اس کے علاوہ، غیر قانونی کان کنی میں ملوث پائے جانے والے دو ٹریکٹروں (رجسٹریشن نمبر JK16-3826 اور JK05B-6370) کے خلاف پولیس اسٹیشن کاکاپورہ میں بھارتیہ نیایا سنہتا (BNS) کی دفعات 303(2) اور 324 کے تحت ایف آئی آر نمبر 56/2026 درج کی گئی ہے۔ کیس کی تفتیش جاری ہے۔ دریں اثنا، بارہمولہ میں پولیس نے دریائے جہلم کے کناروں پر واقع جیٹی-جھوہامہ-چکلو کے علاقے میں قوانین کے نفاذ کی ایک جامع مہم شروع کی۔ فلڈ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے چلائے جانے والے اس آپریشن کی قیادت ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹرز بارہمولہ، ایس ایچ او پولیس اسٹیشن بارہمولہ اور ڈی او ڈیلینہ نے کی، جس کا ہدف دریا کی تہہ سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے میں ملوث افراد تھے۔ آپریشن کے دوران پولیس نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی 10 کشتیاں، 4 واٹر پمپس، 2 ڈریجرز اور ایک 'بوٹ پشر' (کشتی دھکیلنے والی مشین) ضبط کر لیں۔ ضبط شدہ تمام آلات کو تحویل میں لے لیا گیا ہے اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

## حضرت سید محمد

گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں حضرت محدث دہلویؒ نے اپنے علمی کمالات سے بیش بہا خدمات انجام دیں

## گاندربل میں پولیس

حصہ لیا؛ اس سے یاترا کے راستے اور ملحقہ علاقوں میں کثیر ایجنسیوں پر مبنی حفاظتی نظام کو مزید تقویت ملی۔ ان مشقوں کا مقصد مختلف ہنگامی اور غیر متوقع حالات سے نمٹنے کے لیے تمام شریک ایجنسیوں کی تیاری، آپریشنل ہم آہنگی اور فوری ردعمل کی صلاحیتوں کا جائزہ لینا تھا۔ مشقوں میں مختلف ایجنسیوں کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانے، علاقے پر کنٹرول (ایریا ڈومینیشن)، حکمت عملی کے تحت کارروائی (ٹیکٹیکل انٹرونشن)، انخلاء کے طریقہ کار، ہجوم کے انتظام اور ممکنہ حفاظتی خطرات کو مؤثر طریقے سے ناکارہ بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ مربوط فرضی مشقیں جموں وکشمیر پولیس کے اس غیر متزلزل عزم کی تجدید کرتی ہیں کہ وہ ہندوستانی فوج، ٹورسٹ پولیس اور CAPFs کے ساتھ قریبی اشتراک سے ایک مضبوط حفاظتی نظام برقرار رکھے گی اور تمام شری امرناتھ جی یاتریوں کے لیے ایک محفوظ اور پرامن ماحول کو یقینی بنائے گی۔

## ایف ڈی اے کی

'فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006' کی دفعہ 56 کے تحت دو مقدمات درج کیے گئے۔ مزید برآں، حفظان صحت اور صفائی ستھرائی کے تقاضوں کی خلاف ورزی پر تین فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) پر 10,500 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا اور وصول کیا گیا۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم کی مجموعی نگرانی میں کام کرنے والی فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن، ضابطہ جاتی اصولوں پر عمل درآمد کروانے اور غذائی مراکز، خاص طور پر سیاحوں کی بڑی آمد والے علاقوں میں محفوظ اور صحت بخش خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ مزید بتایا گیا کہ انسانی صحت کے تحفظ اور کچھ غیر دیانت دار فوڈ بزنس آپریٹرز کی جانب سے کی جانے والی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے (TerritoryUnion) میں باقاعدہ معائنے اور نگرانی کی مہمات جاری رہیں گی۔ ایف ڈی اے صارفین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک یا غیر محفوظ غذائی مصنوعات کی اطلاع ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 104 یا ای میل cfsjandk.fnd@jk.gov.in کے ذریعے دیں۔

## چرار شریف میں

قوانین پر عمل کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جا سکے۔ تاہم اگر اس کے باوجود خلاف ورزی جاری رہی تو مہم کے دوسرے مرحلے میں پورے قصبے میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ میونسپل کمیٹی کے مطابق آئندہ کارروائی کے دوران ممنوعہ پالیتھین استعمال کرنے والے تاجروں کے خلاف موقع پر جرمانے عائد کیے جائیں گے، ممنوعہ پولی تھین ضبط کی جائے گی، اور مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ دکانداروں کے تجارتی لائسنس بھی منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی نے تمام تاجروں، دکانداروں اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ماحول کو آلودگی سے محفوظ رکھنے، نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے اور آئندہ نسلوں کے لیے صاف وشفاف ماحول فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ کمیٹی نے اس امید کا اظہار کیا کہ تاجر برادری اس مہم میں بھرپور تعاون کرے گی تاکہ چرار شریف کو پالیتھین سے پاک، صاف ستھرا اور ماحول دوست شہر بنایا جا سکے۔

## وزیر اعلیٰ ریلیف

ان کے ساتھ کھڑی رہے گی اور ہر مشکل گھڑی میں ان کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔

# پورو کے گول سے اسپین نے اسٹار کھلاڑیوں سے سجی فرانس کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی

آرلنگٹن (ٹیکساس)، 15 جولائی (یو این آئی) پیڈرو پورو کے دوسرے ہاف میں اہم گول کی مدد سے اسپین نے منگل کو اسٹار کھلاڑیوں والی فرانس کو 0-2 سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ اے ٹی اینڈ ٹی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں ہسپانوی رائٹ بیک پورے میچ میں چھائے رہے۔ انہوں نے دفاع میں مضبوطی اور اٹیک میں جارحانہ انداز کا بہترین تال میل بٹھایا۔ لا روجا (ہسپانوی ٹیم) کو خطابی مقابلے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کپتان میکل اویارزابال کے پنالٹی اسپاٹ سے ابتدائی برتری دلانے کے بعد، پورو کے 58 ویں منٹ کے گول نے جیت تقریباً پکی کردی۔ اسپین نے شروع سے ہی گیم پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور 22ویں منٹ میں انہیں اس کا فائدہ ملا۔ فرانس کی جانب سے اسپاٹ کک دیے جانے کے بعد اویارزابل نے سکون سے پنالٹی کو گول میں تبدیل کردیا۔ اس گول نے لوئس ڈے لا فوینٹس کی ٹیم کے اعتماد کو بڑھایا اور وہ اپنے شاندار پاسنگ اور نظم وضبط کے ساتھ پریسنگ کے ذریعے کھیل کی رفتار کو کنٹرول کرتے رہے۔

اویارزبل نے گول کا آغاز کیا، لیکن پورو نے اسپین کے دبدبے کو بخوبی دکھایا۔ ٹوٹینہم ہاٹسپر کے ڈیفنڈر بار بار رائٹ فلینک سے آگے بڑھے، اٹیک کے لئے جگہ بنائی اور ساتھ ہی فرانس کے خطرناک فارورڈز کے خلاف ڈیفنس میں بھی مضبوطی برقرار رکھی۔ ان کے کھیل کا فیصلہ کن لمحہ دوسرے ہاف کے 13 ویں منٹ میں آیا۔ ڈینی اولمو نے آگے بڑھ رہے پورو کو ایک درست پاس دیا۔ پورو نے اپنی دوڑ کا وقت طے کیا اور پرسکون انداز میں گول کردیا، جس سے اسپین کی برتری دگنی ہوگئی اور فرانس کے لیے واپسی کرنا مشکل ہوگیا۔ کیلین ایمباپے، عثمان ڈیمبیلے اور مائیکل اولیس جیسے اسٹار اسٹرائیکرز کے باوجود فرانس کی ٹیم اسپین کے منظم ڈیفنس کو توڑنے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئی۔ ایمباپے نے کچھ اچھے لمحات دکھائے لیکن نظم وضبط پر مبنی اسپینش دفاعی لائن کے سامنے انہیں زیادہ جگہ نہیں ملی، جبکہ ڈیمبیلے پورے میچ کے دوران تقریباً خاموش ہی رہے۔ ڈیڈیئر ڈیشیمپس نے دوسرے ہاف کے وسط میں تھیو ہرنینڈز، ریان چیرکی اور ڈیسیر ڈوئے کو میدان میں اتار کر میچ کا رخ بدلنے کی کوشش کی۔ ان تبدیلیوں سے فرانس کے اٹیک میں تھوڑی تیزی تو آئی، لیکن اسپین نے اپنا صبر وضبط برقرار رکھا اور کھیل پر اپنا کنٹرول جاری رکھا۔ فرانس کو سب سے اچھا موقع تب ملا جب ایمباپے نے پنالٹی ایریا کے اندر شاٹ کے لیے جگہ بنائی، لیکن مارک کوکوریلا نے اسے شاندار طریقے سے روک دیا۔ کچھ ہی دیر بعد، کارنر پر آریلیان چوامینی کا ہیڈر گول پوسٹ کے اوپر سے نکل گیا، جب کہ فرانسیسی ٹیم کسی طرح میچ میں واپسی کی کوشش کر رہی تھی۔ دوسری طرف، اسپین نے میچ کے آخری لمحات میں سمجھداری کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم کی لے کو برقرار رکھنے کے لیے فیران ٹوریس، پیڈری، مارکوس لورینٹے، مائیکل میرینو اور نیکو ولیمز کو میدان میں اتارا گیا؛ ولیمز نے اسٹاپج ٹائم میں پنالٹی ایریا میں گھس کر تیسرا گول کرنے کی کوشش بھی کی، لیکن گیند سائیڈ نیٹ سے جاٹکرائی۔ گول کیپر انائی سیمون نے بھی دیر سے ہوئی ایک غلطی سے آگے بڑھتے ہوئے ڈیسیر ڈوئے کو گول کرنے سے روکا؛ وہ اپنی لائن سے آگے نکل آئے تھے، لیکن پھر بھی اسپین نے 'کلین شیٹ' (بغیر کوئی گول کھائے میچ ختم کرنا) برقرار رکھی۔ ایمباپے کی مایوسی فرانس کی اس مایوس کن شام کی عکاسی کر رہی تھی۔ کپتان کو 86ویں منٹ میں دیر سے کیے گئے چیلنج کے لیے کارڈ دکھایا گیا اور کچھ ہی دیر بعد انہوں نے ایک فری کک کو کراس بار کے اوپر سے ماردیا۔ یہ 2018 کے ورلڈ چیمپئن فرانس کے لیے ایک ایسی رات تھی جسے وہ بھولنا چاہیں گے۔ آخر سیمی بجی اور اسپین نے خطابی مقابلے (فائنل) میں داخلہ حاصل کرلیا۔

## آئی سی سی نے 2027 ون ڈے اور 2028 ٹی 20 ورلڈ کپ کے نئے فارمیٹس کا اعلان کر دیا

اڈنبرا، 15 جولائی (ایجنسیز) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے مردوں کے 2027 ون ڈے ورلڈ کپ اور 2028 ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے نئے فارمیٹس کی منظوری دے دی ہے، جن کے تحت ٹورنامنٹس کو مزید سخت، مسابقتی اور سنسنی خیز بنایا جائے گا۔ آئی سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں منظور کیے گئے ان نئے فارمیٹس کا مقصد زیادہ اہم مقابلوں کا انعقاد، ابھرتی ہوئی ٹیموں کو بہتر مواقع فراہم کرنا اور ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی کو مزید دشوار بنانا ہے۔ 2027 ون ڈے ورلڈ کپ، جس کی میزبانی جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا مشترکہ طور پر کریں گے، میں 14 ٹیمیں ہی شریک ہوں گی، تاہم اس کا فارمیٹ تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں رینکنگ میں سب سے نیچے موجود تین کوالیفائی کرنے والی ٹیمیں سپر سیریز کھیلیں گی، جس کی فاتح ٹیم اگلے مرحلے میں جگہ بنائے گی۔ اس کے بعد باقی 12 ٹیموں کو چھ، چھ کے دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا، جہاں سے نمایاں ٹیمیں سپر 7 مرحلے میں پہنچیں گی۔ سپر 7 مرحلے میں ساتوں ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف کھیلیں گی اور صرف سرفہرست چار ٹیمیں سیمی فائنل میں رسائی حاصل کریں گی، جس سے محض چند آسان فتوحات کی بنیاد پر ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کا امکان کم ہو جائے گا۔ دوسری جانب 2028 مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ، جس کی میزبانی آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کریں گے، میں 20 ٹیمیں ہی شریک ہوں گی، لیکن اس کا فارمیٹ بھی تبدیل کیا گیا ہے۔ گروپ مرحلے میں اب چار، چار ٹیموں کے پانچ گروپ ہوں گے۔ ہر گروپ سے دو، دو ٹیمیں سپر 10 مرحلے میں پہنچیں گی۔ اس مرحلے میں 10 ٹیموں کو پانچ، پانچ کے دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

## شبھمن گل ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں نمبر ایک بننے کے قریب

لندن، 15 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان کے کپتان شبھمن گل نے انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کے بعد آئی سی سی ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں نمبر ایک مقام کی دوڑ مزید دلچسپ بنادی ہے۔ وہ اب سرفہرست نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل سے صرف 11 ریٹنگ پوائنٹس پیچھے رہ گئے ہیں۔ گل نے انگلینڈ کے خلاف 75 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 80 رنز بنائے، جس میں 11 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اس اننگز کے بعد ان کے ریٹنگ پوائنٹس میں 12 کا اضافہ ہوا۔ تیز گیندباز جسپریت بمراہ نے بھی عمدہ واپسی کرتے ہوئے 31 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی، جس کے بعد وہ آئی سی سی ون ڈے بولنگ رینکنگ میں 24ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ہندوستان کی فتح میں اکشر پٹیل (ناٹ آؤٹ 57) اور واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ 52) نے اہم کردار ادا کیا۔ اکشر نے پہلی اننگز میں چار وکٹیں بھی حاصل کی تھیں، جس پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس کارکردگی کے بعد وہ بیٹنگ رینکنگ میں 18 درجے ترقی کر کے 73ویں، بولنگ میں 42ویں جبکہ آل راؤنڈر رینکنگ میں نویں نمبر پر پہنچ گئے۔ واشنگٹن سندر نے بھی بیٹنگ میں 24 اور آل راؤنڈر رینکنگ میں 16 درجے ترقی حاصل کی۔ انگلینڈ کے جو روٹ نے 76 رنز کی اننگز کے بعد ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں مشترکہ طور پر 12ویں مقام حاصل کرلیا، جبکہ لیام ڈاسن 81 درجے ترقی کے ساتھ 262ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز اور نیوزی لینڈ کے درمیان جاری ون ڈے سیریز میں نیوزی لینڈ کے جیڈن لینکس نے 19 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کرنے کے بعد بولنگ رینکنگ میں 31 درجے ترقی کرتے ہوئے 66واں مقام حاصل کیا، جبکہ ویسٹ انڈیز کے الزاری جوزف چھ درجے ترقی کر کے 36ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے شائی ہوپ چھٹے اور کیسی کارٹی پانچ درجے ترقی کے بعد پہلی بار ٹاپ 20 میں شامل ہو گئے ہیں۔ زمبابوے اور بنگلہ دیش کے درمیان حالیہ ون ڈے سیریز میں زمبابوے کے بین کرن نے 31 درجے ترقی کر کے 34واں مقام حاصل کیا، جبکہ آل راؤنڈ کارکردگی دکھانے والے بریڈ ایونز نے بیٹنگ، بولنگ اور آل راؤنڈر تینوں رینکنگ میں نمایاں بہتری درج کرائی۔ دوسری جانب انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت کپتان ہیری بروک ٹی 20 بیٹنگ رینکنگ میں ساتویں اور جوس بٹلر چھٹے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ جوفرا آرچر بولنگ رینکنگ میں آٹھ درجے ترقی کے ساتھ مشترکہ طور پر 18ویں مقام پر آ گئے۔

## ڈوپلانٹس نے بڈاپسٹ میں پول والٹ کا خطاب جیت لیا عالمی ریکارڈ سے ایک سینٹی میٹر دور رہے

بڈاپسٹ، 15 جولائی (یو این آئی) اولمپک چیمپئن اور عالمی ریکارڈ یافتہ آرمانڈ ڈوپلانٹس نے منگل کو بڈاپسٹ میں منعقدہ استوان گیولائی میموریل ایتھلیٹکس مقابلے میں مردوں کے پول والٹ کا خطاب اپنے نام کرلیا، تاہم وہ نیا عالمی ریکارڈ قائم کرنے سے معمولی فرق سے چوک گئے۔ سویڈن کے اسٹار ایتھلیٹ نے 5.80، 5.90، 6.00 اور 6.07 میٹر کی بلندی با آسانی عبور کر کے مقابلہ جیت لیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے ہی 6.31 میٹر کے عالمی ریکارڈ کو بہتر بنانے کے لیے 6.32 میٹر کی کوشش کی، لیکن آخری کوشش میں نیچے آتے وقت بار سے ٹکرا گئے۔ ڈوپلانٹس نے کہا کہ وہ ستمبر میں ورلڈ ایتھلیٹکس الٹی میٹ چیمپئن شپ کے سفیر کی حیثیت سے دوبارہ بڈاپسٹ آئیں گے اور انہیں امید ہے کہ اس بار عالمی ریکارڈ توڑنے میں کامیاب رہیں گے۔ مردوں کی 110 میٹر رکاوٹ دوڑ میں امریکہ کے 20 سالہ جاکوبے تھارپ نے 12.85 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ یہ رواں سال کا دوسرا تیز ترین وقت ہے۔ تھارپ نے گزشتہ ماہ 12.75 سیکنڈ کا وقت نکال کر 14 سال پرانا عالمی ریکارڈ توڑا تھا۔ خواتین کی 100 میٹر دوڑ میں سینٹ لوشیا کی اولمپک چیمپئن جولین الفریڈ نے 10.87 سیکنڈ میں کامیابی حاصل کی، جبکہ امریکہ کی اولمپک چیمپئن گیبریل تھامس نے 21.83 سیکنڈ کے ساتھ 200 میٹر کا خطاب جیت لیا۔ خواتین کی 100 میٹر رکاوٹ دوڑ میں امریکہ کی مسائی رسل نے 12.33 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی اور اس مقابلے میں امریکہ نے پہلی تینوں پوزیشنیں اپنے نام کیں۔

## ورلڈ کپ سیمی فائنل: انگلینڈ کے خلاف ارجنٹینا مکمل طور پر تیار ہے، اسکالونی

اٹلانٹا، 15 جولائی (ایجنسیز) ارجنٹینا کے ہیڈ کوچ لیونل اسکالونی نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم مکمل طور پر فٹ ہے اور فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کے خلاف اہم مقابلے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ عالمی چیمپئن ارجنٹائن آج اٹلانٹا میں انگلینڈ کے خلاف کامیابی حاصل کر کے مسلسل دوسری مرتبہ ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گا۔ لیونل اسکالونی نے کہا کہ انہیں ان کھلاڑیوں پر فخر ہے جنہوں نے ٹیم کو سیمی فائنل تک پہنچایا اور وہ اس اہم موقع سے بھرپور لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈیڑھ ماہ قبل کوئی انہیں سیمی فائنل تک رسائی کی پیشکش کرتا تو وہ فوراً قبول کر لیتے۔ ان کے بقول انہیں اس بات کی کوئی شکایت نہیں کہ ٹیم یہاں تک کیسے پہنچی کیونکہ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک پہنچنا ہی ایک بڑی کامیابی ہے اور ٹیم کے حوصلے بلند ہیں۔ واضح رہے کہ ارجنٹائن نے ناک آؤٹ مرحلے میں سخت مقابلوں کے بعد سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ٹیم نے کیپ وردے کو اضافی وقت میں 2-3 سے شکست دی، پھر مصر کو 2-3 سے ہرایا اور سوئٹزرلینڈ کو 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کے باوجود اضافی وقت میں 1-3 سے شکست دے کر آخری چار ٹیموں میں جگہ بنائی۔ 39 سالہ کپتان لیونل میسی کی قیادت میں ارجنٹائن کو انگلینڈ کے خلاف بھی سخت چیلنج درپیش ہوگا۔ دونوں ٹیمیں ورلڈ کپ کی تاریخ میں پانچویں مرتبہ آمنے سامنے ہوں گی۔ اسکالونی نے 1986ء کے ورلڈ کپ میں ارجنٹائن اور انگلینڈ کے درمیان ہونے والے تاریخی میچ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈیاگو میراڈونا کا دوسرا گول آج بھی فٹبال شائقین کے دلوں میں زندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک شاندار گول تھا، اگرچہ وہ انگلینڈ کے خلاف کیا گیا تھا۔ اسکالونی نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ اس مقابلے کو 1982ء کی فاک لینڈ جنگ کے تناظر میں بھی دیکھا جاتا ہے، تاہم موجودہ سیمی فائنل صرف ایک فٹبال میچ ہے اور ماضی کے سیاسی معاملات کو اس سے نہیں جوڑنا چاہیے۔ انگلینڈ کے خلاف حکمت عملی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم جوڈ بیلنگھم اور ہیری کین جیسے عالمی معیار کے کھلاڑیوں کو محدود کرنے کی کوشش کرے گی۔ ان کے بقول دونوں دنیا کے بہترین فٹبالرز میں شامل ہیں اور ہر کوچ انہیں اپنی ٹیم میں شامل کرنا چاہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممکن ہے انگلینڈ کے خلاف حکمت عملی میں کچھ تبدیلیاں کی جائیں، تاہم یہ بھی امکان ہے کہ وہ اسی ٹیم کے ساتھ میدان میں اتریں جو اب تک کامیابی سے کھیلتی آرہی ہے۔

## جاپان اوپن 2026 بیڈمنٹن: لکشے سین اور آیوش شیٹی شروعاتی راؤنڈ میں باہر

ٹوکیو، 15 جولائی (یو این آئی) اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی لکشے سین اور آیوش شیٹی کے بدھ کے روز جاپان اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں پہلے راؤنڈ میں ہارنے کے ساتھ ہی مردوں کے سنگلز زمرے میں ہندوستانی چیلنج ختم ہو گیا۔ ٹروپولیٹن جمنیزیم میں کھیلے گئے مقابلے میں مردوں کی سنگلز بیڈمنٹن رینکنگ میں 14ویں پوزیشن پر موجود لکشے سین کو جاپان کے دنیا کے 17 ویں نمبر کے کھلاڑی کوکی واتانابے کے خلاف 16-21، 14-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 24 سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کو اپنی تال پانے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی؛ وہ دونوں گیمز کے انٹرول میں 6-11 اور 5-11 سے پیچھے تھے اور کسی بھی گیم میں واپسی نہیں کر سکے، جس کی وجہ سے وہ صرف 38 منٹ میں سیدھے گیمز میں میچ ہار گئے۔ جاپانی شٹلر کے خلاف سات میچوں میں لکشے سین کی یہ تیسری ہار تھی۔ آیوش شیٹی نے ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں سخت مقابلہ کیا، لیکن بالآخر لکشے سین کی طرح وہ بھی جلدی باہر ہو گئے۔ تھائی لینڈ کے دنیا کے دوسرے نمبر کے کھلاڑی کنلاوت وٹڈسرن کے خلاف کھیلتے ہوئے، آیوش شیٹی نے پیرس 2024 کے سلور میڈلسٹ کے خلاف 21-19، 23-25، 21-15 سے سخت مقابلے کے بعد ہار کا سامنا کیا۔ پہلا گیم کانٹے کا رہا، جس میں سابق ورلڈ چیمپئن اور اولمپک میڈلسٹ کنلاوت وٹڈسرن انٹرول تک 9-11 سے معمولی برتری برقرار رکھے ہوئے تھے۔ آیوش شیٹی نے زوردار واپسی کرتے ہوئے اسکور 19-19 سے برابر کیا، لیکن اس آخری پیش قدمی کے باوجود کنلاوت وٹڈسرن پہلا گیم جیتنے میں کامیاب رہے۔ دوسرے گیم میں آیوش شیٹی انٹرول تک 10-11 سے آگے تھے، لیکن اس کے بعد تھائی شٹلر نے اپنی رفتار بڑھائی اور چار میچ پوائنٹس حاصل کر لیے۔ تاہم، آیوش شیٹی نے چاروں میچ پوائنٹس بچائے اور ٹائی بریکر میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کو فیصلہ کن گیم تک کھینچ لیا۔ اس کے بعد آیوش شیٹی آخری گیم میں اپنی تال برقرار نہیں رکھ سکے اور کنلاوت وٹڈسرن نے میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انہوں نے ہندوستانی شٹلر کے خلاف تین مقابلوں میں اپنی دوسری جیت درج کی۔ دوسری طرف، آنچ ہو وا بھی خواتین کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ کے میچ میں چینی تائپے کی ہوانگ یو-ہسن سے 21-16، 16-21، 15-21 سے ہار گئیں۔ ان کے باہر ہونے کے بعد، بی ڈبلیو ایف سپر 750 ٹورنامنٹ میں اب صرف دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور مکسڈ ڈبلز کی جوڑی تنیشا کراسٹو اور دھرو کپیلا ہی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی باقی رہ گئے ہیں۔

## گل کی فٹنس پر تشویش، ہندوستان کی نظریں ون ڈے سیریز اپنے نام کرنے پر مرکوز

کارڈف، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی ٹیم جمعرات کو انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں کامیابی حاصل کر کے سیریز اپنے نام کرنے کی کوشش کرے گی، تاہم کپتان شبھمن گل کی فٹنس سے متعلق خدشات نے صوفیہ گارڈنز میں ہونے والے اس مقابلے سے قبل ٹیم انتظامیہ کو اہم فیصلہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہندوستان نے ایجبسٹن میں پہلے ون ڈے میں چھ وکٹوں سے شاندار کامیابی حاصل کر کے سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کی تھی۔ اس میچ میں گل نے عمدہ 80 رنز بنائے، تاہم دائیں ٹانگ میں تکلیف کے باعث انہیں ریٹائرڈ ہرٹ ہونا پڑا۔ اگرچہ ٹیم کو امید ہے کہ ان کی چوٹ زیادہ سنگین نہیں، لیکن میچوں کے درمیان کم وقفے کے باعث ان کی دستیابی پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ گل نہ صرف اوپننگ بلے باز بلکہ کپتان کی حیثیت سے بھی بھارتی ٹیم کے اہم ستون ہیں۔ اگر گل دستیاب نہ ہوئے تو ہندوستان کو ان کے متبادل کا انتخاب یا بیٹنگ ترتیب میں تبدیلی کرنا ہوگی۔ سابق ہندوستانی کپتان اور چیف سلیکٹر کرشماچاری سری کانت نے گل کی جگہ ایشان کشن کو شامل کرنے اور کے ایل راہل سے روہت شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کرانے کی تجویز دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاری کے پیش نظر سینئر کھلاڑیوں کو مرحلہ وار آرام بھی دیا جانا چاہیے۔ ہندوستان کے لیے پہلے ون ڈے کی ایک بڑی مثبت بات مڈل آرڈر اور آل راؤنڈرز کی کارکردگی رہی۔ اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر نے ناٹ آؤٹ 102 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ اکشر نے گیند بازی میں بھی 62 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جسپریت بمراہ نے ون ڈے کرکٹ میں واپسی کرتے ہوئے اپنے کیریئر کی 150ویں وکٹ مکمل کی۔ دوسری جانب انگلینڈ کے لیے یہ میچ "کرو یا مرو" کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلے ون ڈے میں اچھی شروعات کے باوجود ٹیم نے صرف 19 رنز کے اضافے پر پانچ وکٹیں گنوادی تھیں۔ بعد ازاں جو روٹ (ناٹ آؤٹ 76) اور لیام ڈاسن (68) نے 111 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو 258 رنز تک پہنچایا، تاہم یہ اسکور ہندوستان کے سامنے ناکافی ثابت ہوا۔ انگلینڈ نے اپنی گیند بازی مضبوط بنانے کے لیے فاسٹ بولر برائیڈن کارس کو باقی دو ون ڈے میچوں کے لیے دوبارہ اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ وہ کلائی اور کہنی کی انجری سے صحت یاب ہو کر واپس آئے ہیں اور ان کی شمولیت سے انگلش بولنگ اٹیک کو تقویت ملنے کی امید ہے۔ کارڈف کی پچ سے تیز گیند بازوں کو رفتار اور اچھال ملنے کی توقع ہے۔ انگلینڈ اپنے فاسٹ بولرز سے ابتدائی فائدہ اٹھانے کی امید کرے گا، جبکہ ہندوستان ایک بار پھر بمراہ اور اپنے آل راؤنڈرز پر انحصار کرے گا۔

## سنگرام سنگھ اور پاکستانی فائٹر کا مقابلہ، ملائیشیائی منتظمین سکیورٹی کے حوالے سے فکرمند

کوالالمپور، 15 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی پہلوان سے ایم ایم اے فائٹر بننے والے سنگرام سنگھ اور پاکستانی فائٹر محمد عابد علی کے درمیان 19 جولائی کو کوالالمپور میں ہونے والی ایشین چیمپئن ایم ایم اے ٹائٹل فائٹ سے قبل ملائیشیائی منتظمین سکیورٹی انتظامات کے باعث شدید دباؤ میں ہیں۔ ایونٹ کے منتظم ادارے اسٹرائیک ایم ایم اے کے صدر اسماعیل مرزوکی بن اور سی ای او محمد حکیم بن لقمان عبداللہ کا کہنا ہے کہ اس مقابلے میں جتنا دباؤ دونوں فائٹرز پر ہوگا، اس سے کہیں زیادہ فکر انہیں لاحق ہے، کیونکہ یہ مقابلہ ایونٹ کی کامیابی کے ساتھ سکیورٹی کے لیے بھی بڑا امتحان ثابت ہوسکتا ہے۔ کوالالمپور میں اس مقابلے کے لیے شائقین میں غیر معمولی جوش پایا جاتا ہے۔ ٹکٹوں کی قیمت 50 رنگٹ سے 1500 رنگٹ (تقریباً 42 ہزار ہندوستانی روپے) تک رکھی گئی ہے۔ منتظمین کے مطابق ملائیشیا میں تقریباً ایک لاکھ 60 ہزار ہندوستانی اور 20 ہزار سے بھی کم پاکستانی مقیم ہیں، اس لیے مقابلے کے دوران بڑی تعداد میں شائقین کے ہاتھوں میں ہندوستانی پرچم لہراتا نظر آنے کا امکان ہے۔ دو مرتبہ پروفیشنل ہیوی ویٹ ریسلنگ چیمپئن رہنے والے سنگرام سنگھ اس سے قبل بھی پاکستانی حریفوں کو شکست دے چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی پہلی ایم ایم اے فائٹ میں علی رضا ناصر کو صرف 90 سیکنڈ میں ہرایا تھا، جبکہ 2024 میں دبئی میں ہونے والے ریسلنگ مقابلے میں محمد سعید کو بھی شکست دی تھی۔ یہ سنگرام سنگھ کے کیریئر کی چوتھی ایم ایم اے فائٹ ہوگی۔ گزشتہ مقابلے میں انہوں نے ارجنٹینا کے شہر بیونس آئرس میں فرانس کے فلوریان کاڈیئر کو صرف ایک منٹ 45 سیکنڈ میں شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی تھی۔ سنگرام سنگھ نے اعتراف کیا کہ پاکستانی حریفوں کے خلاف کامیابی کا تجربہ ہونے کے باوجود اس اہم مقابلے کا دباؤ موجود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تیاری کے دوران وہ کچھ عرصہ بیمار بھی رہے، تاہم اب مکمل طور پر فٹ ہیں۔ اس فائٹ کے لیے انہوں نے اپنا وزن 87 کلوگرام سے کم کر کے 83 کلوگرام کرلیا ہے اور روزانہ سخت جسمانی مشقیں کر رہے ہیں۔

## انڈین ویلز 2026 ڈبلیو ٹی اے فائنلز کی میزبانی کرے گا: ڈبلیو ٹی اے

سینٹ پیٹرز برگ (فلوریڈا)، 15 جولائی (یو این آئی) ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) نے بدھ کو کہا کہ 2026 ڈبلیو ٹی اے فائنلز کیلی فورنیا کے انڈین ویلز میں واقع ٹینس گارڈن میں 8 سے 15 نومبر تک منعقد کیے جائیں گے۔ مرسڈیز بینز کی اسپانسر شپ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں دنیا بھر کے اعلیٰ ترین سنگلز کھلاڑی اور ڈبلز ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس موقع پر آج یہاں ٹورنامنٹ کا اعلان کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے کی صدر ویلری کیمیلو نے کہا، "انڈین ویلز ٹینس گارڈن ڈبلیو ٹی اے فائنلز کے لیے ایک شاندار اسٹیج فراہم کرتا ہے۔ اپنی ورلڈ کلاس سہولیات اور پرجوش فین بیس سے لے کر بہترین ٹینس مقابلے منعقد کرنے کی اپنی ثابت شدہ صلاحیت تک، یہ وینیو خواتین کی ٹینس کا بہترین مظاہرہ کرنے کے لیے ضروری ہر چیز فراہم کرتا ہے۔ ہم ڈبلیو ٹی اے فائنلز کو جنوبی کیلی فورنیا میں لانے اور گلوبل اسپورٹس میں سب سے بڑی چیمپئن شپ میں سے ایک کو مزید آگے بڑھانے کے لیے پرجوش ہیں۔" انڈین ویلز ٹینس گارڈن کے چیف مارکیٹنگ آفیسر فلپ ڈورے نے کہا، "انڈین ویلز ٹینس گارڈن میں ڈبلیو ٹی اے فائنلز کی میزبانی کرنے کے لیے ڈبلیو ٹی اے کے ساتھ شراکت داری کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ سال کے آخر میں ہونے والے فائنل کے لیے بی این پی پریباس اوپن کے ہوم گراؤنڈ پر سرفہرست خواتین کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرنا خواتین کی ٹینس کا جشن منانے کا ایک شاندار موقع ہے۔"

## مصروف شیڈول کے باعث آسٹریلیا کی خاتون کھلاڑیوں کے گھریلو کرکٹ میں کھیلنے کے امکانات کم

سڈنی، 15 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی سیریز، ویمنز چیمپئنز ٹرافی اور ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں مصروفیات کے باعث آسٹریلیا کی خاتون ٹیم کی بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ڈومیسٹک کرکٹ میں کھیلنے کے امکانات کم ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے بدھ کو آئندہ سیزن کے لیے خواتین کے ڈومیسٹک میچوں کا شیڈول جاری کیا، لیکن آسٹریلیا کی بہترین کھلاڑیوں کے لیے دنیا کے سب سے اچھے 50 اوور والے ڈومیسٹک ٹورنامنٹ میں کھیلنے کے مواقع کم ہی ہوں گے۔ گزشتہ سیزن میں، ایلس پیری، اینابیل سدرلینڈ، صوفی مولینکس، الانا کنگ اور تاہلیا میک گرا جیسی کئی آسٹریلوی اسٹار کھلاڑیوں نے اپنے بین الاقوامی میچوں کے درمیان کئی ڈبلیو این سی ایل میچ کھیلے تھے، لیکن بیدھ مونی، ایشلے گارڈنر، جارجیا وال اور فوبے لچفیلڈ جیسی کچھ کھلاڑی ایسی بھی تھیں جنہوں نے اپنی اسٹیٹ ٹیموں کے لیے نہیں کھیلا تھا۔ اس سیزن میں، ڈبلیو این سی ایل کے صرف دو میچ ہونے کا امکان ہے، کیونکہ اکتوبر میں بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیمیں سفید گیند کے بین الاقوامی میچوں کے لیے دورہ کریں گی، جو ڈبلیو بی ایل کے آغاز کے وقت ہی ہوں گے۔ 14 دسمبر سے 22 دسمبر کے درمیان کچھ میچ ہونے ہیں، لیکن اس کے بعد آسٹریلیا کی بہترین کھلاڑی جنوری میں ڈبلیو پی ایل کے لیے ہندوستان جائیں گی اور پھر فروری کے آغاز میں سری لنکا میں ہونے والی پہلی ویمنز چیمپئنز ٹرافی کے لیے اکٹھی ہوں گی۔ اس کے بعد وہ مارچ کے آغاز میں آسٹریلیا میں نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے لوٹیں گی، اور پھر جنوبی افریقہ کا دورہ ہوگا، جسے ابھی فائنل کیا جانا باقی ہے۔ ڈبلیو این سی ایل کا فائنل راؤنڈ مارچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے کے وقت ہی ہوگا اور فائنل 20 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا اے خواتین ٹیم کا ہندوستان کا ملٹی فارمیٹ دورہ ہے، جو ڈبلیو این سی ایل کے ابتدائی راؤنڈ کے وقت ہی ہو رہا ہے۔ سی اے کے شیڈول کے سربراہ پیٹر روچ نے کہا، "ہم اس پہلے راؤنڈ کو ایک موقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اے ٹور میں کھیلنے والی انٹرنیشنل کھلاڑی وہی نہیں ہوں گی جو انٹرنیشنل سیریز میں کھیلتی ہیں، اس لیے وہ یقیناً ایک موقع ہوگا۔ باقی معاملات میں چیلنجز ہیں۔"

## ملائیشیا میں کسی بھی اسرائیلی کو پایا گیا تو فوراً ملک بدر کر دیا جائے گا: انور ابراہیم

### خصوصی حکومتی اجازت کے بغیر ملائیشیا میں داخلہ ممنوع

کوالالمپور، 15 جولائی (ایجنسیز) ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے کہا ہے کہ ملک میں موجود کسی بھی اسرائیلی شہری کو فوری طور پر ملک بدر کر دیا جائے گا۔ ملک کے جنوبی صوبے جوہور' میں ایک نجی کمپلیکس کی سرگرمیوں میں ایک اسرائیلی شہری کی موجودگی کے دعوؤں کے بعد وزیر اعظم انور ابراہیم نے آج بروز بدھ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ متعلقہ ادارے ان الزامات کی تحقیقات کر رہے ہیں اور اگر یہ الزامات درست ثابت ہوئے تو حکومت کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ہمیں کوئی اسرائیلی شہری ملتا ہے تو ہم اسے فوری طور پر ملک بدر کر دیں

گے، کیونکہ ہم اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے۔" ملائیشیا اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کرتا، اس لیے اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والے افراد کا خصوصی حکومتی اجازت کے بغیر ملائیشیا میں داخلہ ممنوع ہے۔ ملائیشیا وزارتِ داخلہ نے جوہور کی ریاستی حکومت کی طرف سے جوہور میں قائم کاروباری برادری 'نیٹ ورک اسکول' سے متعلق الزامات پر وفاقی تحقیقات کا مطالبہ کئے جانے کے بعد معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دوسری جانب ملک کے محکمہ امیگریشن نے کہا ہیکہ فاریسٹ سٹی میں ایک بین الاقوامی کمیونٹی کے حوالے سے کیے گئے معائنے کے دوران تمام 266 غیر ملکی شہریوں کے پاس درست امیگریشن دستاویزات موجود تھیں۔ واضح رہے کہ فاریسٹ سٹی جوہور میں، سنگاپور کی سرحد کے قریب، مصنوعی جزیروں پر تعمیر کیا گیا ایک بڑا رہائشی وتجارتی منصوبہ ہے۔ اسے ایک بین الاقوامی رہائشی مرکز کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور یہ غیر ملکیوں کے لیے نہایت پرکشش بن چکا ہے۔ اس منصوبے کو وقتاً فوقتاً امیگریشن اور ضابطہ کاری سے متعلق مسائل کے باعث جانچ پڑتال کا سامنا رہا ہے۔

## آبنائے ہرمز: ٹرمپ نے ٹول کا فیصلہ واپس لے لیا

واشنگٹن، 15 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز میں ٹول وصول کرنے کا فیصلہ اچانک واپس لے لیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز اچانک اپنی پالیسی تبدیل کر دی، انھوں نے اعلان کیا

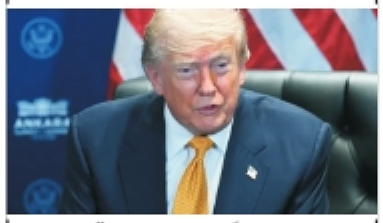

کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر 20 فی صد فیس عائد کرنے کا منصوبہ ختم کر دیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے کارگو پر 20 فی صد ری ایمبرسمنٹ فیس عائد نہیں کرے گا، بلکہ اس کی جگہ امریکا میں خلیجی ریاستوں کی سرمایہ کاری ہوگی۔ یہ اعلان امریکہ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں پر دوبارہ ناکہ بندی نافذ کرنے سے چند گھنٹے قبل کیا گیا۔ یاد رہے کہ پیر کے روز ٹرمپ کی جانب سے اس پالیسی کے اعلان کے بعد امریکی حکام فوری طور پر انتظامات میں مصروف ہوگئے تھے۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ اس اہم بحری گزرگاہ کا "نگہبان" بنے گا، جہاں سے دنیا کی تقریباً 20 فی صد تیل کی رسد گزرتی ہے۔ واضح رہے کہ ایران نے امریکی جانب سے مقرر کردہ بحری راستے سے گزرنے والے تیل بردار جہازوں کو روکنے کی کوشش کی ہے اور عمان کے ساحل کے قریب چلنے والے جہازوں پر حملے بھی کیے ہیں۔

## امریکہ نے ایران پر ایک اور دور کے حملے کئے، ہرمز کے پاس فوجی ٹھکانے نشانے پر

### اگلے ہفتے ایران کے بجلی گھروں اور پلوں کو نشانہ بنائیں گے، ٹرمپ

واشنگٹن/تہران، 15 جولائی (یو این آئی) امریکہ کی مرکزی کمان (سینٹ کام) نے منگل کی دیر رات کہا کہ اس نے ایران کے خلاف ایک اور مرحلے کے حملے مکمل کرتے ہوئے آبنائے ہرمز اور ایرانی ساحلی علاقوں کے قریب درجنوں فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ سینٹ کام نے ایک بیان میں کہا کہ امریکی لڑاکا طیاروں، ڈرونز اور بحری جہازوں نے سات گھنٹے تک جاری رہنے والی مہم میں ایران کے میزائل اور ڈرون اڈوں، بحری صلاحیتوں اور ساحلی دفاعی نظاموں پر بالکل درست حملے کیے۔ بیان کے مطابق، ان حملوں کا مقصد تجارتی جہازوں اور سویلین عملے کے لیے خطرہ پیدا کرنے کی ایران کی صلاحیت کو مزید کمزور کرنا تھا۔ سینٹ کام نے یہ بھی بتایا کہ اسی دن امریکی افواج نے ایرانی بندرگاہوں اور ساحلی علاقوں سے آنے جانے والے جہازوں کے خلاف بحری ناکہ بندی بھی دوبارہ شروع کر دی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے، "امریکی افواج مکمل طور پر چوکس، مہلک صلاحیتوں سے لیس اور صدر کی ہدایت کے مطابق کارروائی کے لیے تیار ہیں۔ اس دوران، امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو کہا کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی آنے والے دنوں میں جاری رہے گی اور اس میں مزید تیزی آئے گی ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو نئی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ معاہدہ نہ کیا تو اگلے ہفتے ایران کے بجلی گھروں اور پلوں کو نشانہ بنائیں گے۔ امریکی ٹی وی فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے متنبہ کیا کہ اگر تہران دوبارہ مذاکرات کی میز پر نہ آیا تو امریکہ آئندہ ہفتے ایران میں پلوں بچے گا۔' امریکی صدر نے کہا ایران پر تب تک حملے جاری رہیں گے جب تک میں نہ کہہ دوں کہ بس بہت ہو گیا، توانائی کے مراکز کو نشانہ بنانے کا مرحلہ سب سے آخر کے لیے اٹھا کر رکھیں گے، ہم ایران کے تمام پاور

اور پاور پلانٹس کو نشانہ بنائے گا۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ ٹرمپ نے ایران میں پلوں اور بجلی گھروں پر حملے کی دھمکی دی ہو، وہ ماضی میں بھی مذاکراتی دباؤ بڑھانے کے لیے سخت اور جارحانہ بیانات دیتے رہے ہیں، جن پر ہمیشہ عمل نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر ایران نے معاہدہ نہ کیا تو وہاں' کوئی بھی باقی نہیں پلانٹس اور پلوں کو تباہ کر دیں گے، اور ایران کو اس حال میں پہنچا دیں گے کہ وہ مذاکرات کی میز پر آنے کے لیے آمادہ ہو جائے انھوں نے بتایا کہ امریکہ نے امریکی نمائندوں نے منگل کے روز ایران کے ساتھ بات چیت کی ہے اور ایران پر معاہدہ کرنے پر زور دیا ہے، ہم ایران کو بری طرح نشانہ بنا رہے ہیں۔

## بمپور گیریژن پر امریکی حملہ، 7 ایرانی فوجی جاں بحق، ایران کا سخت جواب دینے کا انتباہ

### ایرانی فوج کا کویت میں امریکی لاجسٹکس مرکز تباہ کرنے کا دعویٰ، اردن میں بھی ڈرون حملے

### کویت کے نیول جہاز پر ایرانی حملے میں 4 اہلکار زخمی ہوئے، کویتی فوج کی تصدیق

تہران، 15 جولائی (یو این آئی) ایرانی فوج نے کہا ہے کہ جنوب مشرقی ایرانشہر میں واقع بمپور گیریژن پر امریکی حملے میں 388 ویں بریگیڈ کے 7 اہلکار شہید جبکہ

متعدد زخمی ہو گئے۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق فوج نے حملے کو بزدلانہ جارحیت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا مناسب وقت پر فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ فوج کے بیان کے مطابق امریکی افواج نے 13 میزائل داغے، جنہوں نے فوجی بیرکس کے مختلف حصوں کو نشانہ بنایا، حملوں میں مہمان خانہ، گارڈ پوسٹس اور رہائشی سہولتوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ غیر فعال دفاعی اقدامات (Passive Defence Measures) کی بدولت جانی نقصان کو محدود رکھا گیا، جبکہ حملوں کا مقصد زیادہ سے زیادہ جانی نقصان پہنچانا تھا۔ دوسری جانب ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ چند روز کے دوران جنوبی ایران پر امریکی حملوں میں 30 سے زائد شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ حکومت سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت کرتی ہے اور جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ فاطمہ مہاجرانی نے یہ بھی کہا کہ حکومت پوری قوت کے ساتھ عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، جنوبی ایران اس سرزمین کا دھڑکتا ہوا دل ہے۔ ادھر ایرانی پاسداران انقلاب نے کویت میں امریکی لاجسٹکس مرکز تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاسداران انقلاب نے بدھ کی علی الصبح دعویٰ کیا کہ انھوں نے کویت کے علاقے مینا عبداللہ میں امریکی فوج کے ایک لاجسٹک اور سپورٹ سینٹر کو نشانہ بنایا، آئی آر جی سی نے کہا امریکی لاجسٹکس مرکز کو نصر 2 آپریشن کی چوتھی لہر میں نشانہ بنایا گیا ہے۔

## امریکہ سے جنگ کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس،

### اراکین کا آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ لینے کا مطالبہ

واشنگٹن، 15 جولائی (ایجنسیز) امریکہ کی جانب سے مسلط جنگ کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس ہوا جس میں اراکین نے مفاہمتی یادداشت ختم کرنے اور ضوابط میں ترامیم بھی منظور کی گئیں جن کے تحت ہنگامی حالات میں ورچوئل اجلاس منعقد کیا جاسکیگا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز کی اسٹریٹیجک منیجمنٹ سے متعلق بل بھی

امریکہ سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا انتقام لینے کا مطالبہ کیا۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ کے 180 اراکین نے مطالبہ کیا کہ امریکہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت ختم کی جائے اور نیا راستہ اختیار کیا جائے۔ چار ماہ میں منعقد اس پہلے اجلاس میں پیش کیا گیا۔ 290 رکنی پارلیمنٹ میں 180 اراکین نے بیان جاری کر کے امریکہ سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا انتقام لینے کا مطالبہ کیا۔ کئی اراکین انتقام کی نشانی سرخ پرچم بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ اجلاس میں مسلح افواج کی مکمل حمایت کرنے کا عہد کیا گیا۔

## امریکہ اور ایران فوری جنگ بندی کی جانب بڑھیں: اقوام متحدہ

### امریکہ ایران کے ساتھ جنگ کر کے مشرقِ وسطیٰ کو تشدد کی جانب دھکیل رہا ہے: چین

نیویارک، 15 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ میں متعین چینی مندوب نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ جنگ کر کے مشرق وسطیٰ کو تشدد کی جانب دھکیل رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ میں چین کے مستقل مندوب فن لی نے کہا ہے کہ امریکہ کے رویے کی وجہ سے غزہ کا بحران جاری ہے اور امریکہ کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ چینی مندوب نے کہا کہ اقوام متحدہ کو شامل کیے بغیر ایران سے مذاکرات کے درمیان امریکہ نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی شروع کی، جس سے خطے کی صورتِ حال پرخطر ہوگئی ہے۔ اقوام متحدہ میں متعین چینی مندوب نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکا یمن اور بحر احمر میں ہونے والی صورت حال کا بھی ذمے دار ہے۔ ادھر اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے امریکہ اور ایران پر فوری جنگ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگی صورتحال کی وجہ سے خطے میں انسانی حقوق داؤ پر لگ گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وولکر ترک کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز پر تجارتی بحری جہازوں پر حملوں کے حوالے سے اطلاعات ہیں،

اس کے علاوہ امریکہ کی شہری تنصیبات پر فضائی حملوں کی خبریں بھی آرہی ہیں، خطے کے دیگر ممالک میں شہری املاک پر ایرانی حملوں سے نقصان پہنچ رہا ہے، یہ سلسلہ فوری رکنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب عالمی انسانی حقوق کے قوانین کو راستہ دینا چاہیے تاکہ شہریوں اور ان کی املاک کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ وولکر ترک نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کا بند ہونا خطرے کی علامت ہے، اس سے پورے خطے میں معاشی، ماشرتی اور انسانی حقوق کے معاملات بگڑ سکتے ہیں۔

## ایران کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے: ایرانی صدر

### آبنائے ہرمز امریکہ کی شرارتوں کے خاتمے تک بند رہے گی: ایرانی پاسدارانِ انقلاب

تہران، 15 جولائی (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکیوں پر ردعمل دیتے ظاہر کرتیکہا ہے کہ ایران کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے۔ ایرانی صدر نے ٹی وی پر جاری اپنے ایک بیان میں امریکی صدر ٹرمپ کی بیان بازی کو آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ ٹرمپ بتائیں کہ کیا انہوں نے میدان جنگ میں اپنے مقاصد حاصل کر لیے؟ ایران کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنے والے بتائیں کہ انہیں آخر حاصل کیا ہوا ہے؟ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ ہم اپنے اقدامات سے اپنے وطن کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے۔ اس کے علاوہ ایرانی پارلیمنٹ کے قومی سلامتی کمیشن کے ترجمان ابراہیم رضائی نے اپنے بیان میں کہا کہ دشمن مفاہمتی یادداشت کی تمام شقوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے باضابطہ طور پر جنگ میں داخل ہو چکا ہے، اب کوئی مفاہمتی یادداشت عمل میں نہیں رہی۔ دوسری جانب ایرانی پارلیمنٹ نے آبنائے ہرمز کی سلامتی اور پائیدار ترقی کا اسٹریٹجک ایکشن پلان منظور کر لیا ہے۔ ادھر ایران کی پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز اس وقت تک بند رہے گی جب تک امریکہ کی شرارتوں کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ آئی آر جی سی نے جاری کیے

گئے بیان میں کہا ہے کہ امریکی فوج نے خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو نشانہ بنانے کے بہانے ایرانی فوجی اڈوں پر حملے کیے تاکہ اپنی ناکامی اور بے بسی کو چھپا سکے۔ بیان کے مطابق کوئی بھی بحری جہاز ایرانی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے یا امریکی افواج کا ساتھ دینے کی ہمت نہیں کر سکا، اس لیے کسی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ایران کی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اپنے آپریشن صاعقہ کے آٹھویں مرحلے کے تحت خطے میں امریکی فوجی اڈوں پر ڈرون حملوں کی نئی لہر شروع کر دی ہے۔

## امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کردی

واشنگٹن، 15 جولائی (ایجنسیز) امریکہ نے منگل کی شب ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کر دی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے مطابق مشرقی امریکی وقت کے مطابق شام 4 بجے ایران کی بندرگاہوں کی طرف جانے اور وہاں سے آنے والے جہازوں پر امریکی بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کر دی گئی ہے۔ امریکا اس سے قبل بھی اپریل سے جون کے درمیان ایسی ناکہ بندی نافذ کر چکا ہے، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں اس وقت 21 جنگی طیارے اور سیکڑوں ایئر کرافٹ آپریٹ کیے جا رہے ہیں۔ سینٹکام کے مطابق یہ بحری جہاز آبنائے ہرمز کے ذریعے ایران کے بحری راستے کی ناکہ بندی کرنے کی کوشش کریں گے اور ایسے ہر جہاز کو واپس موڑیں گے جس کا ایران سے کسی بھی نوعیت کا تعلق ہو۔ تاہم یہ ایک پیچیدہ صورت حال ہے، اور یہی وجہ ہے کہ یہ ناکہ بندی سابقہ بحری ناکہ بندی سے مختلف ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں عمان کے راستے سے گزرنے والے جہازوں کو تحفظ بھی فراہم کرے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ امریکہ کو اپنی بحری کارروائیوں اور لاجسٹکس کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ ایک جانب اسے ان جہازوں کی حفاظت کرنا ہوگی، اور ضرورت پڑنے پر انھیں امریکی منظور شدہ راستے سے بہ

حفاظت گزارنے کے لیے ساتھ بھی لے جانا ہوگا، جب کہ دوسری جانب الگ بحری جہاز ایران کے منظور کردہ راستے کی ناکہ بندی کے لیے تعینات کرنا ہوں گے۔ امریکہ کی جانب سے ایران کی تمام بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کیے جانے اور اس کے جواب میں ایران کی جانب سے خطے میں امریکی فوجی اڈوں پر حملے کیے جانے کے بعد بدھ کی صبح عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

## ایران کے وزیر خارجہ اہم اور غیر متوقع دورے پر قطر پہنچ گئے

### جنگ بندی کے خاتمے اور مشرق وسطیٰ میں کشیدہ صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا

دوحا/۱۵ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) آبنائے ہرمز میں کشیدہ صورت حال اور امریکا ایران کے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملوں کے تناظر میں ایک اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اچانک قطر پہنچ گئے جو امریکا کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کا اہم ثالث بھی ہے۔' ایرانی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ عباس عراقچی نے دوحہ پہنچ کر سابق امیر قطر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کے انتقال پر ایرانی حکومت اور عوام کی جانب سے تعزیت کا پیغام پہنچایا۔ ایرانی وزیر خارجہ اس دورے کے دوران قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی، وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی

سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔ جس میں امریکا کی جانب سے مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد نہ کرنے اور مسلسل خلاف ورزی پر اپنے تحفظات کا اظہار کریں گے اور ایرانی سپریم لیڈر کا اہم پیغام بھی پہنچائیں گے۔ یاد رہے کہ شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی اتوار کے روز انتقال کر گئے تھے۔

## جنوبی لبنان، غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی کارروائیاں،

### ایک ہی خاندان کے 4 افراد شہید

بیروت، 15 جولائی (ایجنسیز) جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج نے ضلع بنت جبیل کے علاقے بیت یاحون کی وادیوں میں علی الصبح دھماکوں کے ذریعے متعدد گھروں اور دیگر عمارتوں کو مسمار کر دیا۔ لبنانی قومی خبر رساں ادارے کے مطابق فوج نے بنت جبیل سے سرحدی قصبے مارون الراس جانے والی سڑکیں بھی بلڈوز کر دیں اور مجدل زون اور المنصوری کے قریب باغات کا جائزہ لینے آنے والے شہریوں پر فائرنگ کی، کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر وسطی غزہ کے شہر دیر البلح میں اسرائیلی ہیلی کاپٹر کے فضائی حملے میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد شہید ہو گئے جن میں 6 سالہ بچی بھی شامل ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق حملے میں 33 سالہ عمر سمیح احمد ابو قاسم، ان کی اہلیہ اور 6 سالہ بیٹی حبیبہ عمر سمیح ابو قاسم سمیت 4 افراد جان سے گئے۔ حملہ بدھ کی صبح اس خاندان کے گھر پر کیا گیا۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی اسرائیلی فوج اور آبادکاروں کی کارروائیاں جاری رہیں۔ بیت لحم کے جنوب میں ایک پناہ گزین کیمپ پر چھاپوں کے دوران 25 فلسطینیوں کو کئی گھنٹوں تک حراست میں رکھ کر تفتیش کی گئی اور بعد ازاں انہیں رہا کر دیا گیا۔ نابلس کے مشرق میں بیت دجن کے علاقے العقبہ میں آبادکاروں نے متعدد گاڑیوں کے ٹائر کاٹ کر املاک کو نقصان پہنچایا، نابلس کے جنوب میں بیتا اور اللبن الشرقیہ میں چھاپوں کے دوران 2 فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔ بیتا کے مضافاتی علاقے الظہرہ میں آبادکاروں نے بجلی کے کھمبے کاٹ دیے جس سے متعدد

گھروں کی بجلی منقطع ہوگئی۔ عرب میڈیا کے مطابق مقامی شہریوں کی مزاحمت کے دوران جھڑپیں ہوئیں جن میں 2 نوجوان زخمی ہوئے، آبادکاروں نے ایک ایمبولینس کو بھی روک لیا اور طبی عملے پر تشدد کیا۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com